پہلی قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

"گڑیا اب اُٹھ بھی جاو صبح کے دس بج چکے ہیں کب تک سونے کا اِرادہ ہے"

مشال آئرہ کے کمرے میں آتی اُسکو جگاتے ہوئے گویا ہوئی تھی کہ آئرہ جو صدا سے بہت گہری نیند سوتی تھی ٹس سے مس نا ہوئی تھی جبھی مشال سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے آگے کی جانب بڑھی تھی اور کھڑکی پہ برابر ہوئے پردوں کو پیچھے کی جانب سرکایا تھا کہ سورج کی ٹمٹماتی کرنیں جب آئرہ کے چہرے پہ پڑی تب جاکے اُسے جاگ آئی تھی۔۔۔

"اوفف ہو مام کیا ہو گیا ہے سونے دیں نا مجھے بہت نیند آئی ہے"

آئرہ نے کسمساتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔

"آئرہ میری جان دس بج گئے ہیں ویسے بھی تم مجھے کل بتا رہی تھی کہ کل تمہاری شوٹنگ ہے سیٹ پہ جانا ہے کسی نیو سانگ کے لیے ٹائم سے اُٹھو گی تو پہنچو گی نا"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مشال کی بات سُنتے آئرہ جیسے بیڈ پر سے چھلانگ لگا کر نیچے اُتری تھی کہ مشال اُسکی اس حرکت پہ دل تھام کر رہ گئ تھی۔۔۔

"آرام سے گڑیا چوٹ لگ جائے گی"

"مام دس بج چکے ہیں اور آپ مجھے اب اُٹھا رہی ہیں مجھے نو بجے سیٹ پہ جانا تھا یار"

آئرہ کسلمندی سے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اب دیکھیے گا ڈائریکٹر میری جان کھا جائے گا ڈیم اٹ میں اتنی دیر کیسے سوتی رہی"

آئرہ نے افسوس کرتے کہا تھا۔۔۔

"کوئی بات نہیں بیٹا تم فریش اپ ہو جاو جلدی سے میں ناشتہ لگواتی ہوں تمہارے لیے"

مشال آئرہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی جو اپنا موبائل پکڑتے واٹس ایپ آن کرتے ڈائریکٹر کو ٹیکسٹ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

"نہیں مام رہنے دیں میں سٹوڈیو جا کے ہی کچھ کھا لوں گی"

آئرہ تیزی سے کہتے ہوئے اُٹھی تھی اور واڈروب سے اپنے لیے بلیو جینز کے ساتھ بلیو جینز کی ہی شرٹ نکالی تھی اور خُود واشروم کی جانب بڑھ گئ تھی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے تم ریڈی ہو کے نیچے آجاو میں تمہارے لیے فریش اورنج جوس بنوا رہی ہوں وہ پی کے جانا"

مشال کہتے ہوئے نیچے کی جانب بڑھ گئ تھی تقریباً پندرہ منٹ بعد آئرہ گیلے بالوں سمیت باہر نکلی تھی لمبے کالی زلفوں کو ڈرائیر کی مدد سے خُشک کرتے اُسنے اُنھیں یوں ہی کھلا

رہنے دیا تھا سرخ وسفید رنگت پہ نیلی گہری آنکھیں اور سرخ اناری لب جنکو ہر کوئی چھونے کی خواہش کرے سونے پہ سہاگہ سرخ اناری لبوں پہ پوری شان سے چمکتا وہ تِل جو مقابل کا سکھ وچین چُرا لے یہ تھی آئرہ دُرانی دائم دُرانی کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی ماں بھائی باپ ان سبکی اِس میں جان بستی تھی آئری بہت خوبصورت دلکش لیکن انتہائی ضدی تھی لاوبالی سی آئرہ سبکو اپنا اسیر کر لیتی تھی آئرہ نے اپنی گریجویشن مکمل کر لی اور اب رزلٹ کے ویٹ میں تھی اِس کے ساتھ ساتھ آئرہ کو بچپن سے ہی سنگر بننے کا شوق تھا جب وہ کالج کے فرسٹ ایئر میں تھی تب اُسنے اپنے کالج کے اینول فنکشن میں گانا گایا تھا لیکن اتفاق سے اُس فنکشن ایک مشہور ڈائریکٹر بھی مدعو تھے وہ ایک ہی دفعہ میں آئرہ کے گائے گئے گانے کے دیوانے ہو چُکے تھے اُنھیں ایسے ہی چہرے کی تلاش تھی اسی واقعہ کے کچھ ہی دنوں بعد اُنھوں نے آئرہ سے رابطہ کیا اور بتایا کہ وہ چاہتے ہیں کہ آئرہ اُنکے نیو ڈرامے کا او ایس ٹی گائے آئرہ اتنی خوش ہوئی کہ بنا کچھ سوچے سمجھے ہاں کر گئی اب سب سے بڑا مسلہ دائم کو منانا تھا دائم کا اس فیلڈ کی طرف کوئی رُجحان نہیں تھا لیکن اپنی بیٹی کی خوشی کے آگے ہار مانتے اُسنے اُسے اجازت دے دی تھی دائم راضی تھا تو باقی سب کو بھی کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں تھا سوائے مشال کے کیوں کے وہ چاہتی تھی کہ پہلے اُسکی پڑھائی مکمل ہو جائے پھر اُسکی مرضی وہ جو بھی کرنا چاہے ہے لیکن آئرہ ضد پہ اڑ چُکی تھی ساتھ ہی اُسنے وعدہ لیا تھا کہ وہ اپنی پڑھائی ضرور مکمل کرے گی اور اُسنے اپنا وعدہ پورا کر کے بھی دِکھایا تھا گریجویشن مکمل ہو جانے سے پہلے آئرہ نے دو گانے ہی گائے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھے اور دونوں ہی گانے شہرت کی بلندیوں کو چھو چکے تھے آئرہ اب ایک سیلیبرٹی بن چکی تھی ہر کوئی اُسکی آواز کا دیوانہ تھا۔۔۔

...

"رائم میری جان پلیز چل نا یار ہر وقت تو آفس میں بزی ہوتا ہے ہر وقت بزنس میں خُود کو اُلجھا کے رکھتا ہے کبھی میرے لیے بھی وقت نکال لیا کرنا"

صائم رائم کا بیسٹ فرینڈ اُسکی گردن میں ہاتھ ڈالتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے میں چل رہا ہوں پہلے مجھے چھوڑ تو دے لگ رہا ہے جیسے میری بیوی مجھے شاپنگ پہ لے جانے کے لیے منتیں کر رہی ہے"

رائم مسکراتے ہوئے گویا ہوا تھا۔۔۔

"کاش یار اگر میں لڑکی ہوتا نا تو قسم سے تُجھ سے شادی کر لیتا کیا بندہ ہے یار تو کتنا ہاٹ اور ڈیشنگ ہے پورے پاکستان کی لڑکیاں مرتی ہوں گی تُجھ پہ"

صائم ہنستے ہوئے گویا ہوا کہ رائم اُسکو گھورنے لگا۔۔۔

"کیا ہوا ہے یار ایسے کیوں گھور رہا ہے جیسے کھا ہی جائے گا"

"فضول ہی بولتا ہے جب بھی بولتا ہے تو"

رائم نے منہ بسورتے کہا تھا اور پارکنگ ایریا کی جانب تیز تیز بڑھنے لگا تھا۔۔۔

"اوئے رائم اوئے یار رُک تو سہی اپنی خوصورت جوان بیوی کو یوں تن تنہا پارکنگ ایریا میں چھوڑ جائے گا"

صائم کے کہنے پہ رائم مسکرائے بنا نہیں رہ سکا تھا۔۔۔

...

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

رائم اور صائم دُونوں ہی اسلام آباد کے مشہور "ہوٹل سکائے اِن" میں پہنچ چکے تھے یہ لڑکیوں اور لڑکوں دونوں کے لیے بنایا گیا ہوٹل تھا جبھی یہاں ہر کوئی ایک دُوسرے سے چپکا ہوا تھا رائم کو اس ماحول سے کوفت ہوئی لیکن وہ صائم کی وجہ سے خاموش رہا تھا اور صائم رائم کے چہرے پہ بدلتے تاثرات دیکھ کے پہچان گیا کہ اُسے یہ جگہ خاصی پسند نہیں آئی جبھی وہ اُسے اپنے ساتھ لیے ایک الگ تھلگ روم میں آیا تھا۔۔۔

"تمہارے لیے کچھ کھانے کو منگواوں"؟

"نہیں صائم یار بھوک نہیں ہے مجھے اور کتنا ٹائم رُکنا ہے یہاں پہ"

"رائم ابھی تو آئے ہیں یار اور ابھی سے جانے کی بات کر رہا ہے"

صائم وِسکی کی بوتل کو کھولتے کچھ وِسکی گلاس میں ڈالتے بولا تھا۔۔۔

"پیے گا"؟

صائم گلاس اُسکی جانب بڑھاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"تو جانتا ہے میں اِسکو منہ نہیں لگاتا"

"اچھا یار چِل کر میں تیرے لیے فریش اورنج جُوس منگواتا ہوں اُسکے مزے لوٹ تو"

صائم نے کہہ کر ویٹر کو بُلایا تھا اور آرڈر نوٹ کروایا تھا چونکہ صائم اور رائم ایک ہی کمرے میں تھے اور وی آئی پی سروس لے رہے تھے جبھی وہاں دو لڑکیاں موجود تھیں جو شارٹ سکرٹس میں موجود رائم کا تو نہیں البتہ صائم کا دل ضرور بہلا رہی تھیں رائم اس کوفت زدہ ماحول سے تنگ آتے صائم کی جانب دیکھتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"صائم میں کچھ دیر کے لیے باہر جا رہا ہوں تھوڑی دیر میں ملتا ہوں تم سے"

"لیکن رائم جا کہاں رہا ہے سُن تو سہی"

صائم جاتے ہوئے رائم کو جاتا دیکھ کر بولا تھا۔۔۔

"آ رہا ہوں تھوڑی دیر میں تو انجوائے کرنا"

رائم صائم کو آنکھ مارتا ہوا کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔۔

•••

رائم روم سے باہر نکل کر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اُوپر کی جانب بڑھ رہا تھا ابھی وہ اُوپر پہنچا ہی تھا کہ اُسے سامنے سے ایک لڑکی آتی ہوئی دیکھائی دی جو لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سمیت اُسکی جانب ہی بڑھ رہی تھی کہ رائم نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی تو سامنے کوئی دیکھائی نا دیا اس سے پہلے کہ رائم منظر سے ہٹتا وہ لڑکی بھاگ کر رائم تک پہنچی تھی کہ رائم نے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے زمین بوس ہونے سے بچایا تھا اس سے پہلے کہ رائم کچھ بولتا وہ لڑکی خُود ہی بول اُٹھی۔۔۔

"س سیو مم می پپ پلیز"

"Save Me Please"

رائم ابھی اُسکی بات سمجھ ہی رہا تھا کہ وہ کس سے بچنا چارہی تھی کہ بیک وقت اُسے سامنے سے دو ہٹے کٹے آدمی آتے دیکھائی دیئے وہ شکل و صورت سے ہی دو نمبر آدمی لگ رہے تھے رائم پل بھر میں اُسکی کہی گئی بات سمجھ چُکا تھا جبھی وہ فوراً سے اُسکو اپنی بانہوں میں اُٹھائے رائیٹ سائیڈ پہ بنے فرسٹ روم میں داخل ہو گیا تھا اور دروازہ لاک کر دیا ساتھ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہی اُسنے مقابل کو سامنے موجود بیڈ پہ ڈالا تھا اور ایک نظر اُسپر ڈالی تھی کہ رائم اُسکو یوں خُود سے لاپرواہ دیکھتے نگاہیں جُھکا گیا تھا روحی اسوقت بلیک کلر کے فل مگر سلیو لیس گاون زیب تن کیے ہوئے تھی سرخ و سفید رنگ پہ گہری ہیزل آنکھیں شربتی لب جو اسوقت لال رنگ کی لپ اسٹک سے رنگے ہوئے تھے وہ لڑکی سر سے لیکر پاوں تک سراپے حُسن تھی اس سے پہلے کہ رائم کچھ کہتا روحی یکدم ہی بیڈ پر سے اُٹھتے رائم کی جانب بڑھتی اسکی گردن میں اپنی بانہیں ڈالتے اُسکے لبوں پہ اپنے لب رکھ گئی تھی کہ رائم کو یہی لگا کہ جیسے وقت تھم سا گیا ہو یہ نرم گرم سا لمس پاتے رائم کے پورے وجود میں سکون کی لہر دوڑ گئی تھی۔۔۔

"ک کس می کس می ناو"

روحی کی فرمائش پہ رائم کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی کہ یوں ایک لڑکی ایسے کیسے اتنی بے باک خواہش کا اظہار کر سکتی ہے لیکن ساتھ ہی اُسنے ایک نظر اُسپر ڈالی اُسنے شراب پی رکھی تھی تو ظاہر سی بات ہے وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھی شاید تبھی ایسا کہہ رہی تھی

رائم نے ایک نظر اسکے سرخ و سفید پاوں پہ ڈالی دل میں جذبات جیسے انگڑائی لیکر بیدار ہوئے تھے ایسا نہیں تھا کہ رائم ہر لڑکی کے لیے ایسا ہی محسوس کرتا تھا لیکن اس لڑکی کے لمس نے رائم کے سوئے جذباتوں کو جگا دیا تھا۔۔۔

"مم مجھے گرمی لگ رہی ہے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

روحی نے کہہ کر اپنے کندھے سے گاون کی سٹریپس اُتارنی چاہی تھیں لیکن اُس سے پہلے ہی رائم اپنا کوٹ اُتار کر اُسپر جھکا تھا کہ روحی جو رائم کا ضبط آزمانے پہ تلی ہوئی تھی ایک دفعہ پھر سے اسکی گردن میں اپنی بانہیں ڈالتے اپنی آدھ کھلی آنکھوں سے دیکھتے گویا ہوئی۔

"آئی وانٹ یو رائیٹ ناو"

"I Want You Right Now"

اس سے پہلے کہ رائم کا ضبط ٹوٹتا روحی اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتی بیڈ پہ جا گری تھی کہ رائم ایک نظر اُسکے قیامت برپا کرتے سراپے پہ ڈالے بے چینی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے گیا تھا کچھ پلوں کے توقف کے بعد رائم نے صائم کو کال ملائی تھی۔۔۔

"صائم تم گھر چلے جاو میں آج رات یہی رُکوں گا ہاں یار ایک ایمرجینسی ہو گئی کل بتاوں گا تفصیل سے" رائم نے کہتے کال ڈسکینکٹ کر دی تھی۔۔۔

•••

"کہاں ہو تم نین اب تو پچیس سال بیت چکے ہیں کیوں میری تڑپ کو ختم نہیں کر دیتی میں ترس رہا ہوں تمہارے لیے تمہاری قربت کے لیے کیوں مجھے اکیلا کر گئی تم تو ہمیشہ کہتی تھی نا کہ مُجھ سے کبھی دُور نہیں جاو گی تو کیسے اتنا دُور چلی گئی تمھیں مُجھ پہ ترس نہیں آتا دانین یہ دُوریاں کب ختم ہوں گی شاید میں ختم ہو جاوں لیکن یہ دُوریاں نا ختم ہوں" دُرید سگریٹ کے گہرے کش بھرتا دانین کی بچپن کی تصویر پہ انگلیاں پھیرتے بولا تھا جبکے گہری سبز آنکھوں میں چھائی لہو رنگ کی سُرخی اُسکے رتجگے کا پتہ دے رہی تھی وہ دانین کی یادوں میں ڈوبا ہوا تھا جبھی اُسکے فون پہ کال آنے لگی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ہاں کہو سعد"

"سر آپکی کل رات کی فلائیٹ ہے لندن کی سر مہروز نے بہت تاکید کی ہے کہ اس میشن کا کامیاب ہونا ہمارے لیے بہت ضروری ہے ورنہ ہماری ملکی ساخت کو نقصان پہنچ سکتا ہے"

مہروز دُرید کو تمام تر باتوں سے آگاہ کرتے گویا ہوا۔۔

"ٹھیک ہے سعد ایک کام کرو کل رات کو مجھے ائیر پورٹ کے لیے تم خُود ہی پک کر لینا باقی کے تمام معالات ایک ساتھ ملکر ہی ڈسکس کرلیں گے"

"اوکے سر جیسا آپ کا حکم"

سعد نے تابعداری سے کہا تھا کہ دُرید نے کال ڈسکینکٹ کرتے فون کو بیڈ پر اُچھالا تھا اور خُود آنکھیں موند گیا تھا کہ دانین ایک بار پھر سے اُسکے دل و دماغ پہ حاوی ہو چکی تھی۔۔

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com

(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دوسری قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode2

روحی کی آنکھ کھلی تو اُسکا اپنا سر بھاری بھاری سا محسوس ہوا تھا اُسنے انگڑائی لیتے ہوئے کمرے میں نگاہ دوڑائی تھی لیکن وہاں کوئی موجود نہیں تھا ایک نظر سائیڈ ٹیبل پہ ڈالی لیکن وہاں نا اُسکا موبائل تھا نا اُسکا بیگ اُسے تشویش لاحق ہوئی تھی ایک نظر اُسنے خُود کے وجود پہ ڈالی کل فاریہ اُسے یہ سلیولیس گاون زبردستی پہنا کے یہاں ہوٹل میں لے آئی تھی اور اُسکے نا نا کرنے کے باوجود فاریہ نے اُسے شراب بھی پِلا دی تھی اُس کے بعد سے کل رات جو ہوا اُسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا یکا یک اُسکی نظر بیڈ پہ پڑے کوٹ پہ پڑی تھی ماتھے پہ پسینے کی ننھی بوندیں نمُودار ہوئیں تھیں ابھی وہ اِسی اثنا میں بیٹھی تھی جبھی رائم

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کمرے میں داخل ہوا کہ کسی انجانے شخص کو یوں کمرے میں آتا دیکھ کے رُوحی نے فوراً سے کوٹ اپنے شانوں پہ اُوڑھ لیا تھا۔۔۔

"اُٹھ گئی تم"؟

رائم نے ایک نظر رُوحی کی جانب دیکھا جو اُلجھی ہوئی نگاہوں سے رائم کو دیکھ رہی تھی۔۔

"آپ کون ہیں"؟

"یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے کہ تم کون ہو؟"

رائم نے دلچسپ نگاہوں سے رُوحی کو دیکھتے کہا جو بیڈ پہ سمٹ کر بیٹھی تھی۔۔۔

"م میں رُوحی ہوں رُوحی کاظمی"

"اچھا مس رُوحی آپ کل رات اِس قسم کے ہوٹل میں کیا کرنے آئیں تھیں آئی مین کہ لڑکی شکل سے سمجھدار ہی لگ رہی ہو مجھے میری بات کا مطلب تو سمجھ ہی گئی ہو گی"

رائم نے بیڈ سے کچھ دُور پڑے ون سیٹر صوفے پہ بیٹھتے کہا تھا۔۔۔

"وہ ایکچولی کل میں اپنی کزن فاریہ کے ساتھ یہاں آئی تھی اُس نے زبردستی مجھے شراب پِلادی اُسکے بعد میں اپنے حواس میں نہیں تھی"

رُوحی صاف گوئی سے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اچھا"

رائم نے مُختصر کہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

جبکے رُوحی عجیب سی کشمکش میں مبتلاء تھی کہ کل رات شراب پینے کے بعد اُسنے کچھ اُلٹا سیدھا تو نہیں کر دیا۔۔۔

"سُنیں"

رُوحی کی میٹھی سی آواز سُنتے رائم کا جیسے روم روم اُسکی بات سُننے کو بے تاب ہوا تھا۔۔۔

"جی سُنائیے"؟

"وہ میں کہہ رہی تھی کہ کل رات مطلب کل ہم دُونوں کے بیچ کچھ ہوا تو نہیں"؟

رُوحی نے مشکل ءسے اپنی بات مکمل کر ہی لی تھی جب کے رائم کے لبوں پہ دلکش مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا

"کچھ نہیں ہوا بے فکر رہو"

رائم کی بات سُنتے جیسے رُوحی کی جان میں جان آئی تھی اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی روم ناک ہوا تھا۔۔۔

"آجائیں"

رائم کی بات سُنکر روم سروس والی لڑکی ناشتے کی ٹرالی دھکیلتے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"سر یہ آپ نے ناشتہ منگوایا تھا"

"جی رکھ دیں اب آپ جاسکتی ہیں"

رائم کی بات سُنکر وہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی جب کے رُوحی ناشتے کی ٹرالی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

"یہ سب کیا ہے"؟

"ناشتہ ہے"

رائم نے مختصر کہا تھا۔۔۔

"جی وہ تو مجھے بھی نظر آرہا ہے لیکن یہ کس کے لیے ہے"؟

رُوحی نے سوالیہ نگاہوں سے رائم کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"تمہارے لیے ہے جلدی سے ختم کرو"

"تھینک یو لیکن مجھے بھوک نہیں ہے"

رُوحی نے یک لفظی جواب دیا تھا۔۔۔

"میں نے تم سے پوچھا نہیں بتایا ہے جلدی سے ختم کرو مجھے پھر تمھیں گھر بھی چھوڑنا ہے"

رائم نے اُسکی جانب دیکھتے کہا تھا جبکہ رُوحی نے ایک نظر اُس انجان شخص کی جانب دیکھا تھا جو اُسپہ مہرباں ہوئے جا رہا تھا ناشتہ ختم ہوتے ہی رائم نے اپنے سیکرٹری کو فون کر کے رُوحی کے لیے نیا سوٹ منگوایا تھا۔۔۔

"مجھے یہ نہیں چاہیے تھینک یو میں ایسے ہی چلی جاوں گی"

رُوحی نے ایک نظر سکائے بلیو کلر کے خوبصورت فراک پہ ڈالی تھی۔۔۔

"دیکھو مس رُوحی مجھے نا سُننا پسند نہیں ہے اسلیے چپ چاپ یہ کپڑے پہن لو ورنہ مجھے اور بھی کئی طریقے آتے ہیں"

رائم کی بات سُنتے رُوحی یکدم ہی سٹپٹا گئی تھی اور فوراً سے فراک لیتے واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی دس منٹ بعد رُوحی واشروم سے باہر آئی تھی کہ رائم کی نظر اُسپہ پڑی تو گویا پلٹنا ہی بھول گئی تھی کہ رُوحی رائم کی محویت دیکھ کے لال چہرہ لیے سر جُھکا گئی تھی۔۔۔

"آں میں چلتی ہوں کافی ٹائم ہو گیا ہے گھر جانا چاہیے اب"

رُوحی نے ایک نظر رائم کی جانب دیکھتے کہا تھا اِس سے پہلے کہ رُوحی کمرے سے نکلتی رائم نے یکدم ہی اُسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

"تم اِسوقت میرے ساتھ ہو یعنی میری زمہ داری ہو تمہاری سلامتی ہی میرے لیے اولین فریضہ ہے اس ٹائم لہذا یہ اپنا موبائل اور بیگ لو اور چلو میرا ڈرائیور تمھیں چھوڑ دے گا"

"میں نے کہا نا آپ کو میں خُود چلی جاوں گی آپ کو زحمت کی ضرورت نہیں ہے"

رُوحی جو رائم سے کچھ ہی فاصلے پہ کھڑی تھی رائم کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ کر پیچھے ہوتے سیدھا دیوار سے جا لگی کہ رائم ایک جست میں اپنے اور اُسکے بیچ فاصلے کو مٹاتا دُونوں ہاتھ اُسکے اطراف میں ہاتھ جمائے گویا ہوا۔۔۔

"رائم دُرانی اپنی بات بار بار دُہرانے کا عادی نہیں ہے"

رائم نے سپاٹ لہجے میں کہا کہ رائم کے سنجیدہ چہرے کی جانب دیکھتے رُوحی لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتے سر کو ہاں میں ہلا گئی تھی اس سے پہلے کہ رائم وہاں سے ہٹتا رُوحی کی بات سُنتا مسکرا گیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"آپ آپ نہیں جائیں گے ساتھ"؟

"تم چاہتی ہو میں ساتھ چلوں"؟

رائم نے رُوحی کے شربتی لبوں کو فوکس کیے کہا تھا جبکے رُوحی نے ایک نظر رائم پہ ڈالی وائیٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں کسی ریاست کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا اُوپر سے اُسکی گرے کلر کی آنکھیں رُوحی کو اپنا آپ اُسکی سحر زدہ آنکھوں میں ڈوبتا ہوا ہی محسوس ہوا تھا۔۔۔

"ن نن میرا وہ مطلب نہیں تھا میں خُود چلی جاتی ہوں"

رُوحی جلدی سے کہتی منظر سے ہٹی تھی جبکے رائم جاتی ہوئی رُوحی کی پُشت کو دیکھتا مسکرائے بنا نہیں رہ سکا تھا۔۔۔

★★★

"دُرید بیٹا تم نے لندن جا کے اپنی ڈائیٹ کا بہت خیال رکھنا ہے میں روز کال کر کے پوچھا کروں گی"

مشال دُرید کا ماتھا چومتے ہوئے آنکھوں میں نمی لیے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بس کرو مشال یوں آنسوؤں کے ساتھ رُخصت کرو گی بیٹے کو تو وہ کیسے جا پائے گا ویسے بھی وہ کونسا پہلی بار آوٹ آف کنٹری ٹریول کر رہا ہے"

دائم مشال کو اپنی بانہوں کے حلقے میں لیتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"بھائی اپنا بہت خیال رکھیے گا اس بار تو میں اپنے سانگز کی شوٹنگ میں مصروف ہوں ورنہ آپ کے ساتھ چلتی تو لندن ہی گھوم لیتی"

آئرہ کی بات سُنتے دُرید کے لب مسکرائے تھے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میرے جانے کے بعد مام ڈیڈ کو زیادہ تنگ مت کرنا ورنہ تمہاری فیورٹ چاکلیٹس نہیں لاوں گا"

دُرید آئرہ کو دھمکی دیتے ہوئے اُسکا ماتھا بھی چوم گیا تھا کہ ازمیر جو وہی موجود تھا دُرید کے سینے سے لگتی آئرہ کو گہری نگاہوں سے دیکھے گیا تھا۔۔۔

"اوکے گائز میں چلتا ہوں میری فلائیٹ کا ٹائم ہونے والا ہے انشااللہ جلد ملتے ہیں پھر اور ڈیڈ پلیز مام کو رونے مت دیجیے گا ٹیک کیئر"

دُرید لبوں پہ مسکراہٹ سجائے عُجلت میں گویا ہوتے منظر سے ہٹا تھا۔۔۔

★★★

"اپنی محبت کا اظہار کرتا

اپنی محبت کا اظہار کرتا

کاش کوئی لڑکا مجھے پیار کرتا

کاش کوئی لڑکا مجھے پیار کرتا"

ازمیر جو دُرید کے جانے کے بعد مشال دائم سے مل کر گھر ہی جا رہا تھا لان میں آئرہ کو گنگناتے دیکھ وہی رُک تھا لبوں پہ دلکش مسکراہٹ نے ڈیرہ جماہ لیا تھا۔۔۔

"میری مانگ میں چاند تارے سجاتا

جو میں روٹھ جاتی مجھے وہ مناتا

میری مانگ میں چاند تارے سجاتا

جو میں روٹھ جاتی مجھے وہ مناتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنی بھی چاہت کا اقرار کرتا

اپنی بھی چاہت کا اقرار کرتا

کاش کوئی لڑکا مجھے پیار کرتا"

آئرہ لبوں پہ مسکراہٹ سجائے لان میں خوبصورتی سے سجے پھولوں کو دیکھتے ہلکی آواز میں گنگنا رہی تھی کہ اُسکی شہد سے میٹھی آواز سُنتے ازمیر مسمرائز ہوا تھا وہ اُسپر کیسے اپنا حال دِل عیاں کرتا کیسے بتاتا اُسے اپنے جذبات جو دن بہ دن اُسکے لیے شدت اختیار کرتے جا رہے تھے ازمیر کو بچپن سے ہی آئرہ پسند تھی گزرتے وقت کے ساتھ یہ پسند محبتٍ میں تبدیل ہو چکی تھی شدتِ محبتٍ میں۔۔۔

ازمیر کی محویت اُس پل ٹوٹی جب اُسکا سیل رِنگ ہوا تھا۔۔۔

"جی مام میں بس آرہا ہوں"

ازمیر نے کہہ کر فون رکھتے ہوئے قدم آگے کی جانب بڑھائے تھے جبکہ ایک گہری نگاہ آئرہ پہ ڈالنا نا بھولا تھا۔۔۔

★★★

لندن:

لیزا کیچن میں کھڑی کپ کیکس بیک کرنے میں بزی تھی جبھی وہاں نتاشا چلی آئی تھی۔۔

"لیزا میں نے تمھیں بارہا منع کیا ہے کہ تمہارے یہ خوب صورت ہاتھ گھر کے کاموں کے لیے نہیں بنے بلکہ یہ تو آرام و سکون کے لیے بنے ہیں تم لیزا لغاری ہو میری یعنی نتاشا لغاری کی بیٹی تم مالکن ہو حکمرانیت کے لیے پیدا ہوئی ہو"

نتاشا لیزا کو پیاری بھری نگاہوں سے دیکھتی گویا ہوئی تھی کہ لیزا بے ساختہ مسکرا دی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"مما میں جانتی ہوں آپ کی ہی بیٹی ہوں میں لیکن آپ کو معلوم ہے نا کہ مجھے بیکنگ کا کتنا شوق ہے آج میں فری تھی تو سوچا آپکے لیے اور اپنے لیے کپ کیکس بیک کرتی ہوں"

لیزا نے میٹھی آواز میں کہا کہ نتاشا نے ایک نظر لیزا پہ ڈالی صراحی دار گردن جسکے گہری کالی آنکھوں پہ لمبی دراز پلکیں کالے کنڈلے بال سرخ و سفید رنگت جسکے گلابی کٹاؤ دار بھرے بھرے ہونٹ وہ سر سے لیکر پاؤں تک خوبصورت تھی اُوپر سے اسکا اپنے حسن سے لاپرواہ ہونا اور اُسکی بولڈ نیس وہ کسی بشر کو بھی آسانی سے اپنا دیوانہ بنا سکتی تھی۔۔۔

"لیزا اور کتنا وقت لگے گا کپ کیکس میں مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے تم سے"

نتاشا نے صوفے پہ براجمان ہوتے کہا تھا نتاشا اپنی بیٹی لیزا کے ساتھ انگلینڈ کے شہر لندن میں مقیم تھی دونوں ماں بیٹی چھوٹے سے لیکن خوبصورت سے اپارٹمنٹ میں رہائش پذیر تھیں لیزا کولڈ کافی کے دو کپس اور ساتھ ہی بیک ہوئے کپ کیکس اُٹھائے لاونج میں داخل ہوئی تھی جبکہ نتاشا نے ایک نگاہ اُسپر ڈالی تھی شارٹ سی بلیک کلر کی شرٹ کے نیچے کھلا سا جینز کا ٹراوزر زیب تن کیے کنڈلے بالوں کی اُونچی پونی ٹیل بنائے اور دو لٹوں کو آگے نکالے میک اپ سے پاک صاف چہرہ لیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"جی مما آپ نے بُلایا تھا کچھ بات کرنی تھی شاید آپ نے"؟

لیزا نتاشا کے قریب بیٹھتے ہی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"لیزا تمھیں یاد ہے نا اِس فرائیڈے (جمعہ) کو تمھیں "دا سیلرمنٹ ہوٹل"

"The Clermont Hotel

جانا ہے شیزاری صاحب نے خاص طور پہ تمھیں نوائیٹ کیا ہے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نتاشا لبوں پہ مسکراہٹ سجائے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"جی مجھے یاد ہے سب ڈونٹ وری میں ٹائم سے چلی جاوں گی بلکہ میں تو کہتی ہوں آپ بھی ساتھ چلیں میرے یوں مجھے میرا کام کرنے میں زیادہ آسانی ہو جائے گی"

لیزا نے کپ کیک کا بائیٹ لیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"نہیں لیز امیری جان یہ کام تمھیں اکیلے ہی کرنا ہو گا مجھے یقین ہے تم پہ یہ کام تم اکیلے میں بھی کر سکتی ہو اِس کے لیے تمھیں میری بھی ضرورت نہیں ہو گی آخر کو نتاشا لغاری کی بیٹی ہو تم"

نتاشا کافی کا سپ لیتے ہوئے لہجے میں غرور لیے گویا ہوئی تھی کہ لیزا گہرا سانس بھر کے سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

★★★

"جی مام میں خیریت سے پہنچ گیا تھا اور ٹائم پہ کھانا بھی کھالیا تھا آپ کو بالکل بھی میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اپنا بہت سارا خیال رکھیے گا پھر بات ہو گی لو یو ٹیک کیئر"

دُرید نے مشال کی کال ڈسکینکٹ کی تھی اور کڑوی کافی کا کپ اُٹھاتا ٹیریس پہ آن کھڑا ہوا تھا گھونٹ گھونٹ وہ کڑوی کافی اپنے اندر اُتارتا کسی گہری سوچ میں غرق ہو چُکا تھا۔۔۔

★★★

"کس سے بات کر رہی تھی لٹل فیری"

دائم کمرے میں داخل ہوتا مشال کو دیکھتا پوچھنے لگا جو اِس وقت سلور کلر کی خوبصورت سی نفیس ساڑھی زیبِ تن کیے ہوئے تھی۔۔۔

"دُرید تھا بتا رہا تھا کہ خیریت سے پہنچ گیا ہے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مشال دائم کی جانب دیکھتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کیا ہوا آپ کچھ ڈھونڈ رہے ہیں کیا"؟

مشال دائم کی جانب دیکھتی گویا ہوئی جو ڈریسنگ پہ اُلٹے سیدھے ہاتھ مار رہا تھا۔۔۔

"ہاں وہ مجھے میرے فون کا چارجر نہیں مل رہا"

دائم کی بات سُنتے مشال سر کو نفی میں ہلا گئی تھی اور اُٹھ کے سائیڈ ڈرا سے چارجر نکالتے دائم کے قریب آ کھڑی ہوئی تھی اور چارجر اُسکو تھماتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"سائیڈ ڈرا میں رکھتے ہیں آپ چارجر اور خُود ہی بُھول جاتے ہیں"

"میں تو سب کچھ بُھول چُکا ہوں یاد ہو تو صرف تم مائے لٹل فیری"

دائم مشال کی کمر میں ہاتھ ڈالتے مسکرا کے اُسکے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے گویا ہوا تھا کہ مشال دائم کی شدتِ محبت پہ خُوشی سے نہال ہوتی اُسکے سینے سے لگتے آنکھیں اطمینان سے موند گئی تھی۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)
1. Whatsapp Group Link

https://kohnovelsurdu-com/p/whatsapp-group-html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تیسری قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode3

رُوحی جب گھر پہنچی توسب لوگ لاونج میں پہلے سے ہی موجود تھے فاریہ نے ایک نظر اُسکی جانب دیکھا توصوفے سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی ۔۔۔

"ارے رُوحی تم آگئی کہاں چلی گئی تھی تم کل رات کتناڈھونڈا میں نے تمھیں پھر مجھے وہاں کے گاڈ نے بتایا کہ تم توکل رات کسی لڑکے کے ساتھ چلی گئی تھی ایٹ لیسٹ مجھے بتاہی دیتی نا "

فاریہ کی بات سُنتے جیسے رُوحی سناٹوں کی زد میں تھی وہ کیسے اتنا بڑا جھوٹ بول سکتی تھی۔

"فف فاریہ تم جھوٹ کیوں بول رہی ہو کل رات تم خُود مجھے اپنے ساتھ ہوٹل لیکر گئی تھی اور تم وہاں مجھے زبردستی شراب پِلا کر وہی چھوڑ آئی"؟

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی نے اپنی بات مکمل کی ہی تھی کہ مہناز اپنی جگہ سے اُٹھی تھی اور ایک زبردست تمانچہ رُوحی کے منہ آلگا تھا ۔۔۔

"بکواس بند کرو گھٹیا لڑکی رنگ رلیاں مناو تم خُود اور ذمے میری بیٹی کے لگا رہی ہو ارے میں کہتی ہوں ساری شرم و حیا بیچ کھائی ہے کیا تمنے توبہ توبہ نجانے کیا تربیت کی ہے اِسکے ماں باپ نے اِس کی جواب یہ باغی لڑکی راتیں بھی گھر سے باہر گزار کر آنے لگی ہے "

مہناز لہجے میں کڑواہٹ لیے گویا ہوئی کہ رُوحی کا چہرہ اتنی تذلیل ہو جانے پہ لال ہو چُکا تھا ۔۔۔

"میرے ماں باپ نے میری تربیت بہت اچھے سے کی ہے البتہ آپ لوگوں کی تربیت میں ہی کوئی کمی رہ گئی ہوگی جو یتیموں کا حق کھانے پہ مجبور ہو چُکے آپ "

رُوحی نے اگلے پچھلے حساب برابر کرتے کہا تھا کہ ایک اور زوردار تمانچہ پھر سے اُسکے منہ آلگا تھا اِس بار یہ تمانچہ اُسکے تایا نے اُسے مارا تھا آنسو متواتر آنکھوں سے بہہ رہے تھے اُن لوگوں کے گھناونے چہرے دیکھ لینے کے بعد سے تو رُوحی جیسے ٹوٹ کے بکھر چُکی تھی رُوحی کاظمی رُوحان کاظمی اور رابیل کاظمی کی اکلوتی اولاد تھی رُوحان ارمُغان اور مریم تین بہن بھائی تھے رُوحان لوگوں کا تعلق مڈل کلاس فیملی سے تھا رُوحان صاحب نے اپنی محنت سے سکالرشپ حاصل کی باہر سے بزنس میں ڈگری لیکر وطن واپس لوٹے تھے اُن

تینوں کے والدین نے اُنکی شادیاں کر دینے کے بعد اُن تینوں کو اُنکا حصہ جو بنتا تھا دے دیا تھا مریم اپنے خاوند اور اکلوتے بیٹے آیان سمیت فرانس میں سیٹلڈ تھے رُوحان نے اپنا حصہ بیچ کر ایک اچھی جگہ انوسٹمینٹ کر لی تھی اِس کڑے وقت میں رابیل نے رُوحان کا بھرپور ساتھ دیا تھا انوسٹمینٹ سے جو بھی رقم ملتی وہ لوگ سیو کر لیتے تھے اِسطرح کچھ عرصہ گزرنے کے بعد رُوحان صاحب کے پاس کافی پیسہ جمع ہو چُکا تھا اُنھوں نے اللہ کا نام لیکر اپنی کمپنی کھول لی تھی اور اسکے بعد سے اُنکا اچھا وقت شروع ہو چُکا تھا رُوحان صاحب نے بزنس میں بہت نام کما لیا گھر گاڑی دولت کی ریل پیل تھی اُنکے دن پھرنے کے بعد سے ایک کے بعد ایک خُوشی اُنکی جھولی میں آ گری تھی رابیل اور رُوحان اللہ کا شکر ادا کرتے نا تھکتے تھے اور اب تو اُن دُونوں کی زندگی میں رُوحی بھی آ چُکی تھی اُسکے آنے کے بعد سے اُن دُونوں کو اپنی زندگی مکمل لگنے لگی تھی رُوحی بیس سال کی ہو چُکی تھی اپنی گریجویشن مکمل کر چُکی تھی اور رُوحان اب اپنا بزنس انٹرنیشنل لیول پہ بھی اِسٹیبلیش کر چُکے تھے ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں اور پھر ایک دن اُنکی خوشیوں کو کسی کی بُری نظر لگ چُکی تھی اُس رات رُوحان اور رابیل ایک بزنس ڈنر پہ انوائیٹڈ تھے جب واپسی پہ اُن دُونوں کا کار ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور وہ دُونوں ہی خالقِ حقیقی سے جا ملے تھے رُوحی کے تایا ارمُغان جو دُونوں میاں بیوی لالچی تھے اپنے بچوں فاریہ اور فرحان سمیت کاظمی مینشن میں آ بسے تھے کہنے کو وہ یتیم بھانجی کا اِس کڑے وقت میں ساتھ دینے آئے تھے لیکن یہاں اکے اُنکی نیت خراب ہو گئی تھی ارمُغان اور مہناز دُونوں ہی اپنا حصہ کھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چُکے تھے اور اب دو وقت کی روٹی کے لالے پڑے تھے اسلیے انکو اِس سے بہتر آپشن کوئی نا لگا تھا رُوحی بچی تھی اُنکا کیا بگاڑ سکتی تھی یہی سوچکر اُنھوں نے رُوحان صاحب کے بزنس اور گھر دُونوں پہ قبضہ کر لیا جو حقیقتاً اور اصولاً دُونوں ہی رُوحی کا تھا اکلوتی وارث تھی وہ اُس سبکی۔۔۔

"خبر دار جو میرے سامنے اُونچی آواز میں بات کی ہو تو ورنہ زُباں کھینچ لوں گا گدی سے "

ارمُغان سخت لہجے میں گویا ہوا تھا کہ رُوحی نے زخمی نگاہوں سے اُنکی جانب دیکھا جو کہنے کو ہی صرف اُسکے سگے اور اپنے تھے ۔۔۔

"یہاں کھڑی منہ کیا دیکھ رہی ہو جاو جا کر کیچن دیکھو ملازمہ کا ہاتھ بٹاو لنچ ریڈی کرنے میں "

مہناز نے گھورتے ہوئے کہا کہ رُوحی لبوں کو کچلتی آنسو صاف کرتی منظر سے ہٹی تھی ۔۔

★★★

لیزا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خُود کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لے رہی تھی ویلوٹ ریڈ کلر کا سلیو لیس گاون پہنے زیب تن کیے جبکے کنڈلے بالوں کا رف سا جوڑا بنائے جیولری میں کانوں میں وائیٹ کلر کے لمبے آویزے ڈالے میک اپ میں براون آنکھوں پہ آئی لائنر لگائے گلابی ہونٹوں کو ریڈ بلڈ کلر کی لپ اسٹک سے رنگے جبکے پاوں میں ریڈ کلر

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کی ہی پینسل ہیلز پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی خُود پہ پرفیوم سپرے کرتے اُسنے بیڈ پہ پڑا اپنا کلچ اور موبائل اُٹھایا اور قدم نیچے کی جانب بڑھائے تھے ۔۔۔

★★★

"سر آج رات ٹھیک آٹھ بجے "دا سیلر منٹ ہوٹل "میں "پاکیمر "(ہیرا جو پاکستان میں پایا جاتا ہے) چوری ہونے والا ہے ہمیں ہمارے ذرائع سے معلوم ہوا ہے "

سعد کی بات سُنتے دُرید نے خُشک لبوں کو تر کیا تھا ۔۔۔

"میں بس نکلنے لگا ہوں وہی کے لیے ابھی سات بجکر دس منٹ ہوئے ہیں ہمیں آٹھ بجنے سے دس منٹ پہلے وہاں پہنچنا ہے "

"اوکے سر نوٹڈ "

سعد نے تابعداری سے کہا تھا جبکے دُرید نے ائیر پوڈ کان سے ہٹاتے اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتے اپنی گن اور موبائل ہاتھ میں اُٹھاتے قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے تھے۔

★★★

لیزا ہوٹل پہنچ چکی تھی یہاں پہ سیکیورٹی کے تمام تر انتظامات بہت سخت کیے گئے تھے ہزاروں لوگ اِس تقریب میں شامل تھے کیوں کے وہ سبھی یہ نایاب ہیرا دیکھنے کے خواہشمند تھے لیزا نے یہاں وہاں نگاہ دوڑائی تھی اِس تقریب میں آدھے سے زیادہ لوگ غیر مسلم تھے اور کم ہی مسلم تھے لیکن شراب یہاں خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم ہر کوئی پی رہا تھا نتاشا بھی شراب کی عادی تھی لیکن لیزا نے کبھی شراب نہیں پی تھی نتاشا اکثر اُس

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سے اِس بات پہ خفا ہو جاتی تھی کہ ایک دو گھونٹ پینے سے کچھ نہیں ہو گا لیکن لیزا کو ہمیشہ سے ہی شراب ناپسند تھی ہاں کبھی کبھار وہ سموکنگ کر لیتی تھی لیزا نے نظر اپنی کلائی پہ بندھی گھڑی پہ ڈالی جو سات بجکے چالیس منٹ بجا چکی تھی بیس منٹ باقی تھے پھر اُسنے "پاکیمر" چُرانا تھا لیزا اورنج جُوس کا گلاس ہونٹوں سے لگائے تقریب میں موجود سبھی لوگوں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی تھی جُوس کا گلاس وہی چھوڑتے اُسنے پلٹ کر دیکھا تو اُسے سامنے سے شیرازی اور اُسے کے ساتھ ایک نوجوان شخص آتا ہوا دیکھائی دیا بلیک شرٹ اور پینٹ میں ملبوس وہ اجنبی شخص نجانے کیوں اُسے اپنا اپنا سا لگا تھا ۔۔۔

"ارے کیسی ہیں مس لغاری "

شیرازی لیزا کی جانب ہاتھ بڑھاتا بولا کہ لیزا نے مسکرا کے شیرازی کا ہاتھ تھام لیا تھا۔

"جی شیرازی صاحب میں بالکل ٹھیک ہوں "

لیزا نے مسکرا کے جواب دیا تھا ۔۔۔

"دُرید صاحب یہ ہیں میری بہت ہی اچھی دوست اور بزنس پارٹنر کی اکلوتی بیٹی لیزا لغاری "

"اور مس لیزا اِن سے ملیے یہ ہیں میرے بہت ہی اچھے دوست اور پاکستان کے کامیاب اور مشہور ترین بزنس مین مسٹر دُرید "

اس سے پہلے کہ شیرازی دُرید کا مکمل نام لیتا موبائل پہ آتی کال دیکھ کے اُن دونوں سے معذرت کرتا منظر سے ہٹا تھا ۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ہیلو مسٹر دُرید "

لیزا نے اپنا ہاتھ دُرید کی جانب بڑھایا تھا ۔۔۔

"ہیلو مس لیزا ملکر اچھا لگا آپ سے "

دُرید نے اُسکا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا کہ دُرید کا لمس اپنے ہاتھ پہ محسوس کرتے لیزا کی ریڈھ کی ہڈی میں سُنسناہٹ ہوئی تھی جبکے دُرید لیزا کی ڈراک براون آنکھوں میں دیکھتے جیسے کچھ کھوجنے کی کوشش کررہا تھا اُوپر سے اُسکے کنڈلے بال پل بھر میں دانین کا چہرہ اُسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا لیکن فوراًسے خُود پہ قابو پاتے اُسنے لیزا کا نرم وملائم ہاتھ چھوڑا تھا وہ لمس وہ آنکھیں وہ بال یہ سب ہو کیا رہا تھا کیا ایسا ہو سکتا تھا جیسے وہ سوچ رہا تھا نہیں نہیں ایسے کیسے ممکن تھا اُسنے خُود کی سوچ کو جھٹکا تھا اور بیک وقت ہی ہال کی تمام لائیٹس آف ہوئیں تھیں ایک منٹ بعد جب لائیٹس واپس سے آن ہوئیں لیکن یہ کیا وہاں لیزا نہیں تھی دُرید کو کسی گڑبڑ کا احساس ہوا جبھی وہ پل بھر کی تاخیر کیے بنا منظر سے ہٹا تھا ۔۔۔

★★★

لیزا اُوپر والے فلور پہ پہنچتے اُسی روم کی جانب بڑھ رہی تھی جہاں "پاکیمر "رکھا گیا تھا لیکن اُس کمرے کے عین سامنے دو گاڈز تعینات کیے گئے تھے وہ خُشک لبوں پہ زُبان پھیرتی ایک ادا سے چلتی اپنی کنڈلے بالوں کا جوڑا کھولتے اُنھیں کمر پہ بکھرا گئی تھی ۔۔۔

"جی میم آپ کو کہاں جانا ہے"؟

ان ہی میں سے ایک گاڈ گویا ہوا تھا ۔۔۔

"آں مجھے واشروم یوز کرنا ہے کہاں پہ ہے واشروم"؟

"میم آپ یہاں سے رائیٹ لیکر آگے سے لیفٹ ہو جایئے گا"

گاڈ نے لیزا کی جانب دیکھتے کہا تھا جبکہ لیزا سر کو ہاں میں ہلاتے آگے کی جانب بڑھ گئی تھی ایک سیکنڈ بعد وہ واپس اُن دونوں کی جانب آئی تھی ۔۔۔

"ایکسکیوزمی کیا آپ مجھے خُود لے چلیں گے مجھے راستہ سمجھ نہیں آرہا "

"اوکے میم آیئے "

ان دُونوں میں سے ایک گاڈ لیزا کو اپنے ساتھ لیتے آگے کی جانب بڑھا تھا جیسے ہی وہ لیڈیز واشروم کے دروازے تک پہنچا لیزا جو اُسکے پیچھے ہی تھی یکدم ہی اُسپہ پیچھے سے وار کرتی اُسے ہوش وحواس سے بیگانہ کرچکی تھی اور کچھ پلوں کی توقف کے بعد وہ دُوسرے گاڈ کی جانب بڑھی تھی اور بنا کچھ کہے اُسکے منہ پہ ایک مکا رسید کیا تھا کہ گاڈ نے حیرت سے اُسکی جانب دیکھا اور ہمت کرکے اُٹھ کھڑا ہوا تھا اِس سے پہلے کہ وہ اُسپر وار کرتا ایک ہی جست میں اسکو گردن سے دبوچے لیزا نے اُسکا سر دیوار میں دے مارا تھا اور فوراً سے اُس کمرے میں داخل ہوئی جہاں "پاکیمر "رکھا ہوا تھا اِس سے پہلے کہ وہ اُسے اُٹھاتی اپنے پیچھے سے آتی آواز پہ تھی ۔۔۔

★★★

"شش آواز مت کرنا ورنہ یہی گولی سے اڑا دونگا "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ڈی ڈی مقابل کی کمر پہ پسٹل کی نال رکھتے ہوئے بولا۔

"سیدھی طرح بتادو کہ یہاں کس مقصد کے تحت آئی ہو "

ڈی ڈی کی بات سنتے اسنے چالاکی سے اپنی ہائی ہیل اسکے پاوں پہ ماری مگر مقابل کو ٹس سے مس نا کر پائی تھی ۔۔

"ڈی ڈی سے ہوشیاری مہنگی پڑ سکتی ہے تمھیں شرافت سے بتادو کون ہو تو یہاں سے جانے دونگا "

اسکے کہتے ہی اسنے فوراسے اپنا رخ موڑا تھا کہ درید چندپل اس اپسرا کے وجود سے اپنی نگاہ ناہٹا پایا تھا سرخ وسفید رنگت پہ گہری کالی آنکھیں اسپر لمبی دراز پلکیں اور گلابی کٹاودار ہونٹ گنگھریالے بالوں سمیت وہ کسی بشر کا بھی ایمان باآسانی ڈگمگانے کی صلاحیت اپنے پاس محفوظ رکھتی تھی دُرید کو ہوش تب آیا جب وہ پسٹل اسکے ہاتھ سے چھین کر اسی کے سر پہ تان چکی تھی ۔۔۔

"یہاں سے جانے کے لیے لیزا کو تمہاری اجازت کی ضرورت تو قطعاً نہیں پڑنے والی مسٹر ڈی ڈی "

لیزا ہونٹوں پہ دلکش مسکراہٹ سجائے پسٹل کو کاک کرتے بولی اس سے پہلے کہ وہ گولی چلاتی دُرید نے نہایت ہوشیاری سے اس کے ہاتھ سے پسٹل چھینتے اسکی گردن میں ہاتھ ڈالا تھا ۔۔۔

"اگر تم نے اگلے ایک منٹ میں مجھے اپنے بارے میں نہیں بتایا تو محترمہ میں تمہارے زندہ رہنے کی کوئی گارنٹی نہیں دے سکتا "

دُرید پراسرار لہجے میں گویا ہوا کہ بیک وقت سائرن بجنے کی آواز سنائی دی تھی جبھی لیزا نے موقع سے فائدہ اٹھاتے پوری شدت سے اپنے دانت دُرید کے ہاتھ پہ گاڑھے تھے جسکی وجہ سے وہ درد سے کراہ اٹھا اور لیزا پر اسکی گرفت ڈھیلی ہوئی تھی اور بیک وقت لیزا بھاگنے کے سے انداز میں کمرے سے باہر نکلی تھی جبکے دُرید نے ایک نظر اپنے ہاتھ کی پشت پہ ڈالی جہاں اس جنگلی بلی کے کاٹنے کے سبب خون کی ننھی بوندیں ابھر آئی تھیں اس سے پہلے کہ وہ اسکے پیچھے جاتا فون پہ آتی کال نے اسکو اپنی جانب متوجہ کیا تھا ۔۔۔

★★★

دُرید "پاکیمر" کو ہاتھ میں اُٹھائے کمرے سے باہر نکلا تھا کہ اُسے کسی محفوظ جگہ پہنچا سکے اِس سے پہلے کہ وہ نیچے کے فلور پہ جاتا لیزا جو عین اُسکے پیچھے کھڑی تھی یکدم ہی لوڈ ہوئی گن سے دُرید کی بازو پہ فائر کیا تھا کہ تکلیف کی شدت سے "پاکیمر" اُس سے ہاتھ سے دُور جا گرا اور بیک وقت لیزا نے آگے بڑھ کے اُسے اُٹھا لیا تھا اِس سے پہلے کہ وہ نیچے کی جانب بڑھتی دُرید نے آگے بڑھ کے اُسکی ٹانگ پکڑ لی تھی کہ لیزا کھا جانے والی نظروں سے دُرید کو گھورے گئی اِس سے پہلے کہ دُرید اُسے پوری طرح قابو کرتا لیزا نے پوری قوت سے اُسے دھکا دیا کہ وہ اُس سے کوسوں دُور جا گرا تھا لیزا نے اُسے گرا دیکھ کے یہاں وہاں نگاہ دوڑائی سامنے کسی ذی وروح کا نشاں نا تھا ۔۔۔

"رک جاو لیزا ورنہ اِسکا انجام اچھا نہیں ہوگا "

دُرید چلایا تھا لیکن لیز ابنا جواب دیئے طنزیہ مسکان لبوں پہ سجائے قدم نیچے کی جانب بڑھا گئی تھی ۔۔۔

★★★

"ڈیڈ مجھے آپ سے بات کرنی تھی "

آئرہ لاونج میں آتے گویا ہوئی اور نظریں صوفے پہ بیٹھے دائم پہ جمائیں تھیں ۔۔۔

" ہاں میری جان کہو میرے بیٹے کو کیا بات کرنی تھی"

دائم نے اپنی بیٹی کو پیاری بھری نگاہوں سے دیکھتے کہا تھا جواب دائم کے ساتھ ہی صوفے پہ براجمان ہوئی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی اُسے سامنے سے ازمیر آتا ہوا دیکھائی دیا تھا کہ وہ کوفت سے نگاہیں پھیر گئی تھی وجہ ازمیر کی بے باک گہری نگاہیں تھیں جو اُسے ہر وقت خُود پہ محسوس ہوتی رہتی تھیں آئرہ ازمیر کو دُرید اور رائم جیسا ہی سمجھتی تھی جبکہ ازمیر اُس سے جنوں کی حد تک عشق کرنے لگا تھا آئرہ جیسے ہی پیدا ہوئی تھی ازمیر نے سبکو کہہ دیا تھا کہ یہ سرخ و سفید ڈول اُسکی ہے وہ بچپن ہی سے آئرہ کے معاملے میں حد درجہ حساس تھا اُسکی ہر چھوٹی بڑی بات کا خیال رکھتا آیا تھا وہ اور آئرہ کے لیے اُسکی یہ دیوانگی کسی سے ڈھکی چُھپی نہیں تھی بلکہ اُن سبکی بھی یہی مرضی تھی جو ازمیر کی مرضی تھی سوائے آئرہ کے اُسے ازمیر کا اتنا حساس ہونا دیوانگی دیکھنا ایک آنکھ نا بھاتا تھا اور یہ چیز ازمیر سمجھتا تھا لیکن وہ چاہ کے بھی پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا کیونکے وہ اب کافی دُور نکل چُکا تھا وہ جلد از جلد آئرہ کو اپنا لینا چاہتا تھا ۔۔۔

"ارے آوازمی بیٹا کیسے ہو ماہ نور اور میر کیسے ہیں"

دائم مسکرا کے گویا ہوا تھا ۔۔۔

"جی تایا جان سب ٹھیک ہیں آپ سب کیسے ہیں"؟

"ہاں بیٹا الحمداللہ سب ٹھیک ہیں خیر بتاو کیسے آنا ہوا"؟

"تایا جان آج مجھے اپنی تائی جان کے ہاتھ کی بریانی کھانے کا بہت دل کر رہا تھا سو چلا آیا میں "

ازمیر مسکرا کر گویا ہوا کہ سامنے سے آتی مشال بھی اُسکی بات سُنتے مسکرائے بنا رہ نہیں سکی تھی ۔۔۔

"کیوں نہیں بیٹا اتفاق سے میں نے آج خُود بریانی بنائی ہے اور ڈنر بس ریڈی ہونے ہی والا ہے تم کھانا کھا کے ہی جانا رائم بھی آتا ہو گا آفس سے "

مشال مسکرا کے گویا ہوئی تھی ۔۔۔

"آئرہ بیٹے آپ کو کچھ بات کرنی تھی مُجھ سے "

ازمیر نے ایک گہری نگاہ آئرہ پہ ڈالی جو وائیٹ شرٹ اور بلیو جینز زیب تن کیے ہوئے سیدھا اُسکے دل میں اُتر رہی تھی ۔۔۔

"ڈیڑھ دو دن بعد میرے نیو سانگ کی ریکارڈنگ ہے اس سلسلے میں مجھے چار پانچ دن کے لیے کراچی جانا ہو گا تو کیا میں اکیلی چلی جاوں"؟

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر نے سنجیدہ نگاہوں سے اُسے دیکھا تھا اُسے آئرہ کا اکیلا آنا جانا بالکل پسند نہیں تھا اس سے پہلے کہ دائم کچھ کہتا ازمیر گویا ہوا ۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

"تایا جان مجھے بھی کراچی جانا تھا آجکل میں تو کیا میں آئرہ کو اپنے ساتھ لے جاوں"؟

"کیوں نہیں بیٹا اِس سے اچھی بات کیا ہو گی کہ تم ساتھ میں ہو گے ویسے بھی آئرہ پہلی دفعہ اتنا دُور جا رہی ہے وہ بھی اکیلے تو اگر تم ساتھ ہوئے تو مجھے ٹینشن نہیں ہو گی "

"نہیں ڈیڈ میں رائم بھائی کے ساتھ چلی جاوں گی مجھے کسی کے احسان کی ضرورت نہیں ہے "

آئرہ سرد لہجے میں گویا ہوئی تھی ۔۔۔

"بیٹا رائم کل فری نہیں ہے اُسکی کل بہت ضروری میٹنگ ہے فارن کلائنٹس کے ساتھ اُسکا اِس میٹنگ میں ہونا بہت ضروری ہے اور دُرید بھی گھر پہ نہیں ہے وہ ہوتا تو میں خُود ساتھ چلا تا اپنے بیٹے کے اسلیے بیٹا آپ ازمیر کے ساتھ ہی چلی جاو "

دائم نے آئرہ کو پیار سے سمجھایا تھا کہ آئرہ ازمیر کو سخت نگاہوں سے گھورتے ہوئے وہاں سے اُٹھتے ہوئے قدم اوپر کی جانب بڑھا گئی تھی جبکے دائم اُسکے ضدی پن پہ سر کو نفی میں ہلا گیا تھا ۔۔۔

★★★

آئرہ غُصے سے اپنے روم میں ٹہلتے ہوئے اناری لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچل رہی تھی وہ اسی اثنا میں کھڑی تھی جبھی ازمیر اُسکے کمرے میں پوری شان سے داخل ہوا کہ آئرہ جو پلٹی تھی اسکو اپنے کمرے میں دیکھ کے شدید کوفت شکار ہوئی تھی جتنا وہ اُس سے دُور بھاگتی تھی اتنا ہی وہ پاس آتا تھا ۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"آپ اب میرے کمرے میں کیوں آگئے ہیں نیچے ڈیڈ کی نظروں میں اچھا بننے کا ناٹک کر لیا نا آپ نے تو اب کیا لینے آئے ہیں یہاں"؟

آئرہ ازمیر کو دیکھتے ہوئے گویا ہوئی جو اُس سے کچھ ہی فاصلے پہ کھڑا تھا ---

"تم مجھے اتنا غلط کیوں سمجھتی ہو آئرہ تمھیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ یہ سب جو میں کرتا ہوں وہ دِکھاوا ہے کیا تمھیں میری آنکھوں میں اپنے لیے محبت نہیں نظر آتی"؟

ازمیر دُکھی لہجے میں گویا ہوا تھا کہ آئرہ کے لبوں پہ طنزیہ مسکان چھا گئی تھی ---

"آپ خُود کو کیوں بے مول کر رہے ہیں میرے سامنے آپ کو کیوں سمجھ نہیں آتا کہ جو فیلنگز آپ میرے لیے رکھتے ہیں میں ایسا فیل نہیں کرتی آپ کے لیے میں آپکو اپنا بھائی سمجھتی "

اس سے پہلے آئرہ اپنا جُملہ مکمل کرتی ازمیر آئرہ کی بازو کو اپنی سخت گرفت میں لے گیا تھا کہ آئرہ اُسکے اسقدر وحشیانہ لمس پہ درد سے کراہ اُٹھی تھی ---

"چھوڑیں مجھے آپ پاگل ہیں کیا؟ درد ہو رہا ہے مجھے ازمی بھا "

"خبردار جو اب تمنے مجھے اپنا بھائی کہا ہو تو نہیں ہوں میں تمہارا بھائی ڈیم اٹ سمجھ نہیں آتی تمھیں پیار کرتا ہوں میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور تم یہ بکواس کر رہی ہو"؟

ازمیر طیش بھرے لہجے میں گویا ہوا جسکے گہری بھوری آنکھیں شدید غُصے کے سبب لال انگارہ ہوئیں تھیں ---

"بکواس میں نہیں آپ کر رہے ہیں سمجھے آپ عجیب پاگل ہیں میں مان نہیں رہی تو زبردستی کریں گے اب آپ ہاں"؟

آئرہ غُصے میں لال پیلی ہوتی گویا ہوئی تھی ۔۔۔

"زبردستی ہی سہی لیکن اگر اب تمھیں اپنے نام نا کیا نا تو میرا نام بھی ازمیر میر ارسلان بٹ نہیں "

ازمیر سلگتے لہجے میں گویا ہوتے منظر سے ہٹا تھا جبکے آئرہ نے غُصے میں آتے اپنا کمرا تہس نہس کر کے رکھ دیا تھا ۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چوتھی قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode4

لیزا اپنے اپارٹمنٹ میں داخل ہوئی تو لاونج میں سامنے ہی نتاشا اپنے نیلز پہ نیل پالش لگاتی ہوئی نظر آئی لیزا کو دیکھ کر نیل پالش ٹیبل پہ رکھتی گویا ہوئی۔۔۔

"آگئی میری جان کیسی رہی پھر پارٹی اور ہاں کام کا کیا بنا"؟

نتاشا کے یکدم اتنے سوال پوچھنے پہ لیزا کھل کر ہنسی تھی۔۔۔

"پارٹی بہت انٹرسٹنگ تھی مام اور جہاں تک رہی بات کام کی تو وہ"

لیزا نے اپنے کلچ میں سے "پاکیمر" نکالتے نتاشا کے ہاتھ میں تھمادیا کہ نتاشا کی تو جیسے آنکھیں چندھیا گئی تھیں اتنی مالیت کے ہیرے کو دیکھتے۔۔۔

"آئیم سوپر اوڈ آف یو بے بی آج تو تمنے میرا دِل خُوش کر دیا"

نتاشا لیزا کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"نتاشالغاری کی بیٹی لیز الغاری ہوں میں اور میں جس کام کو کرنے کی ٹھان لوں نا اُسکو کر کے ہی دم لیتی ہوں"

لیزا کے لہجے میں غرور تھا جبکہ لبوں پہ خوب صورت مسکراہٹ تھی۔۔۔

"لیزا میری جان تمھیں کچھ دِنوں کے لیے یہاں سے کسی دُوسرے شہر جانا ہو گا"

"بٹ مما کیوں مجھے کیوں جانا ہے وہ کونسا مجھے ڈھونڈتے ہوئے یہاں پہنچ جائیں گے"؟

"لیزا میں نے ابھی نیوز میں دیکھا ہے پورے سوشل میڈیا ٹی وی چینلز میں "پا کیمر" کے چوری ہونے کی خبر بریکنگ نیوز بنی ہوئی ہے تمہاری جان کو خطرہ ہے پولیس کسی وقت بھی پہنچ سکتی ہے یہاں"

"لیکن مام مجھے تو اُن لوگوں میں سے کسی نے دیکھا ہی نہیں"

لیزا نتاشا کی جانب دیکھتے گویا ہوئی یکا یک اُسے یاد آیا کہ دُرید تو اُسے دیکھ چُکا تھا یقیناً وہ اُسکا پیچھا ضرور کرے گا۔۔۔

"آئی تھنک مما یو آر رائیٹ آئی ہیو ٹو گو بٹ ویئر وِل آئی گو"؟

I Think Mama You're Right I Have To Go "

?"But Where Will I Go

لیزا نے نتاشا کی جانب دیکھتے کہا چہرے پہ پریشانی کے تاثرات چھا گئے تھے۔۔۔

"لین کاسٹر جاوگی تم میں نے احتیاطاً سب کچھ ارینج کروادیا تھا تم ایک ویک کے لیے ہوٹل میں سٹے کروگی اُسکے بعد یہاں واپس آجانا اور کوشش کرنا زیادہ کسی سے بات مت کرنا"

"ٹھیک ہے مما لیکن آپ کہاں جائیں گی وہ لوگ تو آپ کی تلاش میں بھی آسکتے یہاں"؟

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بیٹا میں شیرازی صاحب کے وِلا میں سٹے کر لوں گی کچھ دن کے لیے"

"لیکن مما وہاں اُنکی وائف بھی ہوں گی"؟

"بیٹا تم اچھے سے جانتی ہو میں اور شیرازی صرف اچھے دوست ہیں اور اُسکی بیوی اور شیرازی تو کل رات کی فلائیٹ سے امریکا جا رہے ہیں تو تم ٹینشن مت لو"

نتاشا نے جھوٹ بولتے کہا تھا کہ لیزا شیرازی اور نتاشا کے ناجائز تعلقات سے ناواقف تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے مما مجھے بہت بُھوک لگی ہوئی ہے"؟

"ڈنر ریڈی ہے تم فریش ہو جاو میں لگاتی ہوں پھر تمھیں نکلنا بھی ہے"

نتاشا لیزا کا ہاتھ چومتے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

★★★

صُبح کے نو بج چُکے تھے جبکے آدھے گھنٹے میں ازمیر آئرہ کو پک کرنے آنے ہی والا تھا اُنکا ارادہ بائے روڈ جانے ہی کا تھا آئرہ نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہوتے ایک سرسری نگاہ خُود پہ ڈالی تھی بلیو کلر کی لمبی قمیض کے نیچے وائیٹ کلر کا چُوری دار پاجامہ زیب تن کیے گلے میں ڈائمنڈ کی خوبصورت باریک سی چین زیب تن کیے جبکے کانوں میں سلور کلر کے بھاری آویزے ڈالے میک اپ کے نام پہ آنکھوں میں کاجل کی ایک لکیر ڈالے جبکے لبوں پہ شاکنگ پنک کلر کا لپ گلوس لگائے پاوں میں وائیٹ کھسے زیب تن کیے وہ بہت خوبصورت دیکھائی دے رہی تھی آئرہ کم ہی ایشین ڈریسز پہنتی تھی جبھی آج پہنا تو بہت الگ اور پیاری لگ رہی تھی بیڈ پہ پڑا دوپٹے اُٹھا کے گلے میں ڈالتی آئرہ اپنے بیگ میں اپنا موبائل اور چارجر ڈال رہی تھی جبھی دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔

"آجائیں"

"بی بی جی وہ ازمیر صاحب نیچے آچکے ہیں آپ کو بڑے صاحب اور بڑی بیگم صاحبہ بُلا رہے ہیں"

"ٹھیک ہے یہ میرا لگیج لو اور نیچے جاو تم میں بس آرہی ہوں"

آئرہ کے حکم دینے پہ ملازمہ سر کو اثبات میں ہلاتی نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ سیڑھیوں سے نیچے اُتر رہی تھی کہ بیک وقت ازمیر کی نظر اُسپر پڑی تو گویا پلٹنا ہی بُھول گئی کیونکے وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی کہ ازمیر کئی ثانیے اُسپر سے اپنی بے تاب نگاہیں ناہٹا پایا تھا۔۔۔

"ہو گئی تیار بیٹا"؟

مشال نے آگے بڑھتے پوچھا تھا کہ آئرہ مسکرا کے سر کو ہاں میں ہلا گئی۔۔۔

"ٹھیک ہے تایا جان پھر ہم نکلتے ہیں لیٹ نا ہو جائیں"

"ہاں بیٹا کیوں نہیں خیر سے جاو خیر سے آو"

دائم نے مسکرا کے کہتے آئرہ کا ماتھا چوما تھا جبکے آئرہ مشال کے گلے لگی تھی ازمیر بھی سب سے اجازت لیتا باہر پورچ کی جانب بڑھ گیا جبکے آئرہ گہرا سانس بھرتی اُسکے پیچھے چل دی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"سر مہروز نے سختی سے ہدایات دی ہیں کہ اگلے دو دن کے اندر اندر "پا کیمر" واپس چاہیے بریکنگ نیوز بنی ہوئی ہے سوشل میڈیا ہر جگہ یہ خبر پھیل چکی ہے کہ "پا کیمر" چوری ہو چکا ہے"

سعد دُرید کے زخم کی ڈریسنگ کرتا گویا ہوا تھا کہ دُرید لبوں کو سختی سے بھینچ گیا تھا۔۔۔

"صرف اتنا ہی کہا سر نے یا کچھ اور بھی"

دُرید سگریٹ لبوں میں دباتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"سر نے واضح طور پہ کہا ہے کہ "پا کیمر" کے ساتھ اُسے بھی تلاشنا ہے جسنے اُسے چُرایا ہے اور وہ جیسے ہی ملے اُسے بھی ختم کر دیں آپ"

سعد کے یہ کہنے پہ دُرید کی سبز آنکھوں پل بھر میں لال انگارہ ہوئیں تھیں دُرید کے علاوہ یہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ "پا کیمر" لیزا نے چُرایا ہے حتہ کے سعد کو بھی نہیں جو دُرید کا رائیٹ ہینڈ تھا۔۔۔

"سعد تم میرا ایک کام کرو گے"؟

کچھ پلوں کے توقف کے بعد دُرید گویا ہوا تھا۔۔۔

"سر آپ پوچھا مت کریں بس حکم کیا کریں"

"لیزا الغاری کو جانتے ہو کیا تم"؟

"جی سر وہ غالباً شیرازی کی دوست کی بیٹی ہیں"

"کیا نام ہے اُنکی دوست کا"؟

دُرید کو تجسس نے آن گھیرا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"نتاشالغاری"

سعد کے منہ سے نتاشا کا نام سُنتے دُرید سناٹوں کی زد میں تھا جیسے کئی ثانیے تو کچھ کہہ ہی نا پایا وہ۔۔۔

"سر آپ ٹھیک ہیں نا"؟

سعد دُرید کو گم صم دیکھ کر فکر مندی سے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہوں میں تم ایسا کرو کیسے بھی کر کے پتہ لگاؤ کہ اسوقت لیزا لغاری کہاں پہ ہے اُسکی لوکیشن ٹریس کرو کسی طرح بس"

دُرید سگریٹ کو اپنے پاؤں تلے کچلتے گویا ہوا۔۔۔

"ٹھیک ہے سر جیسا آپ کہیں"

سعد دُرید کے چہرے کے تاثُرات کو بغور نوٹ کرتے ہوئے منظر سے ہٹا تھا۔۔۔

★★★

رُوحی کیچن میں گم صم سی کھڑی تھی جب اچانک ہی اُسکے شانے پہ رشیدہ بی (ملازمہ) نے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"کیا سوچ رہی ہو بیٹیا"؟

رشیدہ بی کے پوچھنے پہ رُوحی نے ایک نظر اُنپر ڈالی تھی۔۔۔

"سوچ رہی ہوں کہ اگر آج میرے ماں باپ زندہ ہوتے تو میں ایسی زندگی کبھی نا گزار رہی ہوتی" رُوحی نے گہرا سانس بھرتے کہا تھا۔۔۔

"تمنے ٹھیک کہا اگر آج بڑے صاحب اور بڑی بیگم صاحبہ زندہ ہوتے تو تمہارے ساتھ ایسا سلوک کبھی نا ہونے دیتے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"انسان کتنا بے بس ہے نا رشیدہ بی وہ جن سے پیار کرتا ہے اُنکو خُود سے دُور جاتا ہوا تو دیکھ لیتا ہے لیکن اُنھیں بچا نہیں سکتا"

رُوحی نے بھیگ لہجے اور آنکھوں میں نمی لیے کہا کہ رشیدہ بی اُسکے یوں اُداس ہونے پہ تڑپ کے رہ گئی تھیں جب سے رُوحان اور رابیل اِس دُنیا سے رُخصت ہوئے تھے تب سے رشیدہ بی رُوحی کا خیال رکھ رہی تھیں رُوحان اور رابیل کی موت کو پانچ سال گزر چُکے تھے رُوحی تب بیس سال کی تھی اور اب پچیس سال کی ہو چُکی تھی رشیدہ بی نے رُوحی کو اپنی سگی اولاد کی طرح ہی پالا تھا جبکہ رُوحی بھی رشیدہ بی کو اپنی ماں کا درجہ دیتی تھیں ابھی وہ دُونوں اسی اثنا میں کھڑی تھیں جب ماتھے پہ بل ڈالے مہناز اندر داخل ہوئی تھی۔

"ارے آج رات کا کھانا ملے گا بھی کہ نہیں دُونوں دو گھنٹے سے کیچن میں گھسی ہوئی ہو گپیں ہانک رہی ہو جانتی بھی ہو اس وقت تمہارے صاحب آفس سے تھکے ہارے آتے ہیں اور آتے ہی اُنکو کھانا چاہیے ہوتا ہے ہزار بار سمجھا چُکی ہوں لیکن مجال ہے کسی بات کا اثر ہو جائے تم دُونوں پہ" مہناز سخت لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اتنی ہی جلدی ہوتی ہے تو خُود بنا لیا کریں نا کھانا ویسے بھی ہمارے ہاتھ کے بنے ہوئے کھانوں میں تو سو سو کیڑے نکالنے بیٹھ جاتی ہیں آپ اور ویسے بھی آپ کے شوہر الگ کھانے کی فرمائش کرتے ہیں بیٹا بیٹی الگ اور آپ الگ ہم لوگ بھی انسان ہیں چار لوگ ہیں آپ لوگ لیکن کھانا دس بارہ بندوں جتنا کھاتے ہیں انسانیت نام کی تو چیز ہی نہیں آپ میں" رُوحی فوراً حساب بے باک کرتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اے لڑکی اپنی حد میں رہو ایک اور لفظ منہ سے نکالا نا تو زبان کھینچ لوں گی تمہاری زیادہ ہی پر پرے نہیں نکل آئے تمہارے ہمارے ہی پیسے پہ پل رہی ہو اور باتیں بھی ہمیں ہی سُنا رہی ہو"

"میں آپ کے پیسے پہ پل رہی ہوں یا آپ لوگ کسی زہریلے سانپ کی طرح میرے ہی باپ کے مال پہ کنڈلی مارے بیٹھے ہیں ہاں؟ یتیموں کا حق کھاتے ہوئے یقیناً آپ لوگوں کو شرم تو آتی نہیں ہو گی"

"رشیدہ بی میں کہتی ہوں سمجھالو اِسکو میری بھی برداشت کی ایک حد ہے چھوٹے بڑے کی تمیز تو ماں باپ نے سیکھائی ہی نہیں اِسکو ارے بڑے چھوٹے کا لحاظ ہی نہیں رہا ماں باپ کے مر جانے کے بعد خُوب نام روشن کر رہی ہے اُنکا"

"بیگم صاحبہ بچی ہے نادان ہے معافی چاہتی ہوں آئیندہ ایسا نہیں ہو گا آپ چلیے نا بیف بریانی کو دم لگا دیا ہے میں نے قورمہ، اچاری ہانڈی چکن پاستا مٹن کا سالن اور، سلاد رائتہ اور میٹھا بھی بس تیار ہی ہے میں لگاتی ہوں کھانا" رشیدہ بی بات سنبھالتے ہوئے گویا ہوئیں جبکے مہناز رُوحی کو گھورتے ہوئے وہاں سے ہٹی تھیں۔۔۔

"کیوں کرتی ہیں آپ اتنا کام یہ انسان نہیں جانور ہیں اور مجھے کیوں نہیں جواب دینے دیا میں دماغ دُرست کر دیتی اِنکا"

"بیٹا چھوڑو اللہ تو دیکھ رہا ہے نا سب وہ انصاف کرے گا وہ بدلہ لے گا تمہارا انشااللہ"

رشیدہ بی کے کہنے پہ رُوحی خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

"رُوحی بیٹیا تمھیں ایک مشہورہ دُوں میں"؟

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رشیدہ بی کچھ پلوں کے توقف کے بعد گویا ہوئی تھیں۔۔

"جی رشیدہ بی کہیں نا"

"بیٹیا تم اتنی پڑھی لکھی ہو تو تم کوئی اچھی نوکری کیوں نہیں کر لیتی اِس سے تمہاری ضروریات بھی پوری ہو جائیں گی اور تمہارا دھیان بھی بٹ جائے گا" رشیدہ بی کی بات سُنتے رُوحی نے ایک نظر اُنکی جانب دیکھا اور یکایک اُسکا دماغ تیزی سے گردش کرنے لگا۔

"رشیدہ بی یہ خیال مجھے کیوں نہیں آیا پہلے میں نے بزنس ایڈ مینسٹریشن میں ڈگری لی ہوئی ہے مجھے تو کسی بھی اچھی جگہ جاب مل جائے گی اچھی جگہ جاب ملے گی تو سیلری بھی اچھی ہو گی پھر میں وکیل کروں گی اپنا حق لوں گی اِن سے پانچ سے جو ظلم یہ لوگ ہم پہ کرتے آئے ہیں اُن سبکا حساب لوں گی میں اِن سب سے"

رُوحی پر جوش لہجے میں گویا ہوئی کہ رشیدہ بی سر کو اثبات میں ہلاتی گویا ہوئیں تھیں۔۔۔

"انشااللہ جیسے میری بیٹیا چاہتی ہے ویسا ہی ہو گا"

رشیدہ بی کے ڈھیروں دُعائیں دینے پہ رُوحی مسکرائے بنا نا رہ سکی تھی۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پانچویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode5

لیزا اپنے اپارٹمنٹ میں داخل ہوئی تو لاونج میں سامنے ہی نتاشا اپنے نیلز پہ نیل پالش

ازمیر آئرہ کو ساتھ لیے لاہور کی حدود میں داخل ہو چُکا تھا آئرہ اپنا موبائل پکڑے اپنے اسسٹینٹ سے بات چیت میں مصروف تھی جبھی ازمیر نے یکدم گاڑی کو بریکس لگائی تھیں کہ آئرہ جو اپنے دھیان میں مگن تھی نگاہ اُٹھا کے باہر کی جانب دیکھا ازمیر نے گاڑی فائیو سٹار ہوٹل کے آگے روکی تھی آئرہ نے نا سمجھی سے ازمیر کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"چلو اُترو "

"لیکن کیوں آپ نے گاڑی یہاں کیوں روک دی"؟

"اسوقت دن کا ایک بج رہا ہے لنچ کا ٹائم ہے بُھوک لگی ہو گی تمھیں اسلیے چلو "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"نہیں مجھے بُھوک نہیں ہے آپ پلیز چلیے "

"میں نے تم سے پوچھا نہیں ہے کہ تمھیں بُھوک ہے یا نہیں بتایا ہے جلدی سے اُترو یا پھر میں اُٹھا کے اندر لیجاوں "

آئرہ کو ازمیر سے اتنی بے باکی کی اُمید تو نہیں تھی لال ہوتے چہرے کے ساتھ لبوں کو کچلتے مرتی کیا نا کرتی آئرہ گاڑی سے اُتری تھی اور دُونوں ایک ساتھ ہی ہوٹل میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

"کیا کھاو گی"؟

ازمیر نے آئرہ کی جانب دیکھتے پوچھا تھا جو ہنوز موبائل میں مصروف تھی۔۔۔

"میں نے کہا نا بُھوک نہیں مجھے آپ خُود جو کھائیں گے منگوا لیں "

ٹھیک ہے پھر جو میں کھاوں گا وہی تم بھی کھاو گی

ازمیر نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا کہ آئرہ کے ماتھے پہ بل پڑے تھے وہ اُسکی جان چھوڑنے کو تیار ہی نا تھا عجیب انسان تھا اتنی بار آئرہ نے اُسے ٹُھکرایا تھا لیکن اُسپر اثر ہی نہیں ہوتا تھا۔۔۔

"بہت ڈھیٹ ہیں آپ "

آئرہ کے کہنے پہ ازمیر کے لبوں پہ دلکش مسکراہٹ اُبھر آئی تھی۔۔۔

"چلو تمنے مُجھ میں کچھ تو نوٹ کیا "

ازمیر کے کہنے پہ آئرہ دانت پیس کے رہ گئی تھی وہ لوگ ابھی اسی اثنا میں بیٹھتے تھے کہ بیک وقت وہاں دو لڑکیاں آئیں تھیں۔۔۔

"اومائے گاڈ یہ تو وہ سُپر ہٹ سنگر آئرہ دُرانی ہے یار اِنکی آواز کتنی پیاری ہے چلو آو چل کے اِنکا آٹو گراف لیتے ہیں "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ دُونوں لڑکیاں آپس میں سرگوشی کرتے اُنکی جانب بڑھی تھیں۔۔۔

"ہیلو میم ہم دُونوں آپ کی بہت بڑی فین ہیں او مائے گاڈ آپکی آواز کتنی پیاری ہے "

وہ دُونوں آئرہ کے ہاتھ تھامتے ہوئے گویا ہوئیں کہ ازمیر کو بالکل برداشت نہیں تھا کہ آئرہ کو کوئی لڑکی بھی چھوئے وہ اُسکو لیکر بہت پوزیسسو تھا۔۔۔

"تھینک یو گائز "

آئرہ مسکرا کے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میم ماشاءاللہ آپ بہت خُوب صورت ہیں کیا آپ ہمیں آٹو گراف دیں گی"؟

وہ دُونوں مسکراتے ہوئے گویا ہوئیں تھیں۔۔۔

"شیور وائے ناٹ "

آئرہ نے کہہ کر اُنکے ہاتھ میں موجود ڈائری اور پین تھامتے اپنا آٹو گراف دیا تھا۔۔۔

"میم ماشاءاللہ آپ کی اور سر کی جوڑی بہت اچھی ہے آئی تھنک سو آپ دُونوں ہسبنڈ وائف ہیں ہے نا"؟

وہ لڑکیاں خُوش ہوتی گویا ہوئی تھیں کہ آئرہ اُنکی اِس بات پہ پہلو بدل کر رہ گئی تھی۔۔۔

"ہاں جی بالکل آپ لوگ بالکل صحیح کہہ رہے ہو شی از مائے وائف "

ازمیر جھٹ پٹ بولا تھا کہ آئرہ نے اُسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

"ڈیٹس سو گریٹ آپ لوگوں کی جوڑی ماشاءاللہ سے بہت بہت خُوبصورت ہے اگر آپ کو بُرا نا لگے تو کیا ہم آپ دُونوں کی پک لے لیں"؟

اس سے پہلے کہ آئرہ اُنھیں روکتی ازمیر گویا ہوا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بالکل آپ لے سکتی ہیں لیکن میرے موبائل میں اصل میں ہم اپنی پرسنل چیزوں کو پرائیوٹ رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں "

ازمیر کے کہنے پہ وہ دُونوں مسکرا کے سر کو ہلا گئی تھیں۔۔۔

"میم آپ تھوڑی کلوز ہوں نا سر کے ساتھ آفٹر آل ہی از یور ہسبنڈ "

وہ لڑکی ہنستی ہوئی گویا کہ ازمیر جو آئرہ سے کچھ ہی دُور تھا ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈال گیا کہ آئرہ اِس اچانک ہوئی افتاد پہ گھبرا گئی تھی۔۔۔

"اب بنایئے آپ پکچرز "

ازمیر کے کہنے پہ اُن دُونوں نے اُنکی تین سے چار خُوب صورت پکچرز کلک کی تھیں اور پھر اُن سے اجازت لیتی آگے کی جانب بڑھ گئی تھیں۔۔۔

"کیا ضرورت تھی جُھوٹ بولنے کی اُنسے آپ کو معلوم بھی ہے آپ نے کیا کہا ہے"؟

آئرہ برہم ہوتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بالکل معلوم ہے آج نہیں تو کل تم میری بیوی بن ہی جاوگی پھر جو سبکو پتہ چلنا ہے سوچا ابھی بتادُوں"

ازمیر آئرہ کے لال ہوتے چہرے کو دلچسپی سے دیکھتا گویا ہوا۔۔۔

"یہ خواہش کبھی نہیں پوری ہونے والی آپکی "

آئرہ تیکھے چتونوں سمیت ازمیر کو گھورتے کہا تھا کہ بیک وقت ویٹر کھانا سروس کرنے آگیا تھا۔۔۔

"چلو اب باقی باتیں بعد میں کر لینا پہلے کھانا کھاو "

ازمیر نے آئرہ کی جانب دیکھتے کہا تھا جو منہ بسورتے ہوئے کھانے کی جانب متوجہ ہوگئی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید کو لیزا کا پتہ چل چُکا تھا کہ وہ اِسوقت انگلینڈ کے شہر لین کاسٹر کے کس ہوٹل میں سٹے (رُکی) ہوئی ہے جبھی وہ تیار ہو رہا تھا جو وہ سوچ رہا تھا اگر ایسا ہو جاتا تو دُرید کی تو جیسے تلاش ہی ختم ہو جاتی ایک عرصے سے وہ دانین کو تلاش رہا تھا لیکن وہ اُسے کہی نا ملی لیکن اب جب اُسے معلوم ہوا کہ نتاشا لغاری کی ایک بیٹی ہے تو اُسے اُمید کی ایک کرن نظر آئی تھی۔۔۔

★ ماضی۔۔۔

★ پچیس سال پہلے۔۔۔

دانین اور دُرید کا نکاح بچپن ہی میں ہو گیا تھا جب اُن دُونوں کا نکاح ہوا تب دانین کی عمر سات سال جبکے دُرید کی عمر چودہ سال تھی نکاح جلدی اِس لیے کروایا گیا کیوں کے دُرید کی دیوانگی کسی سے ڈھکی چُھپی نہیں تھی وہ دانین کو لیکر حد درجہ حساس تھا وہ اُسکی ہر بڑی چھوٹی بات کا خیال خُود رکھتا تھا کئی دفعہ تو وہ اُسے اُسکے گھر واپس نہیں جانے دیتا تھا دانین کی معمولی سی تکلیف اُس سے برداشت نہیں ہوتی تھی دانین اور دُرید ایک ہی سکول میں پڑھتے تھے اِس لیے دُرید ہر کسی کو کہتا رہتا کہ وہ بڑا ہو کے دانین سے شادی کرے گا اور یہی حال دانین کا بھی تھا وہ بھی ہر وقت دُرید کے ساتھ رہنا چاہتی تھی اُسے تو اپنے گھر رہنے کا شوق ہی نہیں تھا ہر وقت دُرید سے باتیں کرنا اُس سے کھیلنا اُسکے ساتھ ہر جگہ آنا جانا دانین کو بہت پسند تھا دائم اور میر نے اِس معاملے کو سنجیدگی سے لیا تھا وہ نہیں چاہتے تھے کہ کل کو جب اُنکے بچے بڑے ہوں تو لوگ اُنکے خلاف باتیں بنائیں اسلیے اُنھیں اُن دُونوں کا نکاح کروانا بہترین آپشن لگا مشال اور ماہ نور تو بہت خُوش تھیں اِس فیصلے سے جبھی سبکی رضامندی جانتے ہوئے دانین اور دُرید کا نکاح کر دیا گیا تھا دُرید تو خُوشی سے پُھولے نہیں سما پا رہا تھا اُسکی مراد بر آئی تھی البتہ دانین ابھی چھوٹی تھی لیکن جب ماہ نور نے اُسے یہ بتایا کہ وہ بڑے ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دُرید کے ساتھ رہے گی تب تو دانین کی خُوشی بھی دیدنی تھی سبکی یہی مرضی تھی کہ دُونوں بچوں کے جوان ہوتے ہی رُخصتی کر دی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جائے گی دُونوں کے نکاح کو کچھ ماہ بیت چُکے تھے دن ہنسی خُوشی گزر رہے تھے جب اچانک ہی ایک دن دانین کڈنیپ ہو گئی ہوا کچھ یوں کے ماہ نور اور دانین شاپنگ پہ گئی ہوئی تھیں جب اچانک ہی دانین کا ہاتھ ماہ نور کے ہاتھ سے چھُوٹا تھا ماہ نور جو ڈریس کی پے منٹ کر کے فارغ ہی ہوئی تھی دانین کو پاس ناپا کر بُوکھلا گئی تھی ہر جگہ پتہ کر لینے کے بعد بھی اور سی سی ٹی وی فوٹیج بھی دیکھ لی لیکن دانین کا کوئی سُراغ نا مل سکا تھا دائم اور میر کو نتاشا کے رہا ہونے کی خبر مل چُکی تھی لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ نتاشا انگلینڈ میں مقیم ہے اُنھیں شک تو تھا اُسپہ اپنے سورسز کے ذریعے پتہ بھی کروانا چاہا لیکن کبھی نتاشا کے بارے میں ٹھیک سے معلوم کروانا پائے کیوں کے شیرازی نتاشا کا بوائے فرینڈ تھا نتاشا کو شیرازی کی فل سپورٹ حاصل تھی اگر وہ نتاشا کو چھڑوا کے راتوں رات پاکستان سے باہر بھیجوا سکتا تھا تو نتاشا اور دانین کو چھُپانا اُسکے لیے کوئی بڑی بات نا تھی نتاشا لغاری کی ضمانت شیرازی پہلے ہی کروا چُکا تھا اور نتاشا نے ہی دانین کو کڈنیپ کیا تھا کیوں کے وہ میر اور ماہ نور سے بدلہ لینا چاہتی تھی نتاشا فوراً ہی دانین کو لیکر شیرازی کی مدد سے انگلینڈ شفٹ ہو گئی تھی نتاشا نے دانین کو اُسکے گھر والوں کے اور دُرید کے اتنا خلاف کر دیا کہ وہ اُن لوگوں کی شکل دیکھنے کی روادار نہیں تھی ظاہر سی بات ہے دانین جب اغوا ہوئی محض سات سال کی تھی اتنی کچی عمر میں نتاشا نے جو جو اُسے بتایا اُسنے سب سچ مان لیا تھا اُس دن کے بعد سے میر دائم نے حتہ کہ دُرید از میر نے ہر جگہ تلاش کر لیا دانین کو لیکن وہ کہی نا ملی اُنھیں میر اور دائم تو ہمت ہار گئے لیکن دُرید نے ہمت نہیں ہاری آج پچیس سال بیت جانے کے بعد بھی وہ دانین کی تلاش میں لگا ہوا تھا دُرید کا راتوں کو تہجد میں رونا دانین کے ملنے کی دُعائیں کرنا اُسکا دانین کے لیے تڑپنا سسکنا اُسکے رب کو بھا گیا تھا اور شاید وقت آ گیا تھا کہ اِس دفعہ دُرید کی تلاش ختم ہو جانی تھی۔۔۔

★★★

اسوقت رات کے بارہ بجے تھے لیزا اسوقت ہوٹل کے روم میں موجود ماضی کی یادوں میں مبتلا تھی اُسے اپنے اور دُرید کے نکاح کا دن یاد تھا وہ کبھی بُھولی نہیں تھی لیکن جسطرح سے نتاشا نے اُسکا برین واش کیا

تھالیزااُن سب سے حددرجہ بدگمان ہوچکی تھی کچھ یادیں اُسکے ذہن کے پردوں پہ لہرا گئی تھیں کئی آنسو پلکوں پہ آٹھہرے تھے وہ رونا نہیں چاہتی تھی پھر بھی اُسے رونا آرہا تھا لاکھ کوششوں کے باوجود بھی وہ دُرید سے نفرت نا کرپائی تھی وہ انھی سوچوٗ میں ڈوبے بیڈ پہ براجمان تھی جبھی اُسے روم کا ڈور (دروازہ) ناک ہوا تھا وہ حیراں ہوئی کہ اسوقت کون آگیا تھا۔۔۔

"کون ہے"؟

"روم سروس میم "

لیزا کے پوچھنے پہ دُرید ہلکی آواز میں گویا ہوا تھا۔۔۔

لیزا نے مُقابل کی بات سُنتے دروازہ کھولا تھا دُرید نے وائیٹ شرٹ بلیک پینٹ پہن رکھی تھی جوں ہی وہ اندر داخل ہوا لیزا اُسکو پہچان گئی تھی اِس سے پہلے کہ وہ وہاں سے بھاگتی دُرید ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتا اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالے اُسے اندر کی جانب کھینچتے دروازے کو لاک کر گیا تھا کہ لیزا سہمی نگاہوں سے اُسکی جانب دیکھے گئی جو اُسے خونخوار نگاہوں رہا تھا۔۔۔

"ک کیوں کیوں آئے ہو تم یہاں"؟

"پاکیمر "کہاں ہے؟ سیدھی طرح شرافت سے بتادو ورنہ اپنی گن کی ساری گولیاں تمہارے بھیجے میں اُتار دُوں گا "

دُرید طیش بھرے لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

"مم می مجھے نہیں معلوم کہاں ہے وہ"؟

لیزا کے جُھوٹ بولنے پہ دُرید لیزا کی کمر پہ دباو بڑھائے اُسکو سسکنے پہ مجبور کر گیا تھا۔۔۔

"سچ سُننا ہے مجھے لیزا الغاری بتاو کہاں ہے "پاکیمر" "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"وہ می میں نے بیچ دیا تھا کل رات ہی"؟

"واٹ آر یو اِن یور سینسیز"؟

" What Are You In Your Senses " ?

"اتنا قیمتی اور نایاب ہیرا بیچ دیا تمنے پاگل لڑکی"؟

دُرید لیزا کے کان میں طیش بھرے لہجے میں سرگوشی کرتا بولا کہ لیزا کو اسوقت دُرید کی سبز لال انگارہ ہوئی آنکھوں سے خُوف آ رہا تھا۔۔۔

"رسید کہاں ہے جہاں بیچا ہے یا شاپ کدھر ہے کتنے پیسوں میں بیچا ہے"؟

دُرید کے سوالات پہ لیزا مزید پریشان ہوئی تھی۔۔۔

"اسکا مطلب جُھوٹ بول رہی ہو تم ہے نا چلو دو منٹ ہیں تمہارے پاس جلدی سے بتاو کہاں ہے "پا کیمر""؟

دُرید گن کو لوڈ کرتا لیزا کے سر پہ تان چُکا تھا اِس سے پہلے کہ وہ گن چلاتا لیزا گویا ہوئی۔۔۔

"مما کے پاس ہے می میں نے مما کو دے دیا تھا "

"ابھی کے ابھی کال ملاو اپنی ماں کو اور پوچھو کے کہاں ہے "پا کیمر" "

دُرید کے چلانے پہ لیزا نے کانپتے ہاتھوں سے نتاشا کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔

"ایک منٹ خبردار اگر تمنے میرے بارے میں اپنی ماں کو بتایا تو تم تو مروگی ہی مروگی لیکن تمہاری ماں بھی زندہ نہیں رہے گی اور ہاں بات کرتے وقت سپیکر آن رکھنا "

دُرید نے دھمکی دی تھی کہ لیزا دُرید کو کھا جانے والی نگاہوں سے گھورتے ہوئے نتاشا کو کال ملا گئی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ہیلو مما کیسی ہیں آپ"؟

"ہاں میری جان میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو"؟

"جی مما میں بھی ٹھیک ہوں "

"خیریت بیٹا اتنی رات کو فون کیا سب ٹھیک ہے نا"ہاں مما سب ٹھیک ہے مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔

"ہاں پوچھو بے بی "

"مما آپ نے "پاکیمر "بیچ دیا کیا"؟

"ارے نہیں بیٹا ابھی کہاں ابھی تو میں "پاکیمر "کو وہی ہمارے اپارٹمنٹ میں رکھ کے آئی ہوں "

"مما آپ کے روم میں جو لاکر ہے وہی رکھا ہے نا "

"ہاں بیٹا وہی ہے لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو"؟

نتاشا نے سوال کیا تھا۔۔۔

"ایکچولی مما میں اسلیے پوچھ رہی تھی کیوں کے مجھے لگا آپ اُسے ساتھ لے گئی ہوں گی ایسے اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے تھا آپکو اُسے ایسا نا ہو پولیس وہاں بھی پہنچ جائے"؟

"میری جان تم فکر مت کرو میں پکا انتظام کر کے آئی ہوں اپارٹمنٹ بند ہے تو کون جائے گا وہاں تم پریشان مت ہو سو جاو رات کافی ہو گئی ہے گڈ نائیٹ لو یو بے بی "

"لو یو ٹو مما " لیزا نے کہہ کر کال ڈسکینکٹ کر دی تھی۔۔۔

تمہارے پاس ڈپلیکیٹ (نقلی) چابی ہے اپارٹمنٹ کی

لیزا نے خُشک لبوں کو تر کرتے سر کو ہاں میں ہلایا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"چلو " دُرید اُسکی کلائی پکڑتا اُسے اپنے ساتھ لیے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

★★★

رُوحی اپنے روم میں موجود نیوز پیپر ہاتھ میں پکڑے مختلف جابز کے اشتہارات دیکھ رہی تھی جبھی اُسکی نظر ایک اشتہار پہ پڑی دُرانی گروپ آف اِنڈسٹریز کی جاب کا اشتہار دیا ہوا تھا کمپنی کے سی ای او کے لیے اسسٹینٹ کی ضرورت تھی سیلری پیکج بہت شاندار تھا اور دن کا لنچ بھی آفس والوں کی جانب سے ہی ہوتا تھا اُسے یہ جاب ہر لحاظ سے خُود کے لیے سوٹ ایبل لگی تھی اُسنے فوراً اُنکا رابطہ نمبر اپنے موبائل میں سیو کر لیا تھا نمبر سیو کرتے اُسنے واٹس ایپ پہ اپنی سی وی بھیجی تھی اور اب اُنکے جواب کے انتظار میں تھی وہ اسی اثنا میں بیٹھی تھی جب رشیدہ بی چائے لیکر اندر آئی تھیں۔۔۔

"یہ لو بیٹیا چائے پیو "

" تھینکس رشیدہ بی آپ جانتی ہیں میں نے ابھی اخبار میں جاب کا اشتہار دیکھا ہے ساتھ ہی اپنی سی وی ڈراپ کر دی وہاں دُعا کریئے گا کہ اُنکا جواب ہاں ہی میں آئے "

"انشااللہ جیسا بیٹیا رانی چاہتی ہے ویسا ہی ہو گا ویسے بھی میرا دل کُڑھتا ہے تمھیں یہاں ایسے دیکھ کر تم نوکروں کے کواٹروں میں رہتی ہوئی بالکل اچھی نہیں لگتی تم تو ملکہ ہو اِس گھر کی اِن احسان فراموش لوگوں کو تو تمہاری قدر کرنی چاہیے اُلٹا تمہاری ساتھ ہی زیادتی کر دی اِنھوں نے "

رشیدہ بی افسوس کن لہجے میں گویا ہوئی تھیں۔۔۔

"رشیدہ بی وہ کہتے ہیں نا جس پہ احسان کرو اُسکے شر سے بچو بابا کو کیا معلوم تھا کہ وہ اپنے ہی آستین میں اِن سانپوں کو پال رہے ہیں ساری زندگی اِنکا خیال رکھا بڑے بھائی کا اور بھائی نے کیا سلوک کیا بھتیجی کے ساتھ میرا کمرہ جو ماما بابا نے ملکر خاص طور پہ میرے لیے بنوایا تھا اُس فاریہ کو دے دیا "

رُوحی اپنے دِل کا غُبار رشیدہ بی کے سامنے نکال ہی لیتی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"لیکن جانتی ہیں رشیدہ بی مجھے پورا یقین ہے میرے اللہ پہ میرا انصاف کرے گا وہ انشااللہ میں اپنے باپ کی محنت کی کمائی کو یوں ضائع نہیں ہونے دُوں گی اپنا سب کچھ میں اِن سب سے واپس لیکر رہوں گی "

رُوحی پر یقین لہجے میں گویا ہوئی وہ دُونوں اِسی اثنا میں بیٹھی تھیں جبھی اُسکے نمبر پہ کال آنے لگی تھی۔۔۔

"جی میں ہی رُوحی کاظمی ہوں اور میں نے ہی اپنی سی وی ڈراپ کی تھی کچھ دیر پہلے "

"جی جی ٹھیک ہے بہت شکریہ میں کل ٹائم سے آجاوں گی "

رُوحی نے کہہ کر کال ڈسکینکٹ کردی تھی۔۔۔

"رشیدہ بی آپ کو پتہ مجھے کال آگئی ہے کل اُن لوگوں نے انٹرویو کے لیے بُلایا ہے "

رُوحی خُوشی کے مارے چہکتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اللہ پاک تمھیں کامیاب کرے بیٹا انشااللہ یہ نوکری میری بیٹیا ہی کو ملے گی "

رشیدہ بی مسکرا کے رُوحی کا ماتھا چومتے ہوئے گویا ہوئی تھیں۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چھٹی قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode-6

لیزا نے لاکر کھول کر "پاکیمر "دُرید کو تھما دیا کہ دُرید نے سعد کو دے دیا تھا کہ اُسے اُسکی اصل جگہ پہنچا دے سعد "پاکیمر "لیتا ہوا وہاں سے جا چُکا تھا جبکہ لیزا اپنے اپارٹمنٹ کے روم میں موجود مسلسل لبوں کو کاٹتے ہوئے اضطرابی کیفیت میں یہاں سے وہاں ٹہل رہی تھی ابھی وہ اِسی اثنا میں کھڑی تھی کہ دُرید اُسکے روم میں داخل ہوا کسی کے قدموں کے آہٹ کو محسوس کر کے لیزا اپلٹی اور سامنے کھڑے دُرید کو دیکھ فوراً سے نگاہوں کا زاویہ بدل گئی لیکن دُرید کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ کے اُسکے قدم خود بخود پیچھے کی جانب اُٹھنے لگے تھے دُرید چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا لال آنکھوں سمیت بالکل لیزا کے نزدیک آچُکا تھا جبکہ لیزا پیچھے ہوتے ہوئے دیوار سے جا لگی تھی۔۔۔

"مم می مجھے جانے دو یہاں سے اب تو میں نے پاکیمر بھی لوٹا دیا ہے تمھیں"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیزا با مشکل اپنا جملہ مکمل کر پائی تھی کیوں کے دُرید اور اُسکے چہرے کے درمیاں انچ بھر کا فاصلہ دُرید کی دہکتی سلگتی نگاہیں اُسے اپنے چہرے پہ محسوس ہو رہی تھیں لیزا ایک بولڈ لڑکی تھی ہزار لوگوں میں اُسکا اُٹھنا بیٹھنا تھا لندن جیسے شہر میں مقیم تھی اور اُوپر سے یہاں کا ماحول لیکن آج سے پہلے لیزا اتنا گھبرائی نہیں تھی جتنی وہ دُرید کی سحر زدہ قربت میں گھبرا رہی تھی وہ شخص بہت پُر کشش پُر اسرار لگا تھا اُسے اُسکی سبز آنکھیں اتنی دلکش تھیں کہ کوئی بھی اِسکی آنکھوں میں باآسانی ڈوب سکتا تھا دُرید کوئی معمولی مرد ہر گز نہیں تھا اُسنے پچیس سال خُود کو دانین کے لیے سنبھال کر رکھا تھا۔۔۔

"تم جانتی ہو میں کون ہوں؟"

دُرید نے سبز آنکھوں میں چمک لیے ایک ہاتھ دیوار پہ رکھتے لیزا کے مزید نزدیک ہوا کہ لیزا کی سانس جیسے اٹکی تھی دُرید کو خُود کے اتنے قریب دیکھ کر۔۔۔

"د دُرید نام ہے آپکا اُس دن شیرازی صاحب نے بتایا جو تھا"

دانین اُسکی سحر زدہ قربت میں ہکلاتی گویا ہوئی کہ دُرید بے اختیار ہنس دیا اُسکے سفید موتیوں جیسے دانتوں کو اور اُسکی خُوبصورت مسکراہٹ کو دیکھتے لیزا کے دل نے بے ساختہ گواہی دی کہ وہ بہت شخص سچ مچ بہت خُوبصورت ہے کیا اُسکی آنکھیں کیا دانت کیا مسکراہٹ اور کیا ہی وہ چہرہ لیزا ایک ٹک اُسے ہنستے ہوئے دیکھے گئی تھی۔۔۔

"لگتا ہے مس لغاری آپکو میرا پورا نام معلوم نہیں یا پھر شیرازی صاحب بتانا بُھول گئے آپکو"

دُرید لیزا کے بالوں کی آوارہ لٹ کو کان کے پیچھے اڑیستا گویا ہوا کہ لیزا نے نا سمجھی سے اُسے کی جانب دیکھا تھا۔۔

"میں دُرید دُرانی ہوں دائم دُرانی اور مشال دُرانی کا بیٹا"

دُرید کی بات سُنتے لیزا کا پورا وجود جھٹکوں کی زد میں تھا تو جو وہ اُسکے لیے محسوس کرتی تھی وہ یوں ہی نہیں تھا اُسے جو ایکٹر یکشن اُسکے قریب آنے پہ محسوس ہوتی جب اُسنے پہلی بار اُس سے ہاتھ ملایا جو اُسے محسوس ہوا تھا وہ یوں ہی نہیں تھا وہ اُسکا محرم تھا تو کیسے نا دل دھڑکتا اُسکا اُسکے قریب آجانے پہ یا پھر سامنے آجانے پہ لیزا ایک ٹک دُرید کو دیکھے گئی جو لال آنکھیں لیے دیوانہ وار اُسی دشمنِ جاں کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

ہاں تُجھ سے محبت کرنے کو یہ عمر بچا کے رکھی تھی
میرے یار تُجھ پہ مرنے کو یہ عمر بچا کے رکھی تھی
چاہے برسوں تلک وہ آکے نا ملے لیکن ہم کو لاکھوں

ہزار اُس سے ہوں گلے لیکن بے وفاوں سے بھی بے وفاوں سے بھی بے وفاوں سے بھی تو پیار ہی ہوتا ہے یار ایسا بھی ہو یار ویسا بھی ہو یار جیسا بھی ہو وہ یار ہی ہوتا ہے یار تو یار ہوتا ہے یار تو یار ہوتا ہے بے وفاوں سے بھی تو پیار ہوتا ہے یار تو یار ہوتا ہے یار تو یار ہوتا ہے

"کیا ہوا چُپ کیوں ہو گئی نین؟" دُرید نے بھاری گھمبیر آواز میں کہا تھا کہ لیزا نے بنا کچھ کہے دُرید کو دِھکا دیتے وہاں سے جانا چاہا تھا کہ پل بھر میں آگے بڑھتے دُرید اُسکو اپنی جانب کھینچ گیا کہ لیزا جو اِس افتاد کے لیے تیار نا تھا سیدھا اُس کے سینے آن لگی تھی۔۔۔

"مم می مجھے جانے دو میں نہیں جانتی ہوں اور میں کوئی دا نین نہیں ہوں"

لیزا گھبرائی ہوئی آواز میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"لیکن میں تو نین کہا تم جب دانین ہو ہی نہیں تو تمھیں اُسکا پورا نام کیسے پتہ"؟

دُرید لیزا کی جان آدھی کر گیا تھا اپنے سوال سے۔۔۔

دیکھو مجھے جانے دو تم جانتے نہیں ہو کہ میں کون ہوں میں لیزا الغاری ہوں نتاشا لغاری کی بیٹی ہوں میں اور اگر مما کو پتہ چل گیا نا کہ تمنے مجھے ٹریپ کر لیا وہ تمھیں چھوڑیں گی نہیں"

"او میں تو ڈر گیا کیا کر لے گی تمہاری ماں مروا دے گی مجھے ہاں؟"

دُرید لیزا کی کمر میں ہاتھ ڈالتا ہوا سختی سے گویا ہوا کہ لیزا اُسکے کھردے ہاتھ کے لمس کو محسوس کر کے لب بھینچ گئی تھی۔۔۔

"چھوڑو مجھے میں کہتی ہوں چھوڑو مجھے دُرید تم میرے ساتھ یوں زبردستی نہیں کر سکتے ہو سمجھے تم"

"میں بالکل کر سکتا ہوں میری جان کیوں کے میں شوہر ہوں تمہارا حق رکھتا ہوں تم پہ"

دُرید لیزا کی کان کی لو کو کاٹتا گویا ہوا کہ لیزا سسک کر رہ گئی۔۔۔

"ارے جان تمہاری تو ابھی سے سسکیاں بلند ہونے لگی یہ سسکیاں تم تب بھرنا جب میں اچھی طرح تمھیں اپنی قربت میں سیکھاؤنگا کہ سسکیاں کیسے لی جاتی ہیں"

دُرید کی بات سُنکے لیزا کا چہرہ لال ہوا اُسے دُرید سے اتنی بے باکی کی اُمید نہیں تھی۔۔۔

"مجھے جانے دو نہیں رہنا مجھے تمہارے ساتھ بہت جلد یہ نام نہاد رشتہ ختم کر دُوں گی میں"

دانین کی بات سُنتے دُرید کی سبز آنکھوں میں لہو اُتر آیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیا کہا یہ رشتہ ختم کر دو گی بُھول گئی وہ سب جو بچپن میں کہا تھا تم نے کتنے خُوش تھے ہم دونوں ہمارے نکاح پہ ایک دُوسرے کو دیکھے بنا چین نہیں آتا تھا ہمیں"

دُرید آنکھوں میں نمی اور لہجے میں بے بسی لیے گویا ہوا تھا۔۔۔

"بچپنا تھا وہ سب سات سال کی بچی کو کیا پتہ کہ وہ کیا کرنے جا رہی ہے ویسے بھی مجھے تم سے کوئی محبت نہیں ہے سب کچھ ختم ہو چُکا ہے" لیزا سخت لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے تم مت کرو میں تم سے تمہاری محبت مانگ بھی نہیں رہا میری محبت ہم دُونوں کے لیے کافی ہو گی" دُرید کی بات سُنتے لیزا حیرانگی سے اُسے دیکھے گئی۔۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے تم یوں مجھے ایموشنل بلیک میل کر کے واپس سے اپنی چکنی چُپڑی باتوں میں پھنسا لو گے تو اب کی بار یہ ناممکن ہے دُرید دُرانی"

"ایسا کچھ نہیں ہے دانین میری جان میں صرف تم سے پیار کرتا تھا ہوں اور کرتا رہوں گا تم سمجھو اِس تم کو ہم دُونوں اپنی نئی دُنیا بسائیں گے ایک نئی شروعات کریں گے"

"او جسٹ شٹ اپ اینڈ فار یور کائنڈ انفارمیشن مجھے اب تم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور ویسے بھی میں کسی اور سے پیار"

اِس سے پہلے کہ لیزا اپنا جُملہ مکمل کرتی دُرید جسکو دانین کی آخری بات طیش دِلا گئی تھی یکدم ہی اُسپر جُھکتے اُسکی سانسوں کو اپنا غُلام بنا گیا تھا اتنی شدت تھی اُسکے لمس میں کہ لیزا کو اپنے جسم سے جاں نکلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی دانین اپنی جانب سے بھرپور مزاحمت کرنے لگی لیکن کوشش کے باوجود بھی وہ اُس دیو ہیکل وجود کو ہٹا تک ہِلا تک نا پائی تھی کافی لمحے سرک چُکے تھے لیکن دُرید نے اب تک اُسے اپنی شدت بھری گرفت سے آزاد

نہیں کیا تھا لیکن جب اُسے محسوس ہوا کہ لیزا ٹھیک سے سانس نہیں لے پا رہی جب جا کے اُسنے اپنی شدت بھری گرفت سے آزادی بخشی تھی لیزا گہرے گہرے سانس بھرتی دُرید کو مزید اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔۔

"ایک بات کان کھول کے سُن لو چھوڑوں گا تو میں تمھیں کبھی نہیں اور نا ہی خُود کو تمھیں چھوڑنے دُوں گا اور اب سے تم صرف میری بات مانو گی میری بات پہ عمل کرو گی سمجھ آئی"

"کیوں بھئی پابند نہیں ہوں تمہاری میں جو جی چاہے گا وہ کروں گی روک سکتے ہو تو روک لو" لیزا شر ربار نگاہوں سے اُسے گھورتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"ٹھیک ہے جو جی چاہے کر لو پھر میں بھی وہ کروں گا جو میرا جی چاہے گا اور جانتی ہو اِسوقت میرا جی کیا چاہ رہا ہے میرا جی چاہ رہا ہے کہ ابھی اِسی وقت تمہاری ماں کو موت کے گھاٹ اتار دُوں اور میری جان دُرید دُرانی کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے میں جو کہتا ہوں وہ کر کے دِکھاتا ہوں" دُرید اشتعال آمیز لہجے میں کہتا اپنی پاکٹ سے فون نکالنے لگا جبھی لیزا نے آگے بڑھتے ہوئے اُس سے فون چھینا تھا۔۔۔

"مم مہ میں وہی کروں گی جو تم کہو گے پلیز مما کو کوئی نقصان مت پہنچانا"

لیزا بہتے آنسوؤں سمیت گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اچھی بات ہے عقل آ گئی تمھیں اب جلدی کرو اپنا سامان پیک کرو میرے ساتھ میرے اپارٹمنٹ چل رہی ہو تم" دُرید کی بات سُنتے لیزا بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گئی تھی اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے کیا نا کرتے لیکن فل وقت دُرید کی بات ماننے کے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

علاوہ اُسکے پاس کوئی چارہ بھی نا تھا اسلیے جلدی سے ایک بیگ میں اپنے چند جوڑے رکھے اور دُرید کے پاس اُسکے اپارٹمنٹ چل دی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی کیچن میں موجود رشیدہ بی کا ہاتھ بٹانے میں مگن تھی جبھی اُسکا سیل رِنگ ہوا تھا۔۔۔

"ہیلو جی رُوحی کاظمی سپیکنگ" رُوحی فون کو کان سے لگاتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"جی جی ٹھیک ہے میں کل صبح ٹائم سے پہنچ جاوں گی"

رُوحی نے مُسکراتے ہوئے کہتے کال کاٹ دی تھی۔۔۔

"رشیدہ بی مجھے صبح انٹرویو کے لیے بُلالیا ہے اُنھوں نے دُعا کریئے گا کہ میں سیلیکٹ ہو جاوں"

"انشااللہ میری جان اللہ پاک تمھیں ڈھیروں کامیابیوں سے نوازے گا تمہارے دل کی ہر مرادِ پُوری کرے گا" رشیدہ بی نے کہتے ہوئے رُوحی کا ماتھا چوم لیا تھا جبکے رُوحی کے لبوں پہ دلکش مُسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ اور ازمیر ہوٹل پہنچ چُکے تھے دُونوں ہی کے رومز ایک دُوسرے کے آمنے سامنے تھے آئرہ روم میں داخل ہوتے بیڈ پہ گرنے کے ساتھ بیٹھی تھی جبکے ازمیر بھی اُسکے پیچھے ہی چلا آیا تھا آئرہ کو سرتاپاوں گہری نگاہوں سے دیکھ ہی رہا تھا کہ آئرہ کوفت سے کہہ اُٹھی۔

"اگر مجھے مکمل دیکھ لیا ہو تو مہربانی فرما کے اپنے روم میں تشریف لے جایئے کیوں کے میں نے فریش ہونا ہے اور پھر آرام کرنا ہے"

"ٹھیک ہے جا رہا ہوں میں لیکن تمھیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک مجھے کہہ سکتی ہو میں یہی ہوں تمہارے پاس" ازمیر نے آخری جُملہ آہستگی سے ادا کیا تھا گویا آئرہ غُصہ ہی نا کر جائے نجانے کیوں وہ اُس سے اتنی بیزار رہتی تھی ازمیر کے جانے کے بعد آئرہ اپنے بیگ سے اپنے لیے کپڑے نکالتی واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی شیشے کے سامنے کھڑی اپنی تیاری کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لینے میں مصروف تھی لائیٹ پنک کلر کے گھٹنوں تک آتا فراک اور اُسکے نیچے وائیٹ کلر کی پینٹ زیب تن کیے گلے میں بلیک کلر کا سٹالر ڈالے براون کلر کے لمبے بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑے میک اپ میں گہری ہیزل آنکھوں میں کاجل کی لکیر ڈالے اور شربتی لبوں پہ نیچرل کلر کا گلوس لگائے جبکہ جیولری میں اُسکے گلے میں سونے کی ایک باریک چین موجود تھی جو رُوحان کاظمی نے اُسے اُسکے برتھڈے پہ گفٹ کے طور پہ دی تھی پاوں میں جلدی سے وائیٹ کیجول شوز پہنتے رُوحی نے خُود پہ پرفیوم سپرے کرتے اپنا موبائل اور بیگ اُٹھایا اور باہر کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

★★★

"کہاں جا رہی ہو رُوحی"؟

رُوحی کو پورچ کی جانب بڑھتا دیکھ کے ارمغان گویا ہوئے تھے۔۔۔

"جاب انٹرویو ہے میرا وہی جا رہی ہوں" رُوحی نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا۔۔۔

"کس کی اجازت سے جا رہی ہو تم ہاں؟" ارمغان سخت لہجے میں گویا ہوئے تھے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کون ہیں آپ لوگ جو آپ سے اجازت لوں میں ہاں ماں باپ ہیں میرے جو اجازت لوں میں"؟

"ماں باپ نا سہی تایا ہوں میں تمہارا خُون کا رشتہ ہے تم سے ہمارا"

"اوہو تو آپکو یاد آ ہی گیا کہ آپ میرے تایا ہیں اور رہی بات خُون کے رشتے کی تو خُون کے رشتے جو ہوتے ہیں نا وہ یوں یتیموں کا حق نہیں کھاتے ہوتے تایا جان"

رُوحی سرد لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کے بولی جب کے مہناز جو وہی کھڑی سب تماشا دیکھ رہی تھیں ارمغان کے کان میں گھستے گویا ہوئی۔۔۔

"جانے دیں نا اِسے اچھا ہی جان چھوٹے گی ہماری جو تھوڑا بہت خرچ دیتے تھے آپ اِسے وہ بھی نہیں دینا پڑے گا اپنا خرچہ خُود اُٹھا لے گی اب یہ"

مہناز کی بات ارمغان کو بھا گئی جبھی گویا ہوئے۔۔۔

تم جاب کر سکتی ہو ہماری طرف سے اجازت ہے تمھیں۔۔۔

"ایکسیوز می میں جاب کروں گی کیوں کے میں جاب کرنا چاہتی ہوں اور مجھے کوئی بھی کام کرنے کے لیے آپ جیسے بے حس مردہ ضمیر کے لوگوں کی اجازت کی قطعًی ضرورت نہیں ہے" رُوحی طنزیہ لہجے میں کہتے ہوئے پورچ کی جانب بڑھ گئی تھی جبکے اُسکا تایا تائی اُسکی کہی گئی سچی باتوں پہ پیچ وتاب کھا کے رہ گئے تھے۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ساتویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode-7(MegaEpisode)

دُرید دانین کو ساتھ لیے اپنے وِلا میں داخل ہوا تھا لیزا نے ایک نگاہ اِس وِلا پہ دوڑائی تھی کئی کمروں پہ مشتمل یہ وِلا خُوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھا یہ وِلا دائم نے خصوصی طور پہ دُرید کے لیے بنوایا تھا کہ جب کبھی وہ لندن آئے تو یہاں آرام سے رہ سکے دانین دیواروں پہ لگی قمیتی پینٹنز کو دیکھنے میں مصروف تھی جب ہی پیچھے سے آتی آواز پہ پلٹی تھی۔۔۔

"میم آیئے میں آپکو آپکا کمرہ دِکھاؤں؟"

دانین نے ایک نظر ملازمہ پہ ڈالی جو بلیک اینڈ وائیٹ شرٹ میں ملبوس بے بی کٹ بالوں کی اُونچی پونی ٹیل بنائے کافی خُوبصورت لگ رہی تھی شکل سے وہ لڑکی کمسن اور کورِین لگ رہی تھی دانین اُسکی بات پہ سر کو اثبات میں ہلاتی اُسکے پیچھے چل دی تھی۔۔۔

"میم یہ رہا آپکا کمرہ اب سے آپ یہی رہیں گی آپ کو کچھ بھی چاہیے ہو تو مجھے بُلا لیجیے گا "

اُسنے اپنی بات ختم کرتے جانا چاہا تھا کہ دانین کی آواز پہ رُکی تھی۔۔۔

"تمہارا نام کیا ہے"؟

دانین کے پوچھنے پہ وہ مُسکرا کے گویا ہوئی۔۔۔

"میم میرا نام میا ہے "

"ٹھیک ہے تم جا سکتی ہو "

دانین نے نارمل لہجے میں کہا تھا جبکہ میا سر کو اثبات میں ہلاتی نیچے کی جانب چل دی تھی۔

★★★

دانین نے ایک بھرپور نگاہ کمرے پہ ڈالی تھی جو وائیٹ کلر کا تھا جہازی سائز کے ساتھ چھوٹا مگر خُوبصورت سا ڈریسنگ ٹیبل ساتھ ہی واڈروب اور اٹیچ واشروم جبکہ بیڈ کے دُوسری جانب دو سیٹر صوفے کے ساتھ ٹیبل بھی موجود تھا دانین نے ایک نظر وال کلاک پہ ڈالی جو رات کے دو بجا رہی تھی دانین نے اپنا بیگ کھولا اور اُس میں سے اپنی سلیو لیس بلیک کلر نائیٹی نکالی جو اُس کے پنڈلیوں تک آتی تھی لیتے واشروم کی جانب بڑھ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

گئی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ واشروم سے باہر آئی اور لائیٹ آف کرتے بیڈ پہ سونے کے لیے لیٹ گئی لیکن نیند اُسکی نظروں سے کوسوں دُور تھی رہ رہ کے اُسے نتاشا کا خیال آرہا تھا کیسے وہ اُسکو دُرید کے بارے میں بتائے گی سب سے پریشان کن بات یہ کہ وہ "پاکیمر "دُرید کو واپس کر چکی ہے نتاشا کو اِس بات کا علم ہوا تو وہ بہت غُصہ کرے گی یہی سوچ سوچ کر وہ ہلکان ہوئے جا رہی تھی نظر وال کلاک پہ ڈالی جو اب رات کے تین بجا چکی تھی دانین خُشک لبوں پہ زُباں پھیرتے اُٹھی تھی اور کمرے سے باہر نکلی تھی وہ ابھی اپنے کمرے سے کچھ دُور ہی گئی تھی کہ اچانک سے ساتھ بنے کمرے سے اُسے کسی کے کراہنے کی آواز سُنائی دی جبھی وہ تجسس کے مارے کمرے کا دروازہ کھول گئی تھی اور کھولتے چونکی تھی کیوں کے سامنے ہی دُرید شرٹ لیس بیڈ پہ براجمان بازو میں گولی لگنے کے سبب وہ کراہ رہا تھا دانین کو دیکھتے ٹھہرا تھا دانین ناچاہتے ہوئے بھی دروازہ بند کرتی قدم اُسکی جانب بڑھانے لگی تھی اُسکے قریب پہنچتے وہ اُسکے قریب بیٹھتی گویا ہوئی۔۔۔

"آپ ٹھیک تو ہیں نا اور یہ سب کیسے ہوا"؟

دانین پریشان کن لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں تم جاو جا کے سو جاو کافی رات ہو گئی ہے "

دُرید کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی سرد ہوا تھا جسکو نوٹ کرتے دانین لب بھینچ گئی تھی لیکن وہاں سے گئی نہیں تھی۔۔۔

"فرسٹ ایڈ کہاں رکھا ہے"؟

دانین کے پوچھنے پہ دُرید نے ایک سرسری نگاہ اُس پر ڈالی تھی۔۔۔

"اِسکی ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں جاو تم یہاں سے "

دُرید کے کہنے پہ دانین گہرا سانس بھر کے رہ گئی پھر خود ہی فرسٹ ایڈ باکس ڈھونڈ کے اُس تک آئی تھی اور دُرید کا بازو پکڑا تھا فرسٹ ایڈ باکس کھولتے اُس میں سے اوزار نکالتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میں ابھی گولی نکالوں گی درد ہو گا برداشت کرنا ہو گا "

دانین کی بات سُنتے دُرید زیرِ لب مُسکراتے گویا ہوا۔۔۔

"پچیس سال تم سے دُور رہنے کا درد برداشت کر لیا تو یہ معمولی سی گولی کا درد سہنا کونسا بڑی بات ہے یہ بھی سہہ لوں گا "

دُرید کی بات سُنتے دانین کے کام کرتے ہاتھ رُکے تھے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔

"ویسے یہ نرسنگ کب سیکھی تم نے"؟

دُرید نے دانین کے خُوبصورت چہرے پہ نظر ڈالتے کہا تھا۔۔۔

"کورس کیا تھا "

دانین نے مختصر کہا تھا اور گولی نکالتے کاٹن سے بازو پہ لگا خُون صاف کرتے زخم پہ پائیوڈین لگاتے اُس پر بینڈیج (پٹی) کی تھی۔۔۔

"ہو گیا ہے کوشش کیجیے گا کہ دو تین دن تک زخم کو پانی نا لگے "

دانین نے فرسٹ ایڈ باکس بند کرتے وہاں سے اُٹھنا چاہا تھا لیکن اُس سے پہلے ہی دُرید اُسکی کلائی تھامتا اُسے خُود پہ گرا گیا تھا کہ لیزا اِس اچانک ہوئی افتاد پہ گھبرا کے رہ گئی تھی۔

"یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ چھوڑیں مجھے آپ پاگل ہو گئے ہیں کیا"؟

دانین دُرید کی سحر زدہ قربت میں ہکلاتی گویا ہوئی۔۔۔

"ایک دفعہ پلیز ایک دفعہ اپنے منہ سے کہہ دو کہ تم ہی میری دانین ہو میری تلاش ختم کردو دانین میں تھک گیا ہوں اب میں اب اور برداشت نہیں کر سکتا یہ سب تم سے دوری میں میں اندر سے ختم ہو رہا ہوں میری ہنسی کھو کھلی ہے دانین میں پچیس سال تمہارے ہجر میں تڑپتا رہا ہوں اب تو بس کر دو رحم کھاو مُجھ پہ مجھے خُود سے دُور مت کرو مجھے سمیٹ لو پلیز میری یہ تلاش ختم کر دو "

دُرید غنودگی میں جاتے ہوئے اپنے جذبات دانین پہ عیاں کر رہا تھا کہ دانین کی دل کی دھڑکنیں سرپٹ دوڑنا شروع ہو چکی تھیں اِس سے پہلے کہ دُرید جذبات کی رو میں بہہ کر کوئی گستاخی کرتا دانین اُسے پیچھے ہٹاتے فوراً سے بیڈ سے اُٹھی تھی اور ایک نگاہ دُرید کے

بے ہوش وجود پہ ڈالی تھی آگے بڑھ کے اُسنے اُسکے شوز اُتارتے اُسے سیدھا کرتے اُسپر کمفرٹر ڈالا تھا اور ایک نظر اُسکے خُوبرو چہرے پہ ڈالی تھی۔۔۔

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو دُرید میں ہی ہوں وہ جس کی تلاش تمھیں پچھلے سال سے ہے میں ہی دانین ہوں لیکن اب ہم چاہ کے بھی ایک نہیں ہو سکتے میں ماضی کی وہ باتیں وہ تلخیاں کبھی نہیں بُھلا سکتی میں وہ محرومیاں نہیں بُھول سکتی دُرید میں کیسے بُھلا دُوں وہ سب نہیں میں ایک بار پھر سے اُس اذیت کا شکار نہیں ہونا چاہتی میں نے بہت مشکل سے خُود کو سمیٹا ہے اگر اب ٹوٹ کے بکھری تو ریزہ ریزہ ہو جاوں گی "

دانین بہتے ہوئے آنسوؤں کے درمیاں کہتے ہوئے منظر سے ہٹی تھی۔۔۔

★★★

دانین انگڑائی لیتے ہوئے اُٹھی تھی وال کلاک پہ نظر ڈالی تو صبح کے دس بج چکے تھے۔۔۔

"میں اتنی دیر کیسے سوتی رہی"؟

دانین خُود سے ہمکلام ہوئی تھی اچانک یاد آیا کہ رات وہ دیر سے سوئی تھی اسلیے صبح جلدی آنکھ نا کھل سکی تھی وہ اُٹھی اور اپنا بیگ کھولتے اُس میں سے اپنے لیے بلیک کلر کی جینز اور اُسپر بٹنز والی بلیک کلر کی ہی فل گھٹنوں تک آتی شرٹ نکالتے واشروم میں گھسی تھی پندرہ منٹ بعد وہ گیلے بالوں سمیت باہر آئی تھی ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہوتے اُسنے گیلے بالوں کو برش کرنا شروع کیا ہی تھا کہ دروازے پہ ہوتی دستک پہ ٹھہری تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"آجائیں "

لیزا کے کہنے پہ میا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"میم سر آپ کو ناشتے کے لیے نیچے بُلا رہے ہیں "

میا کی بات سُنتے دانین اُسکی جانب مڑی تھی۔۔۔

"نہیں میا مجھے بھوک نہیں ہے تم اپنے سر سے کہہ دو "

دانین کی بات سُنتے میا سر کو اثبات میں ہلاتے نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے تم ناشتہ لگاو ٹیبل پہ میں اُسے لیکر آتا ہوں "

دُرید میا کو حکم دیتا اُوپر کی جانب قدم بڑھا گیا تھا۔۔۔

★★★

دانین جو شیشے کے سامنے کھڑی اپنے گیلے بالوں کو سلجھا رہی تھی دُرید کو اپنے پیچھے کھڑا پا کر چونکی تھی۔۔۔

"تم نے ناشتے کے لیے منع کیوں کیا"؟

دُرید دانین سے سوال کر رہا تھا جبکے دانین نے ایک بھرپور نگاہ دُرید پہ ڈالی جو نیوی بلیو کلر کی شرٹ کے نیچے بلیک کلر کی پینٹ زیب تن کیے ہوئے بہت دلکش لگ رہا تھا۔۔۔

"مجھے بھوک نہیں بتایا جو تھا میں نے "

دانین لاپرواہ سے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بھوک نہیں ہے پھر بھی کھانا پڑے گا "

دُرید نے دانین کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"کوئی زبردستی ہے کیا"؟

دانین پلٹتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"زبردستی ہی سمجھ لو ناشتہ تو کرنا پڑے گا تمھیں ورنہ "

دُرید نارمل لہجے میں کہہ گیا تھا۔۔۔

"ورنہ ورنہ کیا کیا کرلوگے تم"؟

دانین دُرید کے نزدیک ہوتے گویا ہوئی۔۔۔

"ورنہ میں تمھیں اپنی گود میں اُٹھا کے لے جاوں گا "

دُرید کا شوخ لہجہ دیکھتے دانین نے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی جبکے چہرہ لال ہوا تھا اس سے پہلے دانین کچھ کہتی دُرید نے واقعی ہی اپنا کہا سچ کر دِکھایا اور دانین کو اپنی گود میں اُٹھا گیا جبکے دانین اِس اچانک ہوئی افتاد پہ گھبرا کے دُرید کے چہرے کو دیکھے گئ جو بے باکی سے اُسکی جانب دیکھ کر آنکھ مارتا قدم نیچے کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"مجھے سچ میں بُھوک نہیں ہے جب بُھوک لگے گی تو کھالوں گی "

دانین دُرید کی جانب دیکھتی گویا ہوئی جواب اُسکے آگے چکن چیز آملیٹ اور جُوس رکھتا اُسے کھانے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

"دیکھو میں آخری بار کہہ رہا ہوں چُپ چاپ کھالو ورنہ میں جس طرح سے میں نے کھلایا نا وہ طریقہ تمھیں پسند نہیں آئے گا مائے لٹل فیری "

دُرید کے کہنے پہ دانین نے ایک نظر اُسکی جانب دیکھا جو خمار آلود نگاہیں اُسکے گلابی لبوں پہ ٹکائے ہوئے تھا دانین لب کو اضطرابی کیفیت میں کچلتی پلیٹ میں سے چُھری اور فورک (کانٹا) اُٹھاتے اپنی پلیٹ پہ جُھکی کھانے میں مصروف ہوئی جبکے دُرید اُسکی پُھرتی دیکھتے مسکراہٹ کو لبوں میں دباتا خُود بھی ناشتہ کرنے میں مصروف ہوا تھا۔۔۔

★★★

ازمیر کی آنکھ کھلی تو صبح کے نو بجے چُکے تھے اس ٹائم تک تو آئرہ بھی اُٹھ جاتی تھی اس لیے وہ بیگ میں سے اپنے لیے کپڑے نکالتا واش روم میں جا بند ہوا تھا بیس منٹ بعد وہ نکھرا نکھرا سا بلیو جینز پہ وائیٹ کلر کی شرٹ زیب تن کیے ڈریسنگ کے سامنے آن کھڑا ہوا گیلے بالوں کو برش کرتے اُسنے خُود پہ پرفیوم سپرے کی اور پھر بلیک کلر کی جیکٹ پہنتے اُسنے سائیڈ ڈراپہ پڑی اپنی قیمتی گھڑی اُٹھا کے کلائی میں باندھتے بیڈ پہ پڑا والٹ اُٹھایا تھا اور پاوں وائیٹ جوگرز میں مُقید کرتے اپنے روم سے نکلتا آئرہ کے روم کی جانب بڑھا تھا لیکن یہ

کیا وہاں تو آئرہ موجود ہی نا تھی ازمیر اضطرابی کیفیت میں بالوں میں ہاتھ پھیرتا کمرے سے باہر نکلا تھا فون آن کرتے آئرہ کی لوکیشن ٹریس کرتے گاڑی میں بیٹھتا گاڑی زن سے بھگا لے گیا تھا۔۔۔

★★★

"آئرہ میم یہ لیجیے آپکی کافی "

آئرہ جو اپنا موبائل ہاتھ میں پکڑے کچھ ٹائپ کر رہی تھی اُس لڑکے کی جانب متوجہ ہوئی تھی جو اُسی کی ٹیم کا ممبر تھا۔۔۔

"تھینک یو دانش "

آئرہ دانش کے ہاتھ سے کافی لیتی گویا ہوئی۔۔۔

" میم اگلے دس منٹ میں نیکسٹ شارٹ لیں گے آپ ریڈی رہیے گا "

میک اپ آرٹسٹ آئرہ کی لپ اسٹک ڈارک کرتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آئرہ میم آپ سے کوئی ملنے آیا ہے "

دانش آئرہ کی جانب دیکھتے گویا ہوا تھا اس سے پہلے کہ آئرہ کچھ کہتی ڈائریکٹر نے نیکسٹ شارٹ کے لیے بُلا لیا تھا۔۔۔

"دانش جو بھی ہے کہہ دو میں بزی ہوں ابھی بعد میں مل لوں گی سب سے "

آئرہ کہتے ہوئے آگے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"سر میم ابھی بزی ہیں آپ بعد میں آیئے گا "

دانش ازمیر کی جانب دیکھتا گویا ہوا تھا کہ ازمیر کا اشتعال عود کر آیا تھا آئرہ سے ملنے کے لیے وہ بے تاب ہو رہا تھا ایک تو وہ بنا بتائے ہی شوٹنگ پہ چلی آئی اور اب مل بھی نہیں رہی تھی۔۔۔

"تم ہٹو میں خُود مل لوں گا اُس سے "

ازمیر دانش کو پیچھے کرتا آگے کی جانب بڑھنے لگا تھا

"سر آپ ایسے نہیں جا سکتے ہمیں پرمیشن نہیں ہے ایسے ہی کسی کو اندر نہیں جانے دے سکتے "

"ازمیر میر ارسلان بٹ نام ہے میرا اُمید ہے اب مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں پڑے گی "

ازمیر نے جن نگاہوں سے دانش کی جانب دیکھا تھا دانش نے خوف سے تھوک نگلا تھا اور بے ساختہ ہی قدم پیچھے لیے تھے جبکہ ازمیر اُس کو تیز نگاہوں سے گھورتا ہوا آگے کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

★★★

ازمیر سٹوڈیو کے اندر پہنچا تھا اور اندر کا منظر دیکھ کر اُسکی آنکھیں لال انگارہ ہوئی تھیں کیونکے آئرہ کرسی پہ بیٹھے ہاتھ میں کچھ پیپرز پکڑے ہوئے تھی اور اُس کا کو سٹار اُسکے

کندھے پہ ہاتھ رکھے تھوڑا سا اُسپہ جھکا ہوا تھا اور دونوں ہی کسی بات پہ ہنس رہے تھے

ازمیر سے مزید برداشت نا ہوا تو آگے بڑھتے آئرہ کے سر پہ جا پہنچا تھا۔۔۔

"ازمیر آپ یہاں " آئرہ ازمیر کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر چونکتے گویا ہوئی تھی۔۔

"ہاں میں یہاں میرے ساتھ چلو کچھ کام ہے "

ازمیر آئرہ کی بازو تھامتے گویا ہوا۔۔۔

"ارے آئرہ ابھی کچھ کام باقی ہے تم ایک ہی دفعہ فری ہو کر مل لینا کسی سے بھی "

واصف جو کے آئرہ کا کو سٹار تھا ازمیر کی جانب دیکھتے گویا ہوا۔۔۔

"تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے میں کسی نہیں ہوں میں کزن ہوں اِسکا اور مجھے ابھی اسی وقت آئرہ سے بات کرنی ہے "

ازمیر چبا چبا کر کہتا آئرہ کی بازو پکڑے اُسے اپنے ساتھ لیے دُوسری جانب بڑھ گیا تھا۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے ازمیر کام کی جگہ ہے یہ میری اور آپ کس ٹون میں بات کر رہے تھے میرے کو سٹار سے ہاں "آئرہ سخت لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میں نے کوئی بدتمیزی نہیں کی ہاں البتہ اگر اُسنے تمھیں آئندہ چھوا نا تو شاید میں بدتمیزی کی تمام حدیں پار کر جاوں " ازمیر آئرہ کی بازو پہ اپنی گرفت سخت کرتے گویا ہوا۔۔۔

"آپ جائیں یہاں سے پلیز یہ میرے کام کی جگہ ہے یہاں کوئی سین مت کری ایٹ کریں " آئرہ غصے سے گویا ہوئی۔۔۔

"نہیں جاوں گا تمھیں لیے بنا نہیں جانا میں نے یہاں سے اور آئندہ سے یہ بھونڈا مجھے تمہارے قریب نہیں نظر آنا چاہیے سمجھی تم "

ازمیر کی بات سُنتے آئرہ کا تو جیسے دماغ ہی گھوم گیا تھا۔۔

"آپ ہوتے کون ہیں مُجھ پہ یوں پابندیاں لگانے والے اور آپ اتنا اوور ری ایکٹ کیوں کر رہے " آئرہ اپنی بازو ازمیر کی گرفت سے آزاد کراتے گویا ہوئی۔

"آئرہ اب تم میرا ضبط آزما رہی ہو "

"میں آپکا ضبط آزما رہی ہوں یا آپ میرا ہاں ؟اور کیا حق ہے آپ کا مُجھ پہ جو یوں ڈھونس جما رہے "؟

ازمیر آئرہ کی بات سُنتے لب بھینچتے لال آنکھیں لیے گویا ہوا۔۔

"اب میں تمھیں بتاوں گا آئرہ درانی کہ میرا کیا حق ہے تم پہ یو جسٹ ویٹ اینڈ واچ "

ازمیر انگشت شہادت اُٹھا کر اُسکی جانب دیکھتے گویا ہوتے منظر سے ہٹا تھا جبکہ آئرہ اُسکے جاتے ہی سر کو نفی میں ہلاتے اندر کی جانب بڑھ گئ تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی کا آج آفس میں پہلا دن تھا اس لیے وہ لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی یہی وجہ تھا کہ وہ صبح کے آٹھ بجے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی خُود کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لے رہی تھی بلیک کلر کے لانگ فراک اور ٹراوزر میں ملبوس دوپٹے کو گلے میں ڈالے پاوں میں بلیک کلر کے کھسے پہنے میک اپ کے نام پہ آنکھوں میں کاجل کی ایک لکیر ڈالے اور لبوں کو لال رنگ سے رنگے وہ بہت خوبصورت دیکھائی دے رہی تھی اپنا موبائل ہاتھ میں اُٹھاتے اُسنے ایک نظر اپنی کلائی میں بندھی گھڑی پہ ڈالی جو ساڑھے آٹھ بجا چکی تھی سنگل بیڈ پہ پڑا اپنا بیگ اُٹھاتے وہ کواٹر کے چھوٹے سے اوپن کیچن کی جانب بڑھی جہاں رشیدہ بی اُسکے لیے چائے کپ میں نکال رہی تھیں۔۔۔

"اچھا رشیدہ بی میں جا رہی ہوں کہیں لیٹ نا ہو جاوں اور دُعا کریئے گا سب اچھا ہو آج میرا آفس میں پہلا دن ہے اسلیے "

"انشااللہ سب ٹھیک ہو گا لیکن بیٹیا ناشتہ تو کرتی جاو میں نے تمہارے لیے چائے کے ساتھ تمہارا پسندیدہ آلو والا پراٹھا بنایا ہے "

"رشیدہ بی مجھے دیر ہو رہی ہے میں آفس میں کچھ کھا لوں گی "

رُوحی رشیدہ بی کے ہاتھوں کو پکڑتے مُسکراتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاو خیر سے آو اللہ حافظ "

رشیدہ بی نے رُوحی کا ماتھا چومتے اُسے دُعائیں دیتے رُخصت کیا تھا۔۔۔

★★★

رُوحی پورچ کی جانب بڑھی تھی جہاں اُسے پیچھے سے سات گاڑیاں کھڑی نظر آئیں یہ ساری گاڑیاں اُسکے باپ کے پیسوں سے خریدی گئی تھیں ان پہ اُسکا حق تھا جبکے وہ ہی یہ گاڑیاں استعمال نہیں کر سکتی تھی یہ سب گاڑیاں ہونے کے باوجود بھی اُسے بسوں رکشوں میں دھکے کھانے پڑتے تھے چند آنسو اُسکی پلکوں کی بار توڑ کر بہہ نکلے تھے۔۔۔

"ایک دن میں یہ سب کچھ اِن سے واپس لوں گی جس پہ میرا حق ہے "

رُوحی مضبوط لہجے میں کہتے ہوئے آگے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی پورے ٹائم پہ نو بجے آفس پہنچ چکی تھی اپنے کیبن میں بیٹھی وہ پورے انہاک سے کام کر رہی تھی جبھی وہاں اُسکی کولیگ تحریم آئی تھی۔۔۔

"ارے تحریم آؤ نا بیٹھو کھڑی کیوں ہو"؟

"بیٹھنے نہیں آئی ہوں بس یہ بتانا تھا کہ ابھی تھوڑی دیر میں کمپنی کے سی ای او آنے والے ہیں تم اُن سے ملو گی اور یہ کچھ فائلز ہیں اُن پہ سر کے سائن کروا لینا ٹھیک ہے"؟

تحریم رُوحی کی جانب دیکھتی بولی تھی جبکے ایک نظر رُوحی نے تحریم پہ ڈالی جو بہت بولڈ اور مغرور لڑکی تھی وائیٹ شرٹ اور ریڈ کلر کی پینٹ زیب تن کیے وہ لبوں کو ڈراک میرون کلر کی لپ اسٹک سے رنگے ہوئے تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ٹھیک ہے میں کروالوں گی " رُوحی کے کہنے پہ تحریم فائلز ٹیبل پہ رکھتی ایک ناگوار نگاہ اُسپہ ڈالتی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی نے ایک نظر وال کلاک پہ لگی گھڑی پہ ڈالی جو دس بجا چُکی تھی سر بھی آ چُکے تھے اسلیے وہ گہرا سانس بھرتی اُٹھتے ٹیبل پہ پڑی فائلز اُٹھاتی اپنے کیبن سے باہر نکلتی سی ای او کے آفس جا پہنچی تھی ڈور ناک کرنے پہ "یس" کا جواب سُنتے وہ اندر کی جانب بڑھی تھی رائم کی اُسکی جانب پیٹھ تھی اسلیے اندر آنے والی ہستی کو دیکھ کے چونکا نا تھا۔۔۔

"سر یہ کچھ پیپرز ہیں اِن پہ آپکے سگنیچرز یعنی کے (دستخط) چاہیے تھے "

رُوحی کی بات سُنتے رائم پلٹا تھا اور بیک وقت دُونوں ایک دُوسرے کو دیکھتے چونکے تھے۔

"آپ یہاں"؟

رُوحی رائم کو دیکھتے گویا ہوئی جبکے رائم خُوش ہونے کے ساتھ ساتھ حیراں بھی ہوا تھا۔۔۔

"جی بالکل میں یہاں کیوں میرے خیال سے اِس کمپنی کا سی ای او ہوں میں تو مجھے یہی ہونا چاہیے البتہ آپ سے پوچھ سکتا میں کہ آپ یہاں کیسے"؟

"ایکچولی سر وہ مجھے کل ہی یہاں اسٹینٹ کی جاب کے لیے ہائر کیا گیا ہے "

"اوکے ٹھیک ہے بیٹھیے اور بتایئے کیسے آنا ہوا "

"جی سر وہ ان پیپرز پہ سائن چاہیے تھے آپکے "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"لائیے دیجیے " رائم رُوحی کو سرتاپاوں گہری نگاہوں سے دیکھتا بولا ۔

جبکہ رُوحی رائم کی نظروں سے گھبراتے ہوئے جلدی جلدی میں پیپر زنیچے گرا گئی تھی۔

"ارے ارے آرام سے مس رُوحی "رائم کے لبوں پہ دلکش مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

"یہ لیجیے پیپرز سر "

رُوحی نے رائم کو پیپرز پکڑائے تھے کہ پکڑاتے وقت اُس کا ہاتھ رائم کے ہاتھ سے ٹچ ہوا تھا یہ انوکھا سا لمس رُوحی کے پورے وجود میں برقی دوڑا گیا تھا۔

"سر آپ سائن کر دیئے گا میں بعد آ کے لے جاوں گی "

رُوحی تیزی سے کہتے لال ہوتے چہرے سمیت باہر کی جانب بڑھ گئی تھی جبکہ رائم کو اُسکی یہی ادائیں تو اُسکا دیوانہ بنا گئی تھیں۔۔۔

"رُوحی " وہ زیرِلب اُسکا نام دُہراتے ہوئے دلکش ہنسی ہنسا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://chat.whatsapp.com/EBOZMOeGLt45JUu3uF7iPj

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آٹھویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode-8

دُرید دانین کو ساتھ لیے اپنے وِلا میں داخل ہوا تھا لیزا نے ایک نگاہ اِس وِلا پہ دوڑائی تھی۔

"مما آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں میں نہیں کر سکتی ہوں یہ سب آپ چاہتی کیا ہیں آخر مُجھ سے "

دانین نتاشا سے فون پہ بات کرتی گویا ہوئی۔۔۔

"لیزا میری جان تم جانتی ہو اِس وقت ہم دُونوں بڑی مشکل میں پھنس چکی ہیں دُرید دُرانی چُپ بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے اور پھر وہ شوہر ہے تمہارا اگر اب ہم نے بغاوت کی نا تو ساری زندگی جیل کی چکی پیسنی پڑے گی جیسے وہ تم سے کہہ رہا ہے تم بالکل ویسا ہی کرو گی سمجھ آئی؟"

نتاشا خُشک لبوں پہ زُباں پھیرتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"مما میں نے "پاکیمر" دُرید دُرانی کو واپس کر دیا تھا"

"کیا تم پاگل ہو گئی ہو کیا لیزا کیا کہہ رہی ہو تم"؟

"مما اُسنے آپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی میں رِسک نہیں لے سکتی تھی آپ ہی بتائیں کیا کرتی میں اُس سیچویشن میں؟"

دانین پریشانی کے عالم میں لبوں کو کاٹتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"اچھا بے بی کوئی بات نہیں تم ریلیکس ہو جاو کوئی بڑی بات نہیں ہے ایک ہیرا ہی تو تھا تم ٹینشن لیکر اپنی صحت خراب مت کرو "

"مما آپ نہیں جانتی میں اِسوقت ایک پنجرے نما وِلا میں قید ہو چُکی ہوں اپنی مرضی سے کھا بھی نہیں سکتی ہوں میں یار مُجھ سے یہ سب نہیں ہو گا بس مجھے جب بھی موقع ملے گا میں آپکے پاس آجاوں گی"

"لیزا تم ایسا کچھ بھی نہیں کرو گی سمجھ آئی ایسی کوئی بے وقوفی مت کرنا جس پہ بعد میں پچھتانا پڑے دُرید جیسا کہے گا ویسا ہی کرو گی تم اتنا میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ دُرید سمیت اُسکے گھر والے تمہارے ماں باپ تمھیں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے تو تم بے فکر ہو کر وہاں رہو کچھ بھی کرنے سے پہلے مُجھ سے مشہورہ کر لینا تم نتاشا لغاری کی بیٹی ہو میں نے پرورش کی ہے تمہاری میں ماں ہوں تمہاری اِس چیز کو بُھول مت جانا اور مجھے پل پل کی اپ ڈیٹ دیتی رہنا ٹھیک ہے نا بے بی "

"ٹھیک ہے مما خیال رکھیے گا اپنا "

"تم بھی خیال رکھنا میری جان اور خُود کو کمزور مت محسوس مت کرنا میں ساتھ ہوں تمہارے ہر قدم ہر فیصلے پہ "

"جانتی ہوں مما "

دانین نے گہرا سانس بھرتے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی جبکے نتاشا کے لبوں پہ شاطرانہ مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا۔۔۔

★★★

" سر رُوحی میم پیپرز مانگ رہی ہیں جن پہ آپ کے سائن چاہیے تھے "

رائم نے ایک نظر اپنے سامنے کھڑے ملازم پہ ڈالی تھی

"مس رُوحی کو کہیں کہ وہ خُود آ کر لے جائیں "

رائم کی بات سُنتے ملازم سر کو اثبات میں ہلاتے باہر کی جانب قدم بڑھا گیا تھا۔۔۔

"مے آئی کم اِن سر "

رُوحی نے اندر آنے کے لیے اجازت چاہی تھی۔۔۔

"یس "

رائم کی بات سُنتے رُوحی اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"سر اگر آپ نے سائن کر دیئے ہیں تو کائنڈلی پیپرز دیجیے "

رُوحی نگاہیں جُھکائے دوٹوک لہجے میں کہا تھا جبکے رائم اپنی جگہ سے اُٹھتے رُوحی کی جانب بڑھا تھا جبکے رُوحی اُسکو اپنی جانب بڑھتا دیکھ کے قدم پیچھے کی جانب اُٹھانے لگی تھی پیچھے پیچھے ہوتے وہ یکدم ہی دیوار سے جا لگی تھی جبکے رائم اُسکے مزید قریب ہوتا اپنا ایک ہاتھ دیوار پہ ٹِکا گیا تھا۔۔۔

"سس سر آپ آپ یہ کیا کر رہے ہیں"؟

رُوحی رائم کی جانب ہراساں نگاہوں سے دیکھتی گویا ہوئی تھی جو اسوقت اُسکے بے حد نزدیک تھا اتنا نزدیک کہ رُوحی کو رائم کی پُر تپش سانسیں اپنے چہرے پہ پڑتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"مس رُوحی پیپرز آپ لیکر آئی تھیں تو اُنھیں واپس لیجانے کے لیے ملازم کو کیوں بھیجا آپ خُود کیوں نہیں آئی"؟

رائم گھمبیر آواز میں کہتا رُوحی کو مزید گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا تھا۔۔۔

"ایکچولی سر وہ میں کچھ بزی تھی اسلیے ملازم سے کہہ دیا "

" مس رُوحی آپ جانتی ہیں نا کہ آپکی جاب کیا ہے"؟

"جی سر میں آپکی اسسٹینٹ ہوں "

رُوحی اب کی بار رائم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر گویا ہوئی کہ رائم کو ان گہری ہیزل آنکھوں میں اپنا آپ ڈوبتا محسوس ہوا تھا وہ اپنے دل کی بدلتی کیفیت پہ حیراں تھا۔۔۔

"مس رُوحی آج سے ابھی سے آپ صرف میرا کام کریں گی میرا مطلب ہے کہ مجھے کافی دینا آفس میں میرا خیال رکھنا میرے ساتھ بزنس ڈنر پہ جانا آوٹ آف کنڑی جانا آوٹ آف سٹی جانا یہ سب آپکی جاب میں شامل ہو گا "

رائم رُوحی کی جانب دیکھتا سکون سے گویا ہوا تھا۔۔۔

"سر میرے خیال سے میں آپکی اِسسٹنیٹ ہوں آپکی بیوی نہیں آپکا خیال رکھنا میری جاب کا حصہ بالکل بھی نہیں ہے "

رُوحی نے مضبوط لہجے میں گویا ہوتے رائم کا بازو ہٹاتے ٹیبل پہ پڑے پیپرز اُٹھائے تھے رائم کے سائن دیکھتے وہ بنا پلٹے گویا ہوئی۔۔۔

"سر اگر آپکو کوئی اور کام نہیں تو کیا میں جاوں"؟

رُوحی کی بات سُنتے رائم نے اپنی ہاتھ کی مُٹھی بھینچی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"یو کین لیو "

" You Can Leave "

رائم کی بات سُنتے رُوحی ایک نظر اُسکی پُشت پہ ڈالتی روم سے باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

دُرید رات کے سات بجے ہی گھر آچکا تھا ویسے تو وہ رات کے دو تین بجے تک گھر لوٹتا تھا کیوں کے تنہائی اُسے کاٹ کھانے کو دوڑتی لیکن جب سے دانین واپس ملی تھی وہ اب جلدی گھر آنے لگا تھا دُرید لاونج میں داخل ہوا تو کیچن سے آتی لذیذ کھانے کی خُوشبو اُسکے نتھوں سے ٹکرائی تھی وہ حیرانگی سے قدم کیچن کی جانب بڑھا گیا تھا اسوقت تو سبھی ملازم بھی گھر جا چکے ہوتے سوائے گاڈ کے تو کیچن میں اسوقت کون تھا دُرید کیچن کے دروازے پہ پہنچا ہی تھا کہ سامنے کھڑی دانین جسکی اُسکی جانب پُشت تھی کو دیکھتے خُوش گوار سے احساس نے اُسے آن گھیرا تھا دانین پیزا بیک کرنے میں مصروف تھی ساتھ ہی بڑے سے پین میں چیچ ہلا رہی تھی جس میں پاستا تھا دُرید گہری نگاہوں سے اُسکی پُشت کو دیکھے گیا چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُس تک پہنچا تھا جو پورے انہماک سے کام کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

"تم کو کُنگ کا شوق ہے"؟

دُرید کو اپنے سامنے پا کر دانین چونکی تھی وہ کب آیا تھا اُسے پتہ ہی نا چل سکا۔۔۔

"ہاں بہت زیادہ شوق ہے"

دانین نے نارمل لہجے میں جواب دیا تھا۔۔۔

"تو تم نے اِن پچیس سالوں میں ایک سگھڑ بیوی بننے کا گُر سیکھ ہی لیا ہمم"؟

دُرید دانین کے کنڈلے بالوں میں سے نکلتی آوارہ لٹوں کو پیچھے کرتا مُسکراتا گویا ہوا۔۔۔

"ایکسیوز می میں نے کوکنگ کسی کی بیوی بننے کے لیے بلکہ اپنے شوق کے لیے سیکھی ہے "

دانین نے دُرید کو گھورتے کہا تھا کہ دُرید نیچلے لب کو اپنے لبوں میں دبائے اُسکے خوبصورت کو دیکھے گیا اِس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا دانین نے پلیٹ میں ایک سائیڈ میں وائیٹ سوس پاستا ڈالتے جبکے دُوسری سائیڈ میں پیزے کے دو پیس رکھتے قدم باہر کی جانب بڑھا گئی تھی دانین لاونج میں صوفے پہ براجمان پیزا کھانے میں مصروف تھی جبکے دُرید اُسے دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

"واٹ آر یو ڈوئنگ"؟

" What Are You Doing " ?

دانین دُرید کی جانب دیکھتی گویا ہوئی تھی جو اُسکے ہاتھ میں پکڑے پیزے کا پیس اپنے منہ میں ڈال گیا تھا

"کیا کر رہا ہوں دیکھ نہیں رہی اپنی بیوی کے ہاتھ کا بنا پیزا کھا رہا ہوں "

دُرید سکون سے گویا ہوا تھا۔۔۔

"یہ کونسا طریقہ ہے اندر سے جا کر خُود اپنے لیے لیکر آو "

دانین دُرید کو کہتے ہوئے پاستا کا چمچ منہ میں ڈال گئی۔۔۔

"کیوں بھئی بیوی نہیں ہو تم میری جہاں سے تم کھاو گی وہی سے میں بھی کھاوں گا "

دُرید آرام سے کہتے ہوئے دانین کی گود میں اپنا سر رکھتے گویا ہوا جبکے دانین اُسکی اس حرکت پہ حیراں رہ گئی جو ہر بار دھڑلے سے اُسپر اپنا حق جتاتا رہتا تھا۔۔۔

"کیا ہوا رک کیوں گئی ہو خُود بھی کھاو اور مجھے بھی کھلاو "

دُرید کی بات سُنتے دانین نے نگاہیں گھومائیں تھیں اِس سے پہلے کہ وہ پیزے کا بائیٹ لیتی دُرید نے اُسکا بڑھتاہواہاتھ روکا تھااور ایک نظر اُسکے لبوں کی جانب دیکھا جہاں وائیٹ سوس لگا واتھا۔۔۔

"اب کیا ہے کھانے بھی دینا ہے مجھے کہ نہیں"؟

دانین لُٹھ مار انداز میں بولی اُسے شدید بُھوک لگی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی دُرید اُسے خُود پہ جُھکاتا اُسکے لبوں کو اپنی دسترس میں لے گیا تھا آج دُرید کے لمس میں انتہائی نرمی تھی اتنی نرمی کہ دانین آج مزاحمت نا کر پائی اُلٹا اُسی کے لمس میں کھو سی گئی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹتا اُٹھا تھا جبکے دانین لال چہرے لیے نگاہیں جُھکا گئی تھی دُرید کو اُسکا شرم سے لال پڑتا چہرہ اِسوقت دُنیا کا سب سے خُوبصورت چہرہ لگا تھا۔۔۔

"چلو تم آرام سے کھانا کھالو مجھے کچھ کام ہے پھر مُلاقات ہوتی ہے " دُرید گویا ہوا تھا۔۔۔

"تم نہیں کھاوگے کھانا"؟

دانین نے نجانے کس احساس کے تحت پُوچھ ہی لیا تھا۔۔

"مجھے جسکی بُھوک تھی میں وہ کھا چُکا "

دُرید دانین کے لبوں کی جانب اشارہ کرتے بے باکی سے اُسے آنکھ مارتے قدم اُوپر کی جانب بڑھا گیا جبکے دانین اُسکے جانے کے بعد پلیٹ ٹیبل پہ رکھتی شرم سے سُرخ پڑتے چہرے کے ساتھ اُسے مُختلف القابات سے نوازنے میں مصروف ہوچکی تھی۔۔۔

★★★

آئزہ اور ازمیر دُونوں کراچی سے کل ہی واپس آچکے تھے اُس دن کے بعد سے اُن دُونوں میں بہت کم ہی بات چیت ہوئی تھی آئزہ تو سکوں میں تھی کہ ازمیر نے اُسے تنگ نہیں کیا تھا البتہ ازمیر بے سکوں تھا

اُسے جلد از جلد آئرہ اپنی دسترس میں چاہیے تھی یہی سوچتے وہ ماہ نور اور میر کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

"مام ڈیڈ مجھے آپ دُونوں سے کچھ ضروری بات کرنی ہے "

ازمیر اُن دُونوں کی جانب دیکھتے گویا ہوا جو اُسکی جانب دیکھ رہے تھے۔۔۔

"کہو بیٹے کیا بات ہے"؟

ماہ نور ازمیر کی جانب دیکھتی پیار سے گویا ہوئی۔۔۔

"مام ڈیڈ دراصل میں چاہتا ہوں آپ تایا ابو اور تائی امی سے میری اور آئرہ کی شادی کی بات کریں میں آئرہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں "

ازمیر کی بات سُنتے ماہ نور جہاں مُسکرائی تھی وہی میر سنجیدہ لہجے میں گویا ہوئے۔۔۔

"بیس سال کی ہے آئرہ اتنی جلدی شادی کے لیے وہ نہیں مانیں گے"

"کیوں نہیں مانیں گے ڈیڈ آئرہ کی پڑھائی بھی مکمل ہو چُکی ہے اُسکا خُواب بھی وہ پُورا کر چُکی ہے اب کیوں نہیں مانیں گے "

ازمیر غُصے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

"کیوں کے وہ تمھیں پسند نہیں کرتی ازمیر یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو "

میر ازمیر کی جانب دیکھتا گویا ہوا۔۔۔

"وہ مجھے پسند کرے یا نا کرے شادی تو اُسکی صرف مُجھ سے ہی ہو گی میں پیار کرتا ہوں نا اُس سے بے حد چاہتا ہوں اُسے میری محبت ہم دُونوں کے لیے کافی ہو گی "

"ازمیر تم پاگل ہو چکے ہو کیا ہم کسی کے ساتھ یوں زبردستی نہیں کر سکتے "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میر غُصیلے لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

"ہاں میں پاگل ہوں ازمیر میر ارسلان بٹ آئرہ دُرانی کے لیے پاگل ہی تو ہے اُسے میرا ہونا ہی ہو گا وہ چاہے یا نا چاہے اگر آپ دُونوں بات نہیں کر سکتے تو مجھے بتا دیں میں خُود اپنا رشتہ لیکر چلا جاوں گا "

ازمیر جیسے ضد پہ اڑا تھا۔۔۔

"دیکھ رہی ہو تم اپنے لاڈلے کو تمہارے بے جالاڈ پیار نے اِسے بگاڑ کے رکھ دیا ہے نواب کا بچہ خُود جائے گا اپنا رشتہ لیکر شرم تو میرے بیٹے کو چھو کر ہی نہیں گزری "

میر نفی میں سر ہلاتا کمرے سے باہر نکلتے ازمیر کی پُشت کو دیکھتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"آپ کا بیٹا ہے ظاہر سی بات ہے آپ پہ ہی جائے گا "

ماہ نور میر کی جانب دیکھتی گویا ہوئی جبکہ میر ماہ نور کی بات پہ پیچ و تاب کھا کر رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://chat.whatsapp.com/EBOZMOeGLt45JUu3uF7iPj

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

ناول۔

Episode-9

دُرید دانین کو ساتھ لیے اپنے وِلا میں داخل ہوا تھا لیزا نے ایک نگاہ اِس وِلا پہ دوڑائی تھی۔

رُوحی اپنے روم میں بیٹھی لیپ ٹاپ کھولے کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف تھی جبھی اُسکا انٹرکام بجا تھا۔۔

"یس "

رُوحی مصروف سے انداز میں بولی تھی۔۔۔

"مس رُوحی ذرا میں روم میں آیئے گا "

رائم کی بھاری گھمبیر آواز سُنتے رُوحی کا خلق خُشک ہوا تھا کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ اجازت لیتے اُسکے روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

"جی سر بُلایا تھا آپنے"؟

رُوحی نے پوچھا جبکے اُسکی جانب دیکھنے سے گریز کیا تھا کیوں کے وہ اُسکی لو دیتی نگاہوں میں زیادہ تر دیکھ نا پاتی تھی۔۔۔

"ہاں بُلایا تھا بیٹھیے پلیز "

رائم کی بات سُنتے وہ چیر (کرسی) پہ بیٹھی تھی۔۔۔

"مس رُوحی مجھے آپکے ہاتھ کی کافی پینی ہے "

رائم کی بات سُنتے رُوحی کو اُسکی دماغی حالت پہ شبہ ہوا تھا۔۔۔

"آپنے مجھے یہی کہنے کے لیے بُلایا تھا"؟

"نہیں پہلے آپ میرے لیے کافی بنا کر لائیے اُسکے بعد میں آپ کو بتاوں گا کہ میں نے کیوں بُلایا آپکو "

رائم کی بات سُنتے رُوحی نے سرد نگاہیں اُسپر جمائیں تھیں وہ اُسکی اسسٹینٹ کم بیوی زیادہ لگ رہی تھی اِسوقت لیکن اُسکے پاس انکار کا آپشن موجود نہیں تھا اسلیے چُپ چاپ روم سے نکلتے آفس میں بنے کیچن کی جانب بڑھ گئی تھی کافی پھینٹتے وہ یہی سوچ رہی تھی کہ وہ رائم کا کیا کرے جو ہر وقت اُسے اپنی نظروں کے سامنے دیکھنا چاہتا بہانے بہانے سے آفس میں اُسے بُلوا کر اُسکا دیدار کرتا تھا کافی کی فرمائش بھی اُسی سے کرتا تھا رُوحی اِتنا جان چُکی تھی کہ وہ اِتنی آسانی سے اُسکا پیچھا نہیں چھوڑنے والا تھا یہی سب سوچتے کافی تیار ہو چُکی تھی وہ کافی کا مگ ٹرے میں رکھتی اُسکے آفس کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

"یہ لیجیے سر آپکی کافی اب بتائیے کیوں بُلایا تھا آپنے"؟

رُوحی کافی کا مگ ٹیبل پہ رکھتے دوٹوک انداز میں بولی تھی۔۔۔

"بیٹھو بتاتا ہوں "

رائم نے آپ سے تم کا سفر تیزی سے طے کیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"مس رُوحی دیکھیے آپ جانتی ہیں کہ اسی ویک ہماری کمپنی کو سکسسفل کمپنی آف دا ائیر کا ایوارڈ ملا ہے اور ہماری کمپنی کا پانچ سال کا کانٹریکٹ سائن ہوا ہے سنگاپور کی کمپنی کے ساتھ تو اِسی خُوشی میں ہم نے اپنی کامیابی پہ ایک پارٹی تھرو کی ہے پارٹی آج رات آٹھ بجے ہے سبھی آفس والے موجود ہوں گے میں چاہتا ہوں آپ بھی آئیں"

رائم کی بات سُنتے رُوحی اُسکی جانب دیکھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"سوری سر میں فری نہیں ہوں آج سو میں نہیں آپاؤں گی پارٹی میں "

رُوحی کی بات سُنتے رائم نے لب بھینچے تھے وہ جانتا تھا وہ اُسکی وجہ سے منع کر رہی ہے۔۔۔

"مس رُوحی آپ پارٹی میں شرکت کریں گی ان فیکٹ آپکا شرکت کرنا لازمی ہے کیوں کے جب سب مُجھ سے پوچھیں گے کہ بزنس ٹائیکون رائم دُرانی کی اسسٹینٹ کہاں ہے تو میں کیا جواب دُوں گا ہمم؟ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ مجھے سبکے سامنے شرمندہ نہیں کروائیں گی اور پارٹی میں ضرور آئیں گی "

رائم کی بات سُنتے رُوحی نے ایک نظر اُس کی جانب دیکھا جو اُمید بھری نگاہوں سے اُسکی جانب دیکھ رہا تھا اِس سے پہلے کہ وہ وہاں سے نکلتی رائم کی بات پہ ٹھہری تھی۔۔۔

"آپ چاہیں تو میں پک کر سکتا ہوں رات میں آپ کو"؟

اِسکی ضرورت نہیں ہے سر ڈرائیور پک کرلے گا مجھے

رُوحی تیزی سے کہتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئی تھی جبکے رائم اُسکے جانے کے بعد گہرا سانس بھر کے رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

دانین اپنے روم میں موجود صوفے پہ بیٹھی اپنا موبائل ہاتھ میں تھامے نیٹ فلیکس پہ کوئی ایکشن مووی دیکھنے میں مصروف تھی جبھی دُرید اندر داخل ہوا تھا اور ایک گہری نگاہ دانین کے سراپے پہ ڈالی جو اسوقت گہرے گلے کی پنک کلر کی ٹی شرٹ پہنے اُسکے نیچے وائیٹ کلر کا کھلا ٹراوز پہنے ہوئے تھی کندھے بالوں کا رف سا جوڑا بنا ہوا تھا جس میں سے دو لٹیں اطراف میں نکل کے دانین کے چہرے کو چوم رہی تھیں وہ اِس سادگی میں غضب ڈھاتی تھی جب پُور پُور اُس کے لیے سجے گی تو کیا غضب ڈھائے گی یہی سوچتے ہوئے دُرید آگے بڑھا تھا اور دانین کے قریب جاکر بیٹھا تھا کہ دُرید کو اپنے پاس پاکر دانین چونکی تھی۔۔۔

"کیا دیکھ رہی ہو تم"؟

دُرید نے ایک بازو دانین کے گرد رکھتے تھوڑا اُس کی جانب جُھکتے کہا کہ دانین نے اُسکی اسقدر نزدیکی پہ گھبرا کے پیچھے ہونا چاہا ہی تھا لیکن ایسا کرنا پائی تھی کیوں کے دُرید بیک وقت ہی اُسکے ارادہ جان کر اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسکی مزید خُود سے چپکا گیا تھا۔۔۔

"بہت دُور رہ لیا ہم دُونوں نے اب دُور نہیں جانے دُوں گا لٹل فیری "

دُرید بہکے انداز میں گویا ہوتے نظریں دانین کے لبوں پہ جما گیا جو اُسکے اتنے قریب آجانے پہ ہی تھر تھر کانپ اُٹھے تھے۔۔۔

"یی یہ کیا کر رہے ہو پپ پیچھے ہٹو"

دانین دُرید کی سحر انگیز قربت میں ہکلاتی گویا ہوئی جبکے دُرید اُسکے شرم سے لال ہوتے گالوں کو بے خُودی میں دیکھتے اُنکو چوم گیا کہ دانین نے بے ساختگی میں دُرید کے شرٹ کے کالر کو جکڑ کر آنکھیں میچ گئی تھی وہ جتنا اُسے خُود سے دُور کرنا چاہتی وہ اُتنا ہی اُسکے نزدیک آجاتا تھا اِس سے پہلے کہ دُرید جذبات کی رو میں بہہ کر مزید کوئی گستاخی کرتا فون پہ آتی کال کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اچھا ٹھیک ہے "

کچھ دیر بعد کال بند کرتے وہ دانین کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

"دانین تم اپنی پیکنگ کر لو ہم کل رات کی فلائیٹ سے پاکستان جا رہے ہیں "

دُرید کی بات سُنتے دانین مزید پریشانی میں مبتلا ہوئی تھی نتاشا نے اُسے دُرید کی ہر بات ماننے کو کہا تھا اسلیے وہ اُس سے کوئی سوال جواب نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

"کیا ہوا کس سوچ میں پڑ گئی"؟

دُرید کی بات سُنتے دانین چونکی تھی۔۔۔

"آہاں کچھ نہیں ویسے ہی بس "

"ٹھیک ہے پیکنگ یاد سے کر لینا اور اگر کچھ چاہیے ہو یہاں سے بتا دینا میں منگوا دُوں گا "

دُرید نے اُسکی جانب دیکھتے کہا جبکے دانین سر کو اثبات میں ہلا گئی اور دُرید اُسکی جانب سمائل پاس کرتا کمرے سے باہر کی جانب بڑھنے لگا تھا اور دُرید کے جاتے ہی دانین نے نتاشا کو ٹیکسٹ میسیج میں اپنے پاکستان جانے کے بارے میں بتایا تھا اُسکو میسیج کیے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ نتاشا کا وائس نوٹ آیا تھا۔۔۔

"لیزا میری جان تم پاکستان ضرور جاو گی وہاں سب لوگ سے تم نارمل بی ہیو ہی کرو گی کوئی گڑ بڑ مت کرنا جیسا وہ لوگ چاہتے ہیں تم ویسا ہی کرو گی میں پُوری کوشش کروں گی کہ جلدی پاکستان آنے کی یاد رکھنا کسی قسم کی جلد بازی ہم دُونوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہے "

نتاشا کا وائس نوٹ سُنتے دانین گہرا سانس بھرتے ہوئے "اوکے" کا میسیج ٹائپ کر گئی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

"مشال میں اب مزید دیر نہیں کرنا چاہتی جلد از جلد میں آئرہ کو اپنی بہو بنا لینا چاہتی ہوں اگر تم اور دائم بھائی بھی اِس رشتے سے راضی ہو تو ہمیں بتا دو ہم تاریخ طے کر دیتے ہیں"؟

آئرہ جو ڈرائینگ روم کی جانب ہی چلی آ رہی تھی ماہ نور کی بات سُنتے ہتھے سے ہی اکھڑ گئی تھی۔۔۔

"چچی جان بُرا مت منائیے گا میں آپکی اور میر چاچو کی بہت عزت کرتی ہوں لیکن ازمیر میرے بھائیوں کی طرح ہیں میں اُنکے بارے میں ایسا نہیں سوچتی ہوں اسلیے پلیز آپ اِس بات کو یہی ختم کر دیں "

"آئرہ تم خاموش رہو بڑوں کے درمیاں مت بولو "

مشال نے آئرہ کی جانب سخت نگاہوں سے دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"سو واٹ مام یہ میری زندگی ہے فیصلہ بھی میں ہی کروں گی کہ میں کس سے شادی کروں گی "

آئرہ سپاٹ لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آئرہ میری جان ازمیر بے انتہا چاہتا ہے تمھیں میں جانتی ہوں وہ تمھیں بہت خُوش رکھے گا اور پھر ہم لوگ ازمیر کے بے پناہ اصرار کرنے پہ ہی یہاں آئے ہیں اگر تم میرے گھر کی بہو بن جاو تو میرے گھر میں تو جیسے رونقیں ہی آ جائیں گی "

"ماہ نور چاچی میں دل سے آپ کی عزت کرتی ہوں اور میں آپکو اپنی ماں کی جگہ ہی سمجھتی ہوں لیکن آئیم سوری یہ مُجھ سے نہیں ہو گا آپ ازمیر کو میری جانب سے صاف انکار کر دیجئے گا اور یہ لازمی کہیے گا کہ وہ سراب کے پیچھے بھاگنا چھوڑ دے "

آئرہ ماہ نور کی جانب دیکھ کر کہتے ہوئے قدم ڈرائینگ روم سے باہر کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"رشیدہ بی آج مجھے ایک بزنس پارٹی میں جانا ہے اور میرے پاس پہننے کو کوئی ڈھنگ کا سوٹ نہیں ہے جو میں پارٹی میں پہن کر جا سکوں "

رُوحی نم آنکھوں سمیت گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ارے بیٹی فکر کیوں کرتی ہو اِسکا بھی حل ہے میرے پاس "

"کیسا حل رشیدہ بی"؟

رُوحی حیرانگی سے گویا ہوئی تھی کہ رشیدہ بی اُٹھتے ہوئے کمرے میں بنی چھوٹی سی الماری کی جانب بڑھی تھیں اور اُس میں سے ایک سوٹ کیس نکالتے اُسکی جانب آئیں تھیں۔۔۔

"یہ کیا ہے رشیدہ بی"؟

"بیٹا یہ تمہاری ماں کا سامان ہے یہ کچھ نئے کپڑے ہیں زیورات ہیں اور جوتیاں ہیں یہ اُنھوں نے مرنے سے کچھ وقت ہی پہلے خریدی تھیں مجھے دیکھائی تھیں لیکن پہننا نصیب نا ہو سکی تھیں میں نے اُنکا یہ سارا انیا سامان سوٹ کیس میں ڈال کے اپنے پاس رکھ لیا کیوں کے میں جانتی تھی کہ مہناز یہ بھی ہتھیا لے گی سچ پوچھو تو یہ سامان میں نے تمہارے لیے ہی رکھا تھا کہ کبھی تو تمہارے کام آئے گا اسلیے پریشان ہونا چھوڑو اِسے کھولو اور دیکھو اِس میں تمہاری ضرورت کا سارا سامان موجود ہے "

رشیدہ بی کے کہنے پہ رُوحی اپنی نم آنکھوں کے گوشے صاف کرتی سوٹ کیس کھول گئ تھی۔۔۔

"یہ پہن کر دیکھاؤ مجھے یہ کیسی لگے گی تم پہ "

رشیدہ بی نے سلور کلر کی فل ساڑھی جس پہ خُوب صورتی سے سفید موتیوں کا کام ہوا تھا رُوحی کی جانب بڑھائی تھی رُوحی وہ تھامتی ہوئی واشروم میں گھسی تھی چند منٹ بعد وہ باہر آئی تھی۔۔۔

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ میری بیٹی تو چاند کا ٹکڑا معلوم ہو رہی ہے اللہ نظرِ بد سے بچائے "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی رشیدہ بی کے اِسطرح تعریف کرنے پہ جھنپ سی گئی تھی۔۔۔

"ہاں لیکن یہ تھوڑی لوز ہے یہاں سے پر کوئی نہیں یہ بھی ہو جائے گا تم یہ ساڑھی مجھے دو آدھا گھنٹہ لگے گا مجھے اِسے ٹھیک کرنے میں تب تک تم باقی کی تیاری مکمل کر لو "

رشیدہ بی کے کہنے پہ رُوحی مُسکرا کے سر کو ہاں میں ہلا گئی تھی۔۔۔

★★★

"کیا کہا تایا ابو اور تائی امی نے"؟

ازمیر کھانے کے ٹیبل پہ بیٹھا لازانیہ کی چمچ منہ میں رکھتا ماہ نور اور میر سے سوال کرنے لگا تھا۔۔۔

"کیا کہا منع کر دیا اور منع بھی دائم مشال نے نہیں بلکہ آئرہ نے خُود کیا ہے "

میر کی بات سُنتے ازمیر کے چہرے میں لالیاں گھلی تھیں ضبط کرنے کے چکر میں۔۔۔

"اُسکا منع کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا میں خُود بات کر لوں گا اُس سے "

"پاگل ہو گئے ہو کیا میں کہہ رہا ہوں ازمیر تم ایسی ویسی کوئی حرکت نہیں کرو گے سمجھے تم "

میر لال پڑتے چہرے کے ساتھ گویا ہوا تھا۔۔۔

"دیکھتے ہیں آرام سے مان گئی تو ٹھیک ہے ورنہ پھر میں وہی کروں گا جو میرا جی چاہے گا "

ازمیر سکون سے کہتا کھانا کھانے لگا تھا۔۔۔

"ارے سمجھاؤ اپنے لاڈلے کو اِس عمر میں جا کے ہمارے سروں میں خاک ڈلوائے گا یہ "

میر ماہ نور کی جانب دیکھتا گویا ہوا جو پریشانی سے دُونوں باپ بیٹے کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ازمیر آئرہ نے مجھے کہا تھا کہ تمھیں کہہ دُوں کہ تم سراب کے پیچھے بھاگنا چھوڑ دو "

ماہ نور کی بات سُنتے ازمیر نے فورک (کانٹا) اور چُھری دُونوں پلیٹ میں پٹخے تھے۔۔۔

"میری نرمی کا بہت ناجائزہ فائدہ اُٹھالیا آپکی ہونے والی بہو نے اب دیکھیے گا وہ خُود ہاں کرے گی اِس رشتے کے لیے "

ازمیر کہہ کر اپنی جگہ سے اُٹھتا قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھا گیا جبکہ پیچھے میر ماہ نور دُونوں ہی ایک دُوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔۔

★★★

رُوحی سلور کلر کی فل آستینوں والی ساڑھی زیب تن کیے ریشمی بالوں کو یوں ایک سائیڈ سے پن اپ کیے جیولری میں سلور کلر کے ہی سٹائلش سے آویزے ڈالے میک اپ میں گہری ہیزل آنکھوں میں کاجل کی ایک لکیر ڈالے جبکہ مسکارے سے لانبی پلکوں کو بوجھل کیے شربتی لبوں کو لال رنگ سے رنگے پاوں میں بلیک کلر کی پینسل ہیل پہنے وہ اسوقت کوئی اپسرا ہی معلوم ہو رہی تھی رشیدہ بی نے تو اُسکی بلائیں ہی لے ڈالی تھیں ڈرائیور کے آنے پہ رُوحی اپنا موبائل اور کلچ ہاتھ میں تھامے قدم باہر کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دسویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-10

رُوحی جب سے پارٹی میں پہنچی تھی تب سے تمام تر لوگ میڈیا اُسکے کولیگس اُسی کے آگے پیچھے پھر رہے تھے کیوں کے رُوحی نے اتنا خُوبصورت لگ کر میدان مار لیا تھا رائم کی لو دیتی نگاہیں مسلسل خُود پہ محسوس کر کے رُوحی کانپ سی گئی تھی رائم ہر اِک چیز سے بے نیاز رُوحی کو سر تا پاؤں گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا کاش اُسکا کوئی حق ہوتا اُسپہ تو وہ اپنی ساری شدتیں اُسپر لوٹا دیتا رائم نے رُوحی کی جانب دیکھتے سوچا جو کسی سے بات کرتے ہوئے ہنس رہی تھی۔۔۔

"ہیلو بیوٹی فل لیڈی کیا میں آپ کا نام جان سکتا ہوں؟"

ارباز بُخاری جو کے رائم کا بزنس پارٹنر ہی تھا لیکن کافی عیاش شخص تھا گویا ہوا۔۔۔

"ہیلو لیکن میں نے آپکو پہچانا نہیں آپ کون ہیں؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی ارباز کی جانب دیکھتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"میں کون ہوں ہمم ؟ارے میں تو گناہ گار سا بندہ ہوں جسکو آپکی خُوبصورتی نے اپنا اسیر کرلیا ہے آپ نے نہیں بتایا کہ آپ کون ہیں ؟"

ارباز نے بے باک نگاہوں سے رُوحی کو گھورا کہ رُوحی کو اُسکا خُود کو یوں دیکھنا پسند نہیں آیا اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی رائم نے پیچھے سے رُوحی کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے خُود سے ساتھ چپکا لیا تھا۔۔۔

"یہ مس رُوحی کاظمی ہیں میری پرسنل اِسسٹینٹ ہیں اور رُوحی یہ ہیں مسٹر ارباز بُخاری ہمارے بزنس پارٹنر"

"او آئی سی"

رُوحی رائم کا ہاتھ اپنے کمر سے ہٹانے کی کوشش کرتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"مسٹر ارباز اگر آپ کی بات مکمل ہوچکی ہے تو ہمیں پرائیویسی چاہیے"

رائم نے مُسکرا کر لیکن سرد لہجے میں کہا تھا جبکے ارباز شعلہ باز نگاہیں رائم پہ ڈالے منظر سے ہٹا تھا۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ چھوڑیں مجھے کوئی دیکھ لے گا"

رُوحی ارباز کے جاتے ہی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"دیکھتا ہے تو دیکھ لے میری بلا سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا"

رائم لاپرواہی سے رُوحی کے سٹائلش جُھمکے کو چھوتے گویا ہوا۔۔۔

"ویسے ایک بات کہوں آج تم بہت خُوبصورت لگ رہی ہو"

رائم رُوحی کے کان پہ جُھکتا بولا جبکہ رُوحی رائم کے ہونٹوں کا لمس اپنے کان پہ محسوس کر کے کانپ سی گئی تھی۔۔۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں سر؟"

"سچ ہی تو کہہ رہا ہوں ویسے بھی میرا خیال ہے جب بندہ خُوبصورت لگ رہا ہو تو اُسکی تعریف دل کھول کے کرنی چاہیے"

رائم نے رُوحی کی آنکھوں میں براہ راست دیکھتے کہا تھا جبکہ رُوحی نے ایک نظر بھر کے رائم کو دیکھا وہ اتنا خُوبصورت تھا کہ کسی لڑکی کا بھی خواب ہو سکتا تھا لیکن وہ رُوحی کا خواب ہر گز نہیں تھا کیوں کے رُوحی کی زندگی میں اِس سب سے زیادہ ضروری کچھ اور تھا اُسے اپنے ماں باپ کے بنائے ہوئے اُس خُوبصورت گھر کو واپس لینا تھا اُسے اپنے باپ کی کمائی ہوئی حلال روزی کو بچانا تھا جو وہ لوگ حرام چیزوں پہ خرچ کرتے تھے اپنا سب کچھ واپس لینا تھا اُسے بدلہ لینا تھا۔۔۔

"ایکسکیوز می سر مجھے ذرا واشروم یوز کرنا ہے"

رُوحی نے رائم کی جانب دیکھ کر کہا تھا اور پھر اُسکا ہاتھ اپنی کمر پر سے ہٹاتے ہوئے واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی جبکے ارباز کی زیرک نگاہوں نے رُوحی کو واشروم میں جاتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔۔

★★★

رُوحی آئینے کے سامنے کھڑی رائم ہی کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ یک وقت اپنے پیچھے کھڑے ارباز کو دیکھ کر چونکی تھی۔۔۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"

"ارے میری جان تمہارے لیے ہی تو آیا ہوں جب سے تمھیں دیکھا ہے نا میرے اندر آگ لگی ہے اُسی آگ ہی کو بُجھانے آیا ہوں"

ارباز نے خباثت سے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"کی کیا بکواس کر رہے ہو جاو یہاں سے ورنہ میں سبکو چیخ چیخ کے اکھٹا کرلوں گی"

رُوحی نم آنکھوں سمیت چیختے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ہاں تو بُلاو سبکو میں بھی دیکھتا ہوں اِس شوروغُل میں کون سُنے گا تمہاری آہ و بکا تمہاری چیخیں"

ارباز کہہ کر آگے بڑھا تھا اِس سے پہلے کہ وہ رُوحی کو بے آبرو کرتا پیچھے سے آتے رائم نے اُسے کالر سے پکڑتے پے درپے مُکے اُسے منہ پہ جڑے تھے منہ سے نکلتا خُون دیکھ کر

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ارباز کا خُون کھولا تھا اِس سے پہلے کہ ارباز رائم پہ وار کرتا واشروم میں گاڈز پہنچ چکے تھے اور ارباز کو پکڑتے اپنے ساتھ لے گئے تھے جب رُوحی کافی دیر تک واشروم سے باہر نا آئی تب رائم کو تشویش لاحق ہوئی تھی اور جب ارباز بھی کہیں نادِکھا تو رائم کا شک یقین میں بدل چُکا تھا اسی لیے وہ گاڈز کو تھوڑی دیر بعد اپنے پیچھے آنے کا کہتا خُود واشروم میں چلا گیا تھا۔

"رُوحی تم ٹھیک ہو نا اُسنے تمھیں چھوا تو نہیں ہمم کوئی بدتمیزی تو نہیں کی؟"

رائم رُوحی کو بازوؤں سے تھامتا فکرمندی سے گویا ہوا کہ رُوحی بے ساختہ ہی اُسکے سینے سے جا لگی تھی۔۔۔

"میں ہوں تمہارے ساتھ رُوحی کچھ بھی نہیں ہوتا کسی غم کو تمہارے قریب نہیں آنے دُوں گا وعدہ کرتا ہوں تم سے"

رائم نے اپنی بانہوں کا حصار رُوحی کے گرد تنگ کیا تھا۔۔۔

کچھ پلوں کے توقف کے بعد رُوحی پیچھے ہٹی تھی اُسے شرمندگی سے آن گھیرا تھا۔۔۔

"سر میں ٹھیک ہوں آپ پلیز مجھے گھر چھوڑ دیں"

رُوحی نے نم آنکھوں سمیت رائم کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"وہ ٹھیک ہے لیکن آپ ایسی حالت میں کیسے جائیں گی"

"سر پلیز مجھے بس ابھی گھر جانا ہے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اوکے اوکے ریلیکس ہم ابھی چلتے ہیں" رائم نے کہہ کر اپنا کوٹ اُتارا اور وہ رُوحی کے شانوں پہ اُوڑھا دیا تھا کہ رُوحی کی آنکھیں مارے تشکر کے بھیگ چُکی تھیں آج رائم نے ایک بار پھر سے اُسے بچا لیا تھا رُوحی کے لیے تو رائم گویا فرشتے کی ہی مانند تھا۔۔۔

"چلیں" رائم رُوحی کا ہاتھ تھامتا گویا ہوا جبکہ رُوحی سر کو اثبات میں ہلاتی اُسکے ساتھ چل دی تھی۔

★★★

"نین تم تیار ہو تو چلیں؟" دُرید نے کمرے میں آتے پوچھا تھا کہ دانین جو شیشے کے سامنے کھڑی خُود کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لے رہی تھی پلٹی تھی۔۔۔

"ہاں تیار ہوں"

دُرید نے ایک نظر دانین پہ ڈالی تھی جو بلیو کلر کی جینز اور وائیٹ ٹاپ پہنے ہوئے تھی اور اُنپر وہ براون کلر کا فل کوٹ زیب تن کیے ہوئے تھی کنڈھلے بالوں کو کھلا چھوڑے وہ سر پہ کیپ پہنے ہوئے تھی میک اپ سے پاک صاف چہرہ لیے بنا کسی جیولری کے بھی وہ بہت خُوبصورت لگ رہی تھی دُرید اُسے دیکھتا تو دیکھتا ہی رہ جاتا تھا۔۔۔

"چلیں؟" دانین دُرید کی نگاہیں مسلسل خُود پہ جمی دیکھ کے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آہاں چلو" دُرید کے کہنے پہ سر کو اثبات میں ہلاتے دانین اُسکے پیچھے ہو لی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی تیار ہورہی تھی واصف نے اُسے ملنے بُلایا تھا واصف کے مطابق اُسے آئرہ سے کوئی ضروری بات کرنی تھی اسلیے آئرہ تیار ہورہی تھی پرپل کلر کی سادہ سی قمیض اور وائیٹ کیپری زیب تن کیے گلے میں وائیٹ کلر کا ہی دوپٹہ اوڑھے بنا کسی میک اپ اور جیولری کے بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی خُود پہ پرفیوم سپرے کرتے اُسنے بیڈ کے ساتھ رکھے وائیٹ کُھسے اپنے دودھیا پاؤں میں زیب تن کیے تھے پھر اپنا موبائل اور گاڑی کی چابیاں اُٹھاتے نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

ازمیر آج آئرہ سے ملنے اُسکے گھر جانے والا تھا لیکن مشال سے کال پہ پتہ چلا کہ آئرہ کچھ دیر پہلے ہی باہر گئی ہے اسلیے وہ آئرہ کی لوکیشن ٹریس کرنے لگا تھا لوکیشن کسی کیفے کی شو ہورہی تھی جبھی ازمیر گاڑی سٹارٹ کرتا آگے بڑھا تھا۔۔۔

★★★

"واصف یہ کیا کررہے ہو دیکھو سب دیکھ رہے ہیں؟"

"نہیں آئرہ میں تب تک یہاں سے نہیں اُٹھوں گا جب تک تم مجھے ہاں نہیں کردیتی آئرہ میں بے حد محبت کرتا ہوں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں پلیز ہاں کہہ دو"

واصف گھٹنوں کے بل زمین پہ بیٹھا ہاتھ میں انگوٹھی تھامے آئرہ کو پرپوز کررہا تھا واصف ایک مشہور سنگر تھا لوگ اُسکو یوں اظہارِ محبت کرتے دیکھ اُسکی ویڈیوز بنارہے تھے اِس

سے پہلے کہ آئرہ کچھ کہتی ازمیر آگے بڑھا تھا اور دو مکے واصف کے منہ پہ جڑے تھے آئرہ کی چیخ بے ساختہ گونج اُٹھی تھی۔۔۔

"بے غیرت انسان تُو میری آئرہ کو پرپوز کرے گا ہاں میری آئرہ کو میں تیری جان لے لوں گا کتے" ازمیر نے ایک اور مکہ واصف کے منہ پہ جڑا تھا۔۔۔

"ازمیر سٹاپ دِس نان سینس چھوڑو اُسے مر جائے گا وہ"

"چاہتا ہوں مر جائے تاکہ آئیندہ تمہارے بارے میں سوچ بھی نا سمجھ آئی"

ازمیر شرر بار نگاہوں سے آئرہ کی جانب دیکھتا گویا ہوا۔۔

"تم جانتے ہو میں کون ہوں ہاں؟" واصف زمین سے اُٹھتے ہوئے چلایا تھا۔۔۔

"جانتا ہوں تو دو ٹکے کا سنگر ہے لیکن شاید تو ازمیر میر ارسلان بٹ کو نہیں جانتا میں آخری بار وارن کر رہا ہوں دور رہ آئرہ سے وہ صرف میری ہے صرف میری"

ازمیر غُرایا تھا۔

"آئرہ اِس دو ٹکے کے سنگر کو بتادو کہ ہم دُونوں بہت جلد شادی کرنے والے ہیں"

ازمیر سبکے سامنے ہی آئرہ کی کمر کو جکڑتے گویا ہوا۔۔۔

"میں نے کہا آئرہ اِسکو بتادو کہ تم صرف میری ہو اور صرف مُجھ سے شادی کرو گی"

ازمیر آئرہ کی جانب لال آنکھوں سے دیکھتے گویا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"نا کہوں تو کیا کر لو گے تم ہاں ؟" آئرہ لفظوں کو چبا چبا کر گویا ہوئی تھی۔۔۔

"زیادہ کچھ نہیں ورنہ اِس بھونڈے کے زندہ رہنے کی گارنٹی میں نہیں دے سکتا "

آئرہ اچھی طرح جانتی تھی کہ ازمیر جو کہتا تھا وہ کر کے دِکھاتا تھا وہ واصف کو خُود کی وجہ سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی تھی۔۔۔

"یہ ٹھیک کہہ رہا ہے واصف ہم دُونوں کی بات پکی ہو چُکی ہے شادی بھی بہت جلد ہے اُمید کرتی ہوں آئیندہ کے بعد تم اِس قسم کی کوئی بے وقوفی نہیں کرو گے "

آئرہ نے مضبوط لہجے میں کہا تھا جبکے ازمیر طنزیہ مُسکراہٹ لبوں پہ سجائے واصف کو گھورے گیا جسکا دل آئرہ کی باتوں سے ٹوٹ چُکا تھا اِس سے پہلے کہ واصف مزید کچھ کہتا ازمیر اسکو انگشت شہادت اُٹھا کے وارن کرتا آئرہ کو اپنے ساتھ لیے منظر سے ہٹ چُکا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

گیارہویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-11

ازمیر آئرہ کو ساتھ لیے کھلے میدان میں آیا تھا یہاں دُور دُور تک کسی ذی وروح کا نشان تک نا تھا آئرہ ازمیر کی لال ہوتی آنکھیں دیکھ گھبرائی تھی۔۔۔

"یہ آپ کہاں لے آئے ہیں مجھے یہاں؟" آئرہ ہمت کرتے گویا ہوئی تھی کہ بیک وقت ازمیر اُسے اپنی لال آنکھوں سے گھورتا ہوا گاڑی سے باہر نکلا تھا اور آئرہ کو بھی بازو سے گھسیٹ کے باہر نکالا تھا۔۔۔

"او تو یہ آپکا پلان ہے مجھے مارنا چاہتے ہیں آپ تاکہ آپکی انا کو تسکین مل جائے کیوں میں نے آپ سے شادی کرنے سے جو منع کر دیا کسی نا کسی طرح آپ بدلہ تو لیں گے نا تو ٹھیک ہے چلائیں گولی میں بھی چاہتی ہوں کہ یہ قصہ آج ہی ختم ہو جائے کم سے کم مرکے تو آپ سے جان چھوٹ جائے گی میری"

آئرہ ازمیر کے ہاتھ میں گن دیکھ کے غرّائی تھی جبکہ ازمیر آئرہ کی سوچ پہ زخمی مُسکراہٹ لیے گویا ہوا۔۔۔

میں تمھیں کیوں ماروں گا آئرہ تم سے تو محبت کرتا ہوں میں شدتِ محبت کیسے جان لے سکتا ہوں اپنی ہی محبت کی ہاں البتہ اپنی جان تو لے سکتا ہوں نا مجھے وہ زندگی ہی نہیں چاہیے جس زندگی میں تم ہی نا ہو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ازمیر سنجیدہ لہجے میں کہتا ہوا گن لوڈ کر گیا کہ اِس سے پہلے کہ وہ گولی خُود پر چلاتا آئرہ دوڑتی ہوئی اُس تک پہنچی اور اُس سے گن چھین لی۔۔۔

"یہ کیا حماقت کرنے جا رہے تھے آپ ہاں آپ پاگل ہو چکے ہیں کیا آپ کیسے خُود کی جان لے سکتے ؟"آئرہ ازمیر پہ چلائی تھی۔۔۔

"یہ حماقت نہیں میری محبت کی شدت ہے انتہا ہے تمھیں کیوں نہیں نظر آتا یہ سب ؟"

ازمیر بلند آواز میں ڈھارا کہ آئرہ اُسکی دھاڑ پہ کانپ کے رہ گئی تھی۔۔۔

"یہ وقت اِن سب باتوں کا نہیں ہے چلیں گھر چلتے ہیں " آئرہ نے نگاہیں چُرائی تھیں۔۔۔

"میں گھر نہیں جاوں گا یا تو تم میری زندگی میں شامل ہو گی یا پھر آج میں خُود کو ختم کروں گا "

ازمیر آئرہ سے گن لیتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"او تو بلیک میل کر رہے ہیں اب آپ مجھے ہیں نا؟"

"ازمیر میر ارسلان بٹ جو کہتا ہے وہ کر گزرتا ہے اور اِس بات سے تم اچھی طرح واقف ہو آئرہ "

ازمیر سپاٹ لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

"میں تین تک گنوں گا آئرہ تم چاہو تو مجھے اپنا کر بچا لو چاہو تو ٹُھکرا کر مرنے دو "

ازمیر لال آنکھیں لیے گویا ہوا تھا آئرہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کرے تو کیا کرے۔۔۔

"ایک " ازمیر نے گننا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"دو "

"تین " اس سے پہلے کہ ازمیر گن چلاتا چیختے گویا ہوئی۔۔۔

"میں کروں گی شادی آپ سے پھینک دیں اِسے "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آئرہ دھڑکتے دل سمیت گویا ہوئی تھی کہ ازمیر کا دل آئرہ کی بات سُنتے یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا بے ساختہ ہی گن اُسکے ہاتھوں سے چھوٹ کے گری تھی ازمیر بھاگتا ہوا آئرہ تک پہنچتے اُسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا ازمیر کی شور مچاتی دھڑکنوں سے آئرہ گھبرا ہی اُٹھی تھی کچھ پلوں کے توقف کے ازمیر پیچھے ہٹا اور آئرہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں بھر لیا تھا۔۔۔

"میں آپ سے شادی کروں گی لیکن میری ایک شرط ہے"

"کیسی شرط؟"

"ابھی صرف نکاح ہو گا رُخصتی دو سال بعد ہو گی۔"

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر کی آنکھیں لہو چھلکانے والی ہو گئی تھیں آئرہ کی شرط ہی ایسی تھی مطلب وہ اُس کی دسترس میں آکر بھی اُسے تشنہ رکھنا چاہتی تھی کچھ پل سوچنے کے بعد ازمیر گویا ہوا۔۔۔

"منظور ہے مجھے لیکن پھر نکاح دو دن بعد ہی ہو گا اور میرا یہ فیصلہ تو تمھیں ماننا ہی ہو گا "

ازمیر کے لہجے کی شدت کو محسوس کر کے آئرہ کی ہتھلیاں پسینے سے بھیگ گئی تھیں لبوں کو کاٹتے وہ سر کو اثبات میں ہلا گئی جبکہ ازمیر اُسکے مان جانے پہ کچھ حد تک پُر سکون ہو چُکا تھا۔۔۔

★★★

رُوحی رات بھر رائم کے بارے میں سوچتی رہی تھی وہ کیسے وقت پہ آکر اُسے ہر مشکل سے بچا لیتا ہے سوچ کر اُسکے لبوں پہ مُسکراہٹ بکھر گئی تھی اُسنے رشیدہ بی سے کل رات کے واقع کا کوئی ذکر نہیں کیا تھا کہ کہیں وہ پریشان ہی نا ہو جائیں دیوار پہ لگے چھوٹے سے شیشے کے سامنے کھڑے ہوتے اُسنے ایک سرسری نگاہ خُود پہ ڈالی سی گرین کلر کی قمیض اور ٹراوزر زیب تن کیے وہ دوپٹے کو گلے میں ڈال گئی پاوں میں بلیک کلر کی کیجول جُوتی پہنے میک اپ کے نام پہ آنکھوں میں کاجل کی لکیر ڈالے جبکہ لبوں کو لائیٹ پنک کلر کے گلوس سے رنگے خُود پہ پرفیوم سپرے کرتے اُسنے اپنا بیگ اور موبائل اُٹھاتے قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے تھے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

★★★

رُوحی کی تیار کی گئی پریزینٹیشن سکو بہت پسند آئی تھی پہلے ہی رُوحی کی وجہ سے دُرانی گروپ آف اِنڈسٹریز کی دو بڑی ڈیلز سائن ہو چُکی تھیں جو اُنکی کمپنی کو مزید شہرت کی اُونچائی پہ پہنچا چکی تھیں رائم رُوحی کی قابلیتوں سے حد درجہ مُتاثر ہوا تھا۔۔۔

"مس رُوحی آپ یہ سب وائینڈاپ کر کے میرے روم میں آیئے گا "

رائم کے کہنے پہ رُوحی دھڑکتے دل کے ساتھ سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

"جی سر آپنے بُلایا تھا؟" رُوحی رائم کے آفس میں جاتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ہاں مس رُوحی بیٹھیے " رائم کے کہنے پہ رُوحی چیر پہ بیٹھی تھی۔۔۔

"مس رُوحی آپ آج ریسٹ کر لیتیں آف لے لیتیں نا آج"

"نہیں سر میں ٹھیک ہوں ضرورت نہیں تھی اِس کی ویسے آج امپورٹینٹ میٹنگ تھی سو اسلیے " رُوحی مُسکرا کے گویا ہوئی۔۔۔

"اچھا آپ میرے ساتھ لنچ کریں گی کیا"؟

"نہیں سر مجھے بُھوک نہیں ہے ویسے بھی کچھ کام باقی ہے میں وہ ختم کرلوں۔"

رُوحی کہہ کر چیر سے اُٹھی ہی تھی کہ ایک زوردار چکر آیا اِس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی رائم تیزی سے آگے بڑھا اور اُسے تھام لیا۔۔۔

"رُوحی آپ ٹھیک ہیں نا کیا ہو رہا ہے آپکو؟"

"سر مجھے چکر آرہے ہیں " رُوحی نے جواب دیا تھا۔۔۔

"اچھا آپ یہاں آیئے بیٹھیے یہاں " رائم رُوحی کو صوفے کی جانب لے گیا تھا۔۔۔

"بیٹھیے یہاں میں آپکے پانی منگواتا ہوں "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی کو بیٹھا کر اُسکے لیے رائم نے پانی کی بوتل منگوائی تھی۔۔۔

"مس رُوحی مجھے سچ سچ بتائیے گا کہ آپ نے صبح ناشتہ کیا تھا؟" رائم کے پوچھنے پہ یاد آیا کہ اُسنے تو کل رات سے کچھ کھایا پیا نہیں تھا اسلیے کمزوری کے باعث چکر آ گئے تھے۔۔۔

"نہیں سر ناشتہ نہیں کیا تھا میں نے۔۔ "

"آپ اِتنی لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہیں مس رُوحی سبکا خیال رکھتی ہیں آپ سوائے خُود کے ہمم؟"

رائم غُصہ کر گیا تھا۔۔۔

"اِٹس اوکے سر میں اب ٹھیک ہوں مجھے کام مکمل کرنا ہے "

اِس سے پہلے کہ رُوحی وہاں سے اُٹھتی رائم رُوحی کا ہاتھ کھینچتا اُسے صوفے پہ گرا گیا۔۔۔

" یہاں سے آپ تب تک نہیں اُٹھ سکتیں جب تک آپ کھانا کھا لیں میں نے بریانی منگوائی ہے آپکے لیے وہ کھا کے آپ یہاں سے جا سکتی ہیں اُس سے پہلے نہیں "

وہ کیوں اُسکے لیے فکرمند ہو رہا تھا رُوحی کی سمجھ سے بالاتر تھا وہ نہیں جانتی تھی جِسے وہ وقتی اٹریکشن سمجھ رہی ہے وہی تو محبت ہے شدتِ محبت۔۔۔

"سر میں کھا چکی ہوں کیا اب میں جاوں " رُوحی کے پوچھنے پہ رائم نے ایک نظر اُسکی جانب دیکھا تھا رُوحی کے لبوں کے کنارے چاول کا ایک دانہ لگ گیا تھا۔۔۔

"کیا ہوا سر؟"

رُوحی رائم کو خُود کو یوں دیکھ کر گویا ہوئی جبکے رائم نے اپنا ہاتھ رُوحی کے لبوں کی جانب لے جاتے ہوئے چاول کا دانہ اپنی انگلی سے ہٹایا تھا کہ رائم کی انگلیوں کا لمس اپنے لبوں پہ محسوس کرتے رُوحی کانپ کر رہ گئی تھی۔۔۔

"یہ دانہ کتنا خُوش نصیب ہے جو اِسے تمہارے لبوں کو چومنے کا چھونے کا شرف حاصل ہوا "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی کو رائم سے اتنی بے باکی کی اُمید قطعی نا تھی رائم کی خُمار آلود نگاہوں سے گھبراتے رُوحی تیزی سے اُٹھتے منظر سے ہٹی تھی جبکہ رائم تا دیر اُسکی خُوشبو کے سحر میں کھویا رہا تھا۔۔۔

★★★

دُرید اور دانین پاکستان کی سرزمین پہ قدم رکھ چُکے تھے وہ پورے پچیس سال بعد اپنے وطن واپس لوٹی تھی آنکھوں کے سامنے گزرے ماہ و سال کے کئی مناظر لہرا گئے تھے اُن دُونوں کو ریسیو کرنے ائیر پورٹ پہ سعد ہی آیا تھا جو ہفتہ پہلے ہی پاکستان واپس آ چُکا تھا۔۔۔

"بات سُنو " دانین دُرید کو مخاطب کرتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"سُناو"

"میں کہاں جاوں گی مطلب کے کہاں رکوں گی میں"

"اپنے گھر جاو گی تم یہاں سے جو تمہارا اپنا اصل گھر ہے جہاں تمہارے سگے ماں باپ اور بھائی ہیں اور اپنے حقیقی گھر تو تم میری جان رُخصتی کے بعد ہی آو گی ناویسے کہتی ہو تو یہی سے رُخصت کرا کے لیجاتا ہوں کیا خیال ہے ہمم ؟"

دُرید دانین کی کمر میں ہاتھ ڈالتا گویا ہوا کہ دانین اُسکے لمس پہ مچل کے رہ گئی۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہو دُرید چھوڑو مجھے سعد دیکھ لے گا"

"سعد گاڑی روکو "

دُرید کی بات سُنتے سعد نے اپنی ہنسی دباتے گاڑی روکی اور دُرید کے کہے بنا ہی خُود بخود وہ گاڑی سے نیچے اُتر گیا تھا جبکہ دانین کا چہرہ لہو چھلکانے والا ہو گیا تھا۔۔۔

"لو اُتر گیا وہ اب کیا میں کچھ دیر اپنی بیوی کے ساتھ رومینس کر سکتا ہوں ؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید لبوں پہ شوخ مُسکراہٹ سجائے دانین کی جانب آنکھ مارتے گویا ہوا اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی وہ پوری کرتا اُسے اپنے قابو میں کرتا اُسکی سانسوں کو اپنا غُلام بنا گیا تھا کچھ ہی دیر میں دُرید کی شدت نے دانین کو آدھ موا کر دیا تھا وہ شدت جو اُسنے اُسکے لبوں پہ دیکھائی تھی دانین نے سوچا نہیں تھا کہ بظاہر سنجیدہ نظر رہنے والا انسان اسقدر رومینٹک بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

"کیا سوچ رہی ہو جانِ من کیا خیال ہے ڈائریکٹ تمھیں تمہارے سُسرال ہی لے چلوں کیا اور باقی کا رومینس وہی کنٹنیو کر لیں گے ہمم؟"

دُرید خُمار آلود لہجے میں دانین کے گال کو لبوں سے چھوتا گویا ہوا۔۔۔

"پلیز دُرید آپ اپنا ٹھرک بعد میں جھاڑ لینا ابھی چلیں یہاں سے آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے آپکو رومینس کرتے ہوئے" دانین کے لُٹھ مار انداز کو دیکھتے دُرید کا فلک شگاف قہقہہ بُلند ہوا تھا سعد کو واپس بُلاتے وہ لوگ اپنی منزل کی جانب روانہ ہو چکے تھے۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بارہویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-12

دُرید دانین کو لیے اُسکے گھر کی چوکٹ پہ کھڑا تھا آج پچیس سال بعد وہ اپنے گھر واپس لوٹی تھی ناچاہتے ہوئے کچھ آنسو اُسکی آنکھوں میں اُمڈ آئے وہ خُود کو رونے سے باز رکھتی دُرید کو دیکھے گئ جو اُسکا ہاتھ پورے حق سے تھامے اندر کی جانب داخل ہوا تھا ماہ نور جو سیڑھیاں اُترتے نیچے لاونج ہی میں آرہی تھی دُرید کے ساتھ دانین کو دیکھتے پل بھر کے لیے حیراں ہوئی تھی وہ دانین کو پہچان نا سکی تھی سات سال کی عمر میں وہ اُنسے جُدا ہوئی تھی اور اب یکدم پچیس سال بعد۔۔۔

"دُرید تم آگئے یہ اتنی پیاری بچی کون ہے تمہارے ساتھ؟"

ماہ نور کو دانین پہچان گئی تھی لیکن اُس میں ہمت نا تھی کہ وہ آگے بڑھ کے اُن کے گلے لگتی۔۔۔

"چچی جان یہ دانین ہے آپکی بیٹی دانین میں نے کہا تھا نا کہ میں ایک دن اِسے ڈھونڈ لاوں گا میں لے آیا"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید کی بات سُنتے ماہ نور بھاگتے ہوئے دانین تک پہنچی تھی بنا کچھ کہے وہ دانین کو اپنے سینے سے لگا گئی ممتا کی تڑپ ہی ایسی ہوتی ہے کچھ دانین کو ماہ نور کے سینے سے لگتے ایک انجان سا سکون محسوس ہوا تھا ماہ نور تو روز و قطار روتے ہوئے دانین کو بس چومے جا رہی تھیں کبھی ہاتھ تو کبھی ماتھا دُرید کی آنکھوں میں بھی نمی سی در آئی تھی۔۔۔

"میری بچی میری بیٹی میری دانین میری بچی واپس آ گئی میر کہاں ہیں آپ دیکھیں ہماری دانین لوٹ آئی ہے میر آپ کہاں ہیں؟"

ماہ نور بلند آواز میں کہتے ہچکیوں سے رو رہی تھی اور دانین بس یہی سوچ جا رہی تھی کہ جو کچھ نتاشا نے اُسے اُسکے والدین کے بارے میں بتایا اگر وہ سچ تھا تو پھر یہ کیا تھا؟

"کیا ہوا ماہ نور کیوں بُلا رہی تھی؟ "

میر عجلت میں سیڑھیاں اُترتا نیچے آیا لیکن ماہ نور کے ساتھ دانین کو دیکھتے چونکا۔۔۔

"کون ہے یہ ماہ نور؟"

"میر یہ ہماری بیٹی دانین ہے ہماری دانین دُرید نے اپنا کہا سچ کر دِکھایا وہ ہماری بیٹی کو ہمارے پاس واپس لے آیا ہے میر"

ماہ نور کی بات سُنتے میر کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں وہ بھی بے تابی سے آگے بڑھتا دانین کو اپنے سینے میں بھینچ گیا اپنے جذبات پہ قابو نا پاتے ہوئے ماہ نور اور میر دُونوں ہی دانین نا پاتے ہوئے دانین کو سینے سے لگائے رو دیئے تھے دانین کے دل کی حالت کچھ عجیب سی ہو رہی تھی۔۔۔

"دُرید بیٹے تمنے کو آج ہمیں خرید ہی لیا ہے تم نہیں جانتے تمنے مُجھ پہ کتنا بڑا احسان کیا ہے ہمیں ہماری بیٹی واپس لوٹا کے " میر دُرید کے شانے پہ ہاتھ رکھتا گویا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"دانین میری بیوی ہے چچا جان میری جان ہے یہ میں نے اِسے ڈھونڈ کے آپ لوگوں پہ کوئی احسان نہیں کیا بلکے اِسے ڈھونڈ کے میں نے خُود کو پُر سکون کیا ہے آپ میری محبت سے اچھی طرح واقف ہیں میں دانین کے بغیر ادھورا ہوں میں نہیں رہ سکتا اِسکے بنا "

دُرید آنکھوں میں محبت کے دیپ جلائے گہری نگاہوں سے دانین کو دیکھتے گویا ہوا کہ دانین کا دل دُرید کے اظہار پہ یکبارگی سے دھڑکا تھا۔۔۔

"اِس میں کوئی شک نہیں کہ دانین کو تمہارے سوا اِتنی شدت سے کوئی چاہ ہی نہیں سکتا میری بیٹی تو خُوش نصیب ہے جو اُسے اتنی شدت سے چاہنے والا ہمسفر ملا ہے "

ماہ نور دُرید کو پیاری بھری نگاہوں سے دیکھتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اچھا چچا جان مجھے اِجازت دیں میں چلتا ہوں آپ لوگ اپنی بیٹی کے ساتھ ٹائم گزاریں اور میں اور مام ڈیڈ جلد ہی آئیں گے رُخصتی کی تاریخ لینے "

دُرید دانین کی جانب دیکھتے گویا ہوا جسکی ہتھلیاں پسینے سے تر ہو چُکی تھیں جبکے چہرہ لال۔۔۔

"بیٹا لیکن تم ابھی تھکے ہارے آئے ہو کھانا کھا کے جانا اور دانین تمھیں ملی کہاں ؟"

میر نے سوال کیا تھا۔۔۔

" چچا جان دانین کہاں ملی مجھے اِس سوال کا جواب میں ابھی نہیں دے پاوں گا مجھے کچھ اور ضروری کام بھی نمٹانے ہیں اور مام کی کالز آرہی ہیں انشااللہ ہم کل آتے ہیں آپ لوگوں کی طرف "

دُرید میر کے گلے لگتے گویا ہوا جبکے میر مُسکرا کے سر کو اثبات میں ہلا گیا تھا۔۔۔

★★★

"چلو بھئی ہمیں بھی لے کے چلو ہم بھی تو اپنی بہو سے ملیں "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مشال نم آنکھوں سمیت مُسکراتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آپ لوگوں کو رُخصتی ہی پہ لیکر جاوں گا" دُرید شرارتاً گویا ہوا۔۔۔

"اچھا چھوڑو یہ سب میری بات ہو گئی تھی ماہ نور سے ہم کل ہی جائیں گے اُنکی طرف "

مشال نے دائم کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"ایک بات اور بھی کرنی تھی آپ لوگوں سے "

"جی جی مام کہیے نا "

"بیٹا وہ کل ازمیر اور آئرہ ایک دُوسرے سے ملے تھے ازمیر نے ایک دفعہ پھر آئرہ سے شادی کی بات کی ہے وہ راضی تو ہو گئی ہے لیکن اِس شرط پہ ابھی صرف نکاح ہو گا رُخصتی دو سال بعد ہو گی اور ازمیر نے دو دن بعد سادگی سے نکاح کا کہا ہے وہ بات کر چُکا ہو گا اپنے گھر میں "

مشال کی بات سُنتے دائم گہرا سانس بھرتے گویا ہوا۔۔۔

"مشال اگر دُونوں کی خُوشی اِسی میں ہے تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے "

"اور ویسے بھی میری بہن کو ازمیر کے علاوہ کوئی اور ہینڈل کب کر سکتا ہے بھلا"؟

دُرید نے ہنستے کہا تھا جبکہ مشال اور دائم بھی اُسکی بات پہ مُسکرا دیئے تھے۔۔۔

★★★

"دانین اِسوقت مشال کے پاس بیٹھی تھی مشال تو اُسکی بلائیں لیتے نا تھک رہی تھی اِسوقت دائم اور میر کی دُونوں ہی اپنی بیویوں اور بچوں کے ساتھ لاونج میں بیٹھے تھے۔۔۔

دائم کیا خیال ہے آج دس تاریخ ہے تیرہ کو سادگی سے نکاح رکھ لیں ازمی اور آئرہ کا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میر کے کہنے پہ آئرہ اور ازمیر جو دُونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے کی نگاہیں ملی تھیں آئرہ دھڑکتے دل کے ساتھ نگاہیں جُھکا گئی جبکے ازمیر اُسکی اِس حرکت پہ دل تھام کر رہ گیا پتہ نہیں کیوں آئرہ اُسے اتنی اچھی کیوں لگتی تھی حالانکہ اُسے اُس میں کوئی دلچسپی نا تھی۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے جیسا تم لوگوں کو مناسب لگے ویسے کر لیتے ہیں "

دائم کے ہاں کہنے پہ سبھی نے ایک دُوسرے کو مُبارکباد دی تھی ایک دُوسرے کا منہ میٹھا کروایا گیا تھا۔

آئرہ اُن سبکو ایک دُوسرے میں مگن دیکھ کر وہاں سے خاموشی سے اُٹھ آئی تھی وہ لان کی جانب بڑھ گئی تھی ازمیر بھی اُسکے وہاں سے نکلتے ہی اُسکے پیچھے چلا آیا تھا۔۔۔

"کیا ہوا یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو ہمم؟"

ازمیر آئرہ کو دیکھ کر گویا ہوا کو دیوار سے ٹیک لگا کر آسمان پہ اُڑتے پرندوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"اب کیا میرے اکیلے کھڑے ہونے پہ بھی پابندی لگائیں گے آپ؟"

آئرہ نے ازمیر کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے آئرہ تم ایسا کیوں سوچتی ہو میرے بارے میں؟"

ازمیر سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا جبکے آئرہ بنا کچھ کہے آسمان پہ اُڑتے پرندوں کو ہی مسلسل دیکھ رہی تھی۔۔۔

"کتنے پیارے ہیں نا یہ پرندے اور کتنے خُوش نصیب بھی اِنکو اِنکے ہر کام میں آزادی ہے یہ جو چاہیں وہ کر سکتے ہیں اِن سے کوئی زبردستی فیصلے نہیں کروا سکتا ہے نا؟"

آئرہ نے جذبات سے عاری لہجہ لیے ازمیر کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"تمھیں لگتا ہے کہ تم مُجھ سے شادی کر کے قید ہو جاوگی یا میں تم پہ بے جا پابندیاں لگاوں گا ہاں؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ازمیر سپاٹ لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

"جو شخص گن پوائنٹ پہ شادی کے لیے راضی کر سکتا ہے وہ اور کیا نہیں کر سکتا ہم؟"

آئرہ کے کہنے پہ ازمیر اپنے غُصے پہ قابو پاتا آئرہ کے قریب ہوا اور ایک ہاتھ دیوار پہ ٹِکاتا اُسپر جُھکا تھا کہ اُسکے قریب آجانے پہ آئرہ کی دھڑکنوں کی روانی میں تیزی آئی تھی۔۔۔

"دو دن بعد ہمارا نکاح ہے کیا تمھیں اِس سب میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے؟"

"بالکل بھی نہیں زرا سا بھی انٹرسٹ نہیں ہے"

"لیکن میرا تو سارا کا سارا انٹرسٹ صرف تم میں ہے تم سے ہے"

ازمیر محبت پاش نگاہوں سے آئرہ کو دیکھتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ہٹیں مجھے اندر جانا ہے"

"نا ہٹوں تو؟" ازمیر آئرہ کو دیکھتے شرارت بھرے لہجے میں گویا ہوا۔۔

"تایا ابو آپ یہاں"

آئرہ کے کہنے پہ ازمیر فوراً پیچھے ہٹا تھا جبکہ سامنے دیکھنے پہ وہ آئرہ کی ساری کارستانی سمجھ چُکا تھا

"آئیندہ مُجھ سے گیم کرنے کی کوشش مت کریئے گا آپ جانتے نہیں میں بہت بڑی پلئیر ہوں"

آئرہ ایک ادا سے جُملہ مکمل کرتی لبوں پہ طنزیہ مُسکان لیے اندر کی جانب بڑھ گئی تھی جبکہ ازمیر اُسکی پُشت کو گھورتا ہوا سر کو نفی میں جنبش دیتے اُسکے پیچھے ہی اندر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

★★★

"دو دن میں ازمیر بھائی اور آئرہ کا نکاح ہے"

دانین نتاشا کو کال پہ ساری بات بتا رہی تھی۔۔۔

"اچھا یہ نکاح ہو جانے دو اُسکے بعد میں تمھیں ایک ٹاسک آسائین کروں گی "

"کیسا ٹاسک مام ؟"

"یہ میں تمھیں نکاح کے بعد ہی بتاوں گی فلحال تم اپنے بھائی کا نکاح انجوائے کرو "

"مام آپ پاکستان کب آ رہی ہیں بتائیں نا مجھے؟"

"ویزے کے لیے اپلائی کیا ہوا ہے اب دیکھو کب تک ڈیٹ دیتے وہ لوگ "

"ہمم ٹھیک ہے اوکے مام میں بعد میں بات کرتی ہوں"

دانین نے کہہ کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔

★★★

"اپنی اُسے سو کالڈ ماں سے بات کر رہی تھی کیا؟"

دانین جو نہی پلٹی دُرید کو سامنے دیکھ کر چونکی تھی۔۔۔

"تمیز سے بات کرو دُرید میری مام ہیں وہ" دانین برہم ہوئی تھی۔۔۔

"کم آن یار وہ جیل سے بھاگی ہوئی عورت کیسے کسی کی سگی ہو سکتی ہیں تمہارے سگے ہم ہیں میر چاچو اور ماہ نور چاچی تمہارے سگے اور اصلی ماں باپ ہیں نا کے وہ نتاشا لغاری جو صرف تمھیں اپنے غلیظ مقصد کے لیے یوز (استعمال) کر رہی ہے "

"مجھے اچھے سے پتہ ہے کہ کون میرا سگا ہے اور کتنا سگا ہے لہذا تم مجھے اس بات پہ لیکچر مت ہی دو تو اچھا ہو گا "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دانین نے سپاٹ لہجے میں گویا ہوتے ہوئے وہاں سے ہٹنا چاہا لیکن اُس سے پہلے ہی دُرید اُسکی بازو کو اپنی آہنی گرفت میں جکڑ گیا تھا۔۔۔

" دانین تمھیں اچھے سے معلوم ہے میں شوہر ہوں تمہارا میں جو چاہوں گا تم وہی کروگی میں نہیں چاہتا تم اُس عورت سے کسی قسم کا کوئی رشتہ تعلق رکھو"

"ایکیسوز می تم ہوتے کون ہو مُجھ سے یہ کہنے والے کہ میں اپنی ماں سے کوئی تعلق نا رکھوں کوئی بات نا کروں اٹھارہ سال اپنی زندگی کے میں نے ساتھ بِتائے ہیں اُنکے اور آئیندہ سے مُجھ سے ایسی کوئی بات مت کرنا جو مجھے تم سے بغاوت کرنے پہ مجبور کردے "

دانین نے اپنی بات مکمل کر کے ایک ہی جھٹکے میں اپنی بازو دُرید کی گرفت سے آزاد کرواتے قدم باہر کی جانب بڑھائے تھے جبکے دُرید کی آنکھیں دانین

کے کہے گئے الفاظ سُنکر لہو رنگ ہو چکیں تھیں۔۔۔

★★★

"رُوحی بیٹا یہ چائے اپنے تایا تائی کے کمرے میں دے آو "

رشیدہ بی ٹرے میں رکھے چائے کے دو کپ اُسے پکڑاتی گویا ہوئیں تھیں جبکے رُوحی سر کو اثبات میں ہلاتی ٹرے پکڑتی اپنے قدم اُنکے کمرے کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

"ارے رُوحی بیٹا تم وہاں کیوں کھڑی ہو آو نا اندر آو"

ارمغان رُوحی کو دروازے پہ کھڑا دیکھ کے گویا ہوئے تھے۔۔۔

"جی تایا ابو یہ میں آپکے لیے اور تائی امی کے لیے چائے لائی تھی "

رُوحی نے کہہ کر صوفے کے سامنے رکھے ٹیبل پہ چائے رکھ دی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بیٹا بیٹھو تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے " ارمغان کا اتنا پیار ابھرا لہجہ رُوحی کو ہضم نا ہو رہا تھا ایک نظر مہناز پہ ڈالی جو ارمغان کے ساتھ ہی بیٹھی تھیں۔۔۔

"جی کہیے تایا ابو کیا بات کرنی ہے آپکو "

"بیٹا وہ اصل میں تمہارے لیے پرپوزل آیا ہے آیان کا مریم اور غفار دونوں نے رشتہ مانگا ہے تمہارا آیان کی بھی رضا اس میں شامل ہے دراصل آیان پسند کرتا ہے تمھیں اور تم سے شادی کا خواہشمند ہے میں نے ہاں کر دی ہے وہ لوگ اِسی ماہ آکر نکاح کرنا چاہتے ہیں اور اگلے سال رُخصتی تمھیں جو بھی شاپنگ کرنی ہوئی اپنے لیے بتا دینا میں پیسے دے دُوں گا ٹھیک ہے نا "

ارمغان کے کہنے پہ رُوحی بس سوچ کر رہ گئی کہ اِس سب میں اُسکی اپنی خُوشی کہاں شامل تھی اُنھوں نے ایک بار اُس سے پوچھا بھی نہیں کہ وہ کیا چاہتی ہے وہ اِس رشتے کے لیے رضامند ہے بھی کہ نہیں اُوپر سے رائم کا چہرہ بار بار اُسکی ذہن کے سطح پہ اُبھر رہا تھا لیکن اب وہ کر بھی کیا کرسکتی تھی نا چاہتے ہوئے بھی۔ وہ سر کو اثبات میں ہلاتے ہوئے وہاں سے اُٹھ گئی تھی جبکہ کچھ آنسوں اُسکی لانبی پلکوں کی بار توڑ کر بہہ نکلے تھے۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تیرھویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-13

دُرید دانین کو لیے اُسکے گھر کی چوکٹ پہ کھڑا تھا آج پچیس سال بعد وہ اپنے گھر واپس لوٹی تھی ناچاہتے

"مس رُوحی آج شام میں میری بہن کا نکاح ہے اُمید کرتا ہوں آپ ضرور شرکت کریں گی "

رائم رُوحی کو اِنویٹیشن کارڈ پکڑاتا ہوا گویا ہوا تھا کارڈ سمپل مگر خُوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا تھا۔۔۔

"شیور سر میں ضرور آوں گی "

رُوحی نے مُسکرا کے جواب دیا تھا وہ منع کرنا چاہتی تھی مگر کر نا پائی تھی رائم کافی خُوش لگ رہا تھا وہ نا کر کے اُسکی خُوشی غارت نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

★★★

دانین اپنے کمرے میں موجود گفٹ باکس کو دیکھ رہی تھی جو دُرید نے آج صبح ہی اُسے بھجوایا تھا وہ اُسے کھولنے ہی لگی تھی جبھی دُرید کی کال آنے لگی تھی۔۔۔

"ڈریس دیکھ لیا تم نے؟" دُرید گویا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"نہیں لیکن میں یہ نہیں پہنوں گی مما کل ہی میرے لیے ڈریس لائی ہیں سپیشلی نکاح کے لیے اور اُنھوں نے مجھے خُود کہا تھا پہننے کو سو میں منع نہیں کر پائی"

"میں شوہر ہوں تمہارا اور میں چاہتا ہوں تم میرا دیا ہوا ڈریس پہنو اور تمھیں وہی پہننا ہو گا اور رہی بات چچی جان کی تو میری جان وہ بہت خُوش ہوں گی کہ اُنکی بیٹی اُنکے داماد کی پسند کے کپڑے پہنے گی"

دُرید اُسے اپنی باتوں سے ہمیشہ لاجواب کر دیتا تھا دانین دانت پیستے ہوئے کال کٹ کر گئی لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتے اُسنے باکس کھولا تھا جس میں آتشی گلابی رنگ کا خُوبصورت سا پاؤں کو چھوتا فراک تھا ساتھ ہی اُسکے ڈائمنڈ کا نفیس خُوبصورت سا سیٹ اور وائیٹ کلر کی ہیلز موجود تھیں۔۔۔

"اِس ٹاکسک بندے کی چوائس اِتنی بُری بھی نہیں ہے" دانین نے فراک پہ ہاتھ پھیرتے کہا تھا جبکے ناچاہتے ہوئے بھی لبوں کے کنارے پہ دلکش مُسکراہٹ در آئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی خُود کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لے رہی تھی اِس نکاح میں اُسکی ذرا برابر بھی خُوشی یا مرضی شامل نا تھی وائیٹ اور گولڈن کلر کا غرارہ پہنے سر پہ سُرخ رنگ کی چُنری اُوڑھے ماتھا پہ چھوٹی سی بندیا سجائے جبکے کانوں میں وزنی جُھمکے پہنے گلے میں گلوبند سجائے آنکھوں میں کاجل لانبی پلکوں کو مسکارے سے بوجھل کیے اور لبوں کو گہرے لال رنگ سے رنگے بالوں کا ڈھیلا جوڑا بنائے جسکے اطراف میں دو لٹیں نکالی گئی تھیں پاؤں میں وائیٹ کلر کے کُھسے پہنے وہ آج ازمیر کے ہوش اُڑانے کا ارادہ رکھتی تھی میک اپ آرٹسٹ اُسنے وہی چوز کی تھی جو اُسے سیٹ پہ تیار کرتی تھی وہ آئرہ کی پرسنل میک اپ آرٹسٹ تھی۔۔۔

"میم یو آر لُکنگ سو بیوٹی فُل ماشاءاللہ" وہ اُسکی بلائیں لیتی گویا ہوئی تھی جبکے آئرہ ہلکا سا مُسکرائی تھی۔۔

"ارے میرا بچہ تو آج چاند کا ٹکڑا لگ رہا ہے ماشااللہ" مشال جو آئرہ کے کمرے میں آئی تھی اُسکا ماتھا چومتے گویا ہوئی تھی کہ آئرہ اُسکی تعریف پہ چھنپ سی گئی تھی۔۔۔

"چلو بیٹا ازمیر لوگ آچکے ہیں میں بھیجتی ہوں دانین اور تمہاری فرینڈز کو وہ تمھیں ساتھ لیکر نیچے آئیں گی" مشال پیار بھرے لہجے میں کہہ کر باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

"آئرہ دائم دُرانی ولد دائم دُرانی آپکا نکاح ازمیر ارسلان بٹ ولد میر ارسلان بٹ سے باعوض حقِ مہر ایک کڑور رُوپے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟" قاضی کے پوچھنے پہ آئرہ نے ایک نظر دائم کی جانب دیکھا جو مُسکرا کے اُسے ہاں کہنے کی تلقین کر رہا تھا۔۔۔

" جی قبول ہے" آئرہ نے یہی جُملہ تین دفعہ دُہرایا تھا اور خُود کو ازمیر کے سُپرد کر گئی تھی۔۔۔

★★★

نکاح کے بعد آئرہ ازمیر کو ایک ساتھ سٹیج پہ بیٹھا دیا گیا تھا ازمیر اِسوقت خُود کو دُنیا کا خُوش قسمت ترین انسان محسوس کر رہا تھا جس سے محبت کی اُسکو پالیا اور کیا چاہیے تھا۔۔۔

دُرید نے ایک نظر ہنستی ہوئی دانین پہ ڈالی آتشی گلابی کلر کا فراک زیب تن کیے اُسکا دیا ہوا ڈائمنڈ سیٹ پہنے پاوں میں وائیٹ ہیلز پہنے لائیٹ سے میک اپ میں وہ بہت خُوبصورت لگ رہی تھی کندھے لے بالوں کی اُونچی پونی ٹیل بنائے ہوئے تھی دُرید کب سے اُسکے قریب جانے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا کیوں کے دور سے اُسے دیکھ کے اُسکا جی نہیں بھر رہا تھا۔۔۔

★★★

رُوحی کچھ دیر پہلے ہی ایونٹ پہ پہنچی تھی بلیک کلر کا فراک اُسکے ہم رنگ بلیک کلر کی ہیلز پہنے بالوں کو کرل کر کے دونوں سائیڈ سے آگے ڈالے کانوں میں آویزے ڈالے لائیٹ سے میک اپ میں وہ بہت

پیاری لگ رہی تھی رائم کی نظریں وہ خُود پہ محسوس کر سکتی تھی رائم نے اُسے مشال سے ملوایا تھا مشال کو رُوحی بے حد پسند آئی تھی جبکے رُوحی کو بھی رائم اور اِسکے تمام گھر والوں سے ملکر بہت اچھا لگا تھا اپنا اپنا سا فیل ہوا تھا رُوحی کے موبائل پہ رشیدہ بی کی کال آئی تھی باہر شور ہونے کے باعث آواز سہی سے نہیں آ رہی تھی اسلیے وہ کال اٹینڈ کرنے اندر گئی جب وہ بات ختم کر کے باہر لان ہی میں جا رہی تھی جبھی وہاں رائم چلا آیا رائم کو اپنے قریب آتے دیکھ کر رُوحی کا دل یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا رُوحی کے قدم پیچھے کی جانب اُٹھ رہے تھے جبکے رائم کے آگے کی جانب وہ پیچھے ہوتے یکدم ہی دیوار سے جا لگی تھی اور بیک وقت رائم کے دونوں ہاتھ اُسکے اطراف میں جمائے تھے۔۔۔

"سر پلیز کوئی دیکھ لے گا کیا کر رہے آپ" رُوحی گھبرائے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میں تو چاہتا ہوں کوئی دیکھ لے کم سے کم بات تو آگے بڑھے"

"جی؟" رُوحی کو رائم کا بہکا بہکا سا انداز حیرت میں مبتلا کر گیا تھا وہ اُسکے جذبات سے واقف تھی لیکن اُسے کوئی گرین سگنل دے کر وہ خُود کو کسی مشکل میں نہیں ڈال سکتی تھی۔۔۔

جانتی ہیں میں آج سے پہلے ہزار لڑکیوں سے ملا ہوں۔۔۔ ہزار لڑکیوں کے ساتھ کام کیا ہے مگر باخُدا آج تک میں نے آپ جتنی خُوبصورت اور معصوم لڑکی نہیں دیکھی۔۔۔ رائم مُسکراتے ہوئے رُوحی کے چہرے پہ آئے بالوں کو پیچھے ہٹانے لگا جبکے رُوحی کا چہرہ لال ہوا تھا۔۔۔

"رُوحی میں چاہتا ہوں جس جگہ آج ازمیر اور آئرہ بیٹھے تھے وہی ہم دونوں بیٹھے ہوں ایک ساتھ"

رائم رُوحی کی آنکھوں میں براہ راست دیکھتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"دیکھیے سر میں پہلے بھی بتا چکی ہوں آپ میرے باس ہیں اور میں آپکی اِسسٹینٹ اِسکے علاوہ ہم

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔
www.kohnovelsurdu.com

دونوں کے درمیاں کوئی رشتہ نہیں بن سکتا مہربانی فرما کر آئیندہ ایسی کوئی واہیات بات مُجھ سے مت کریئے گا" رُوحی تیز لہجے میں کہتے ہوئے رائم کے ہاتھوں کو جھٹکتے باہر کی جانب بڑھ گئی تھی جبکے رائم لب بھینچے تادیر اُسکی پُشت کو گھورتا رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

دانین ماہ نور کے کہنے پہ اُوپر اُسکے کمرے میں رکھے کچھ پھولوں کے کچھ تھال اُٹھانے آئی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کمرے سے باہر نکلتی دُرید اندر داخل ہوا تھا اُسکو اندر آتا دیکھ کر دانین کو اپنے اِرد گرد خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی تھی اِس سے پہلے کہ وہ بھاگ کر کمرے سے باہر نکلتی یکدم ہی دُرید اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالے اُسے اپنی جانب کھینچ گیا تھا پھول جو تھال میں دانین نے اُٹھا رکھے تھے وہ اُن دُونوں پہ گرے تھے دانین جو اِس افتاد کے لیے تیار نا تھی سیدھا اُسکے سینے سے جا لگی تھی۔۔۔

دُرید چھوڑو مجھے مما نے یہ پھول منگوائے تھے نیچے اور تمنے سارے گرا دیئے ہیں۔۔۔

"ملازمہ پھول لیکر جا چکی ہے نیچے لہذا تم اُسکی فکر مت کرو تم مجھے یہ بتاو کہ تمنے یہ کپڑے پہننے سے انکار کیوں کیا تھا ہاں؟" دُرید دانین کی کمر پہ انگلیوں کا دباو بڑھاتا گویا ہوا جسکی بنا پہ وہ سسک کر رہ گئی تھی۔

"پہن تو لیے ہیں اور وجہ بتائی تھی میں نے پلیز ہٹو مجھے جانے دو نیچے سارے مہمان ہیں کیا سوچیں گے وہ ہمارے میں "

"کوئی کیا سوچتا ہے مجھے اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تم کیا سوچتی ہو میرے بارے میں مجھے اِس سے فرق پڑتا ہے" دُرید لہجے میں شدت لیے گویا ہوا تھا۔۔۔

"میں تمہارے بارے میں سوچتی ہی نہیں ہوں"

دانین نے دُرید کی جانب دیکھتے کہا تھا جو آج کافی خُوشگوار موڈ میں لگ رہا تھا اِس سے پہلے کہ وہ دانین پہ جُھکتا دانین چالاکی سے اُسے پیچھے دھکیل گئی اِس سے پہلے کہ وہ کمرے سے باہر قدم رکھتی دُرید اُسکی بازو کو آہنی گرفت میں لیے دیوار سے پن کر گیا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"چھوڑو مجھے دُرید ورنہ میں شور مچا دُوں گی "

"مچا لو شور کیا بتاؤں گی سبکو کہ شوہر تھوڑا سا رومینس کرنا چاہا ہے اور تم کرنے نہیں دے رہی "

دُرید نے بے باکی سے اُسے آنکھ ماری تھی جبکہ دانین کا چہرہ کانوں کی لو تک سُرخ ہوا تھا۔۔۔

"او تو اِس جنگلی بلی کو شرمانا بھی آتا ہے انٹرسٹنگ"

دُرید ہنستے ہوئے گویا ہوا تھا دانین اُسکی باتوں پہ زچ ہوتی اُسکے بازو کو ہٹاتی باہر جانے لگی کہ اِس سے پہلے ہی دُرید ایک بار پھر سے اُسکی پُشت کو اپنے سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔

"پپ پی پلیز دُرید" دُرید ایکبار دانین کے پیٹ پہ بے باکی سے اپنی ہاتھ کی انگلیاں پھیرتے اُسکے کان میں سرگوشی کرنے لگا تھا۔۔۔

"تم جانتی ہو تم اِس ڈریس میں کتنی خُوبصورت لگ رہی ہو مائے لٹل فیری؟ اِتنی خُوبصورت کہ چودھویں کا چاند بھی تمھیں دیکھ کر شرما جائے" دُرید جذبات سے بوجھل لہجہ لیے اُسکے کان کی لو کو دانتوں سے کاٹنے لگا کہ دانین کے سینے میں دھڑکتا دل باہر آنے کے لیے مچلنے لگا تھا اِس سے پہلے کہ دانین کچھ کہتی دُرید یکدم ہی اُسکا رُخ اپنی جانب موڑتا اُسکے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر گیا کہ دانین نے گھبرا کر اُسکے کُرتے کے کالر کو جکڑتے اُسکے لمس میں موجود شدت برداشت کرنا چاہی تھی دُرید اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا پوری طرح اُسے خُود میں اُلجھا گیا تھا دانین نے مزاحمت کرنا چاہی تھی لیکن دُرید دانین کی بے ضرر سی مزاحمت کا گلا بھی گھونٹ گیا تھا کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹا اور اُسکی جانب دیکھا کہ اُسکی شدت کے سبب دانین کے لبوں پہ کٹ لگ چُکا تھا دانین کے لبوں سے نکلتے خُون کو اپنی انگلی کی پُور پہ چُنتے وہ منہ میں ڈال گیا کہ دانین سرتا پاؤں سرخ ہوئی تھی۔۔۔

"یار تمہارا تو خُون بھی بہت میٹھا ہے اب سے ہر روز پیوں گا تمہارا خون بھی اور سانسیں بھی"

دُرید خُمار آلود لہجے میں گویا ہوتے منظر سے ہٹا تھا۔۔۔

"ٹھرکی کہیں کا" دانین اُسے مُختلف القابات سے نوازتی خُود بھی کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

★★★

مہمان سبھی ازمیر اور آئرہ کو ڈھیروں دُعائیں دیتے اپنے گھروں کو جا چُکے تھے دانین ماہ نور اور میر بھی گھر واپس جا چُکے تھے لیکن ازمیر وہی رُکا تھا آئرہ یہی سمجھ رہی تھی کہ وہ بھی چلا گیا ہو گا اِس بات سے انجان کہ اُسکی جان ہلکان کرنے کے لیے وہ اُوپر اُسی کے کمرے کی جانب آ رہا تھا۔۔۔

آئرہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنی تمام جیولری اُتار چُکی تھی چوڑیاں باقی تھیں وہ بھی اُتار رہی تھی۔ جبھی ازمیر دروازہ کھول کر اندر آیا تھا آئرہ اُسکو اندر آتا دیکھ کر گھبرائی تھی بنا دوپٹے کے ساتھ کھڑی وہ ازمیر کا دل دھڑکا گئی تھی کچھ پلوں کے بعد وہ خُود کو کمپوز کرتی واپس سے چوڑیاں اُتارنے میں مصروف ہو چُکی تھی ازمیر چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُس تک پہنچا اور ایک ہی جست میں اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسکی گردن میں اپنا چہرہ چُھپا گیا تھا۔۔۔

"یہ ک کیا کر رہے ہیں آپ اور کیوں آپ یہاں ؟" ازمیر کی قربت میں آئرہ ہکلاتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میں غالباً اپنی نئی بننے والی منکوحہ کو ہمارے نکاح کی مُبارکباد دینے آیا ہوں" ازمیر اپنا گال آئرہ کی گال پہ رگڑتا گویا ہوا کہ آئرہ اُسکی شیو کی چُبھن اپنے گال پہ محسوس کر کے سسکی تھی۔۔۔

"کیا ہوا خُوش نہیں ہو تم اِس نکاح سے ؟"

"آپ خُوش ہیں نا تو پھر میرا خُوش ہونا یا نا ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا "

آئرہ اپنے کمر پر سے اُسکے ہاتھ ہٹاتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ایسا بالکل بھی نہیں ہے میرے لیے تمہاری خُوشی اولین ترجیح ہے آئرہ "

ازمیر آئرہ کا رُخ اپنی جانب موڑتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"ازمیر میں تھک چُکی ہوں" آئرہ جذبات سے عاری چہرہ لیے گویا ہوئی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"تو چلو نا ملکر ایک دُوسرے کی تھکن اُتاریں" ازمیر آئرہ کی کمر میں ہاتھ ڈالتا جذبات سے بوجھل لہجے لیے گویا ہوا تھا کہ آئرہ اُسکے ڈھیٹ پن پہ دانت پیس کر رہ گئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہیں آپ یہی رہیں میں ہی چلی جاتی ہوں یہاں سے" آئرہ ایک ہی جست میں ازمیر سے خُود کو آزاد کراتے گویا ہوئی اِس سے پہلے کہ کمرے سے باہر نکلتی ازمیر پیچھے سے اُسکی پُشت میں ہاتھ ڈالے اُسے خُود سے چپکا گیا تھا ازمیر کی تیز دھڑکتی دھڑکنوں کا شور آئرہ باآسانی سُن سکتی تھی رات کی تنہائی حقِ ملکیت اور اُوپر سے محبوب کا اِسطرح محبوب کا بانہوں میں ہونا ازمیر کے جزباتوں کو بھڑکا گیا تھا جبھی وہ یکدم ہی آئرہ کے بال گردن سے پیچھے کرتا اُسکی گردن پہ جُھکتا اپنا سُلگتا لمس چھوڑنے لگا آئرہ اُسکے جان لیوا لمس پہ گھبراتی اُسکے ہاتھوں کو اپنی کمر پر سے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی ازمیر اُسکی مزاحمت پہ بدمزہ ہوتے اُسکا رُخ اپنی جانب موڑتا اُسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لے گیا ازمیر کے لمس میں اسقدر شدت تھی کہ آئرہ کو اپنا سانس رُکتا محسوس ہوا تھا وہ اپنی جانب سے بھرپُور مزاحمت کر رہی تھی لیکن ازمیر اُسے چھوڑنے پہ آمادہ نا تھا جب ازمیر کو آئرہ کے آنسووں اپنے چہرے پہ گرتے محسوس ہوئے جب جاکے وہ پیچھے ہٹا تھا اور ایک نظر آئرہ کے لال ہوئے چہرے پہ ڈالی تھی۔۔۔

"نکاح مُبارک میری جان" ازمیر گھمبیر لہجے میں کہتا منظر سے ہٹ چُکا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چودھویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-14

دُرید دانین کو لیے اُسکے گھر کی چوکٹ پہ کھڑا تھا آج پچیس سال بعد وہ اپنے گھر واپس لوٹی تھی ناچاہتے مام آپ کب تک پاکستان آئیں گی میں یہاں آکر کچھ ہی دنوں میں بور ہو گئی ہوں سمجھ ہی نہیں آرہا کچھ دانین نتاشا سے کال پہ بات کر رہی تھی۔۔۔

"میں نیکسٹ منڈے کو آرہی ہوں لیکن اُس سے پہلے تمھیں یاد ہو گا میں نے تمسے کہا تھا کہ تمہارے بھائی کے نکاح ہو جانے کے بعد میں تمھیں ایک ٹاسک آسائن کروں گی "

"جی یاد ہے مجھے بتائیے کیا کرنا ہو گا "

"تمھیں دُرید کو سیڈیوس کرنا ہو گا "

"واٹ آپکا مطلب کے مجھے اپنے ہی شوہر کو سیڈیوس کرنا ہو گا" دانین حیرانگی سے گویا ہوئی تھی۔۔۔

" ہاں تو اس میں قباحت بھی کیا ہے شوہر ہے تمہارا ویسے بھی "پاکیمر" حاصل کرنے کے لیے تمھیں یہ تو کرنا ہی ہو گا بے بی "

"مام ناٹ اگین یار وہ بہت چیکو ہے آپ جانتی ہیں۔۔۔اگر اُسے پتہ چل گیا ناکہ میں نے اُسے سیڈیو کیا چھوڑے گا نہیں مجھے وہ" دانین لال ہوتے چہرے سمیت گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بے بی وہ کچھ نہیں کر پائے گا تم نے اُسکی ڈرنک میں ڈرگ ملانی ہے اُسکو پینے سے وہ ہوش میں کہاں رہے گا ہمم؟اسلیے تم اُس سے اُسوقت آرام سے پاکیمر کے بارے میں پوچھ سکتی ہو بعد کا سارا کام میرا ہے"

"اوکے ٹھیک ہے یہ بھی کر کے دیکھ لیتے ہیں" دانین لب کو اضطرابی کیفیت میں کچلتے گویا ہوئی تھی۔

★★★

ازمیر اور آئرہ کے نکاح کو ایک ہفتہ بیت چُکا تھا آئرہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خُود کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لے رہی تھی سلیولیس وائیٹ کلر کا لمبا سٹائلش ساگاون زیب تن کیے بالوں کو جوڑے میں مُقید کیے کانوں میں چھوٹے سے وائیٹ کلر ہی کے ٹاپس پہنے میک اپ کے نام پہ لبوں پہ صرف ریڈ کلر کی لپ اسٹک لگائے اور پاوں میں وائیٹ کلر کی ہی لمبی ہیلز پہنے وہ ایوارڈ شو میں جانے کو تیار تھی۔۔

آج اُسکے لیے بہت بڑا دن تھا اُسکا نام بھی بیسٹ سنگرز آف دا ائیر میں نومینیٹ ہوا تھا جانتی تھی یہ ایوارڈ بھی اُسے ہی ملے گا اپنا موبائل اور کلچ اُٹھاتی وہ سہج سہج کر قدم اُٹھاتی نیچے کی جانب بڑھی تھی اسوقت رات کے چھ بجے تھے اُسے ساڑھے سات بجے تک ایونٹ پہ پہنچنا تھا۔۔۔

"جارہی ہو بیٹا؟"مشال آئرہ کو پورچ کی جانب بڑھتا دیکھ کر بولی تھی۔۔

"جی مام جارہی ہوں دُعا کریئے گا "

"انشااللہ یہ ایوارڈ بھی میری بیٹی کے نام ہی ہو گا "

مشال نے آئرہ کا ماتھا چومتے اُسے دُعادیتے رُخصت کیا تھا۔۔۔

★★★

آئرہ ایونٹ پہ پہنچ چکی تھی اور اپنے فینز کے ساتھ سیلفیاں بنانے میں مصروف تھی شو شروع ہونے میں دس منٹ ہی باقی تھے آئرہ اپنے سبھی فینز کو خوش دلی سے ملتے ہوئے اپنی سیٹ پہ جا بیٹھی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"لیڈیز اینڈ جینٹل مین سنگر آف دا ائیر ایوارڈ گوز ٹو مس آئرہ دُرانی "

"Ladies And Gentlemen, Singer of the Year Award Goes to Miss Ayra Durani"

اپنا نام سُنتے آئرہ کے لبوں پہ فاتحانہ مسکراہٹ در آئی تھی جبکے ازمیر جو اسوقت اپنے گھر میں بیٹھا ٹی وی آن کیے ہوا تھا آئرہ کی کامیابی پہ بے پناہ خُوش ہوا تھا آئرہ کو ایوارڈ لیتے ہوئے ہنستے دیکھ کر اُسنے اُسے دل سے ہمیشہ یوں ہی خُوش رہنے اور ہنسنے کی دُعا دی تھی۔۔۔

شو ختم ہوتے آئرہ نے واپسی گھر جانے کا سوچا لیکن اِس سے پہلے ہی بیچ راستے میں واصف سے مڈ بھیڑ ہو گئی واصف نے اُسے اپنے ساتھ سوفٹ ڈرنک کرنے کا کہا آئرہ گھر جا کر ہی سبکے ساتھ کھانا کھانا چاہتی تھی لیکن واصف کے بے جا اصرار پہ نا چاہتے ہوئے بھی رُک گئی اور اب وہ دُونوں ایک کلب میں بیٹھے تھے واصف نے آئرہ کی ڈرنک میں نشہ آور دوا ملاتے گلاس اُسکی جانب بڑھایا تھا۔۔۔

"یار تم تو نکاح کے بعد سے بُھول ہی گئی ہو تم اچھی طرح جانتی ہو میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں پھر بھی تمنے اپنے اُس کزن سے نکاح کر لیا ہمم ؟" واصف نے شکوہ کن نگاہوں سے آئرہ کی جانب دیکھتے کہا جو ڈرنک کے چھوٹے چھوٹے سپ لے رہی تھی۔۔۔

"دیکھو واصف پہلی بات کہ تم مجھے پسند ہو بہت پسند ہو لیکن ایک دوست کی طرح میں نے تمھیں کبھی اپنے لائف پارٹنر کے طور پہ نہیں دیکھا اور دُوسری بات یہ کہ اِس نکاح میں میرے ماں باپ دُونوں کی دلی خُوش شامل ہے "

"او کم آن تم کب سے دُوسروں کی خُوشی کے لیے اپنی چوائس پہ کمپرومائز (سمجھوتہ) کرنے لگی ہاں ؟"

"ایکسیوزمی واصف وہ کوئی دُوسرے نہیں میرے والدین ہیں اُنکی خُوشی کے لیے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں اور تم یہ بات اچھی طرح جانتے ہو "

آئرہ سپاٹ لہجے میں گویا ہوئی اِس سے پہلے کہ وہ اُٹھتی اُس یکدم زوردار چکر آیا تھا اِس سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہوتی واصف اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسے اپنی اوور کھینچ گیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیا ہوا آئرہ تم ٹھیک تو ہو نا؟" واصف لبوں پہ طنزیہ مسکراہٹ لیے گویا ہوا تھا۔۔۔

"واصف مجھے چکر آ رہے ہیں اور اور گرمی بھی لگ رہی "

"ڈونٹ وری میری جان میں ہوں نا ساری گرمی اُتار دوں گا تمہاری "

واصف نے سرخ آنکھیں لیے کہا اور آئرہ کو اپنی گود میں اُٹھاتا آگے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

★★★

ازمیر نے آئرہ کے نمبر پہ کال کی بیل تو جا رہی تھی لیکن کال پک نہیں کر رہی تھی دس بج چکے تھے اب تک تو آئرہ گھر آ گئی ہو گی تو وہ فون کیوں نہیں پک کر رہی یہی سوچ کر اُسنے مشال کو کال ملائی اور آئرہ کا پوچھا تو مشال نے یہی بتایا کہ وہ ابھی تک گھر نہیں آئی ازمیر نے اُنھیں تسلی دیتے ہوئے کال بند کر دی تھی آئرہ کی لوکیشن چیک کی تو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا وہ فورا سے پہلے اپنا موبائل والٹ اور گاڑی کی چابیاں اُٹھاتا قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

★★★

ازمیر رش ڈرائیو کرتے کلب پہنچا تھا آئرہ کی قسمت اچھی تھی وہ اس بار بچ گئی تھی واصف نے جب اپنا غلیظ مقصد پورا کرنا چاہا ٹھیک اُسی وقت اُسے کال آئی تھی اُسکے چھوٹے بھائی کا روڈ ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور بہت سیریس ہوا تھا وہ اپنا ارادے ناکام ہوتے ہوئے دیکھ کر بہت پچھتایا لیکن یہ کام اگلی دفعہ پہ چھوڑتے وہ وہاں سے نکل گیا آئرہ صوفے پہ نیم غنودگی کی حالت میں پڑی تھی ازمیر گاڑی باہر پارک کرتا اندر کی جانب بڑھا تھا اور ہر جگہ دیکھ لیا لیکن آئرہ کہی نادِکھی ایک کارنر والا روم دیکھنا باقی تھا وہ دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا اور آئرہ کو یوں لیٹا دیکھ کر چہرہ لال ہوا تھا فورا سے پہلے آگے بڑھ کے اُسے اپنی بانہوں میں اُٹھاتا وہ قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھا گیا تھا آئرہ کو جیسے تیسے کر کے گاڑی میں بیٹھاتے اُسنے مشال کو میسج کر دیا کہ آئرہ اُسی کے ساتھ ہے اور ایک گہری نگاہ آئرہ پہ ڈالتا گاڑی سٹارٹ کر گیا تھا۔۔۔

★★★

گاڑی ایک لگژری فلیٹ کے آگے آ کے رُکی تھی ازمیر نے باہر نکل کے آئرہ کو باہر نکالا تھا اور اُسے یوں ہی بانہوں میں اُٹھائے بیڈروم میں آیا تھا اُسے نیچے اُتارتے اُس نے ایک نگاہ اُس پر ڈالی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا آئرہ خُمار آلود نگاہوں سے اُسکا گریباں تھام گئی تھی۔۔۔

"آئی وانا ٹچ یو ڈو یو آلسو وانا ٹچ می ٹو "

"I Wanna Touch You, Do You Also Wanna Touch Me"

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر نا چاہتے ہوئے مسکرایا تھا اور آگے بڑھ کے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالا تھا۔۔۔

"مجھے چُھونا چاہتی ہو آنکھیں کھولو اور دیکھو کہ کون ہوں میں "

ازمیر نے ایک ہاتھ سے آئرہ کا چہرہ تھاما اور ایک ہاتھ اُسکی کمر میں ڈالا تھا۔۔۔

"جانتی ہوں می میں ازمی ہو نا تم شوہر ہو نا تم میرے شوہر تو پھر شوہروں والے حق کیوں نہیں جتاتے ہو ہاں؟" آئرہ نے بوجھل لہجے میں کہتے ازمیر کی گردن پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے۔۔۔

"تو تم چاہتی ہو کہ میں تم پہ شوہروں والا حق جتاوں ہاں؟"

" بالکل آئرہ دُرانی چاہتی ہے کہ اُسکا شوہر اُس پہ اپنا حق جتائے" آئرہ ہنستے ہوئے کہتے اپنے لب ازمیر کے لبوں پہ رکھ گئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے میری جان جیسی تمہاری مرضی لیکن صبح اُٹھ کے پچھتانا مت" ازمیر نے خُمار آلود لہجے میں کہتے آئرہ کے لبوں پہ اپنی لبوں کی گرفت مضبوط کر لی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی آج تھوڑا لیٹ آفس آئی تھی دراصل دو دن پہلے ہی اُسکی پھوپھو اپنے بیٹے آیان اور شوہر سمیت پاکستان پہنچ چکی تھیں ایک ہفتے بعد رُوحی اور آیان کے نکاح کی ڈیٹ فکس کر دی گئی تھی۔۔۔

"مس رُوحی ذرا میرے آفس آیئے گا "

رُوحی نے رائم کی بات سُنکر انٹرکام واپس رکھ دیا تھا اور قدم اُسکے کمرے کی جانب بڑھائے تھے۔۔۔

"جی سر آپنے بُلایا تھا؟" رُوحی رائم کو دیکھتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"جی مس رُوحی بیٹھیے مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے آپ سے "

"جی سر بتایئے "

"مس رُوحی دیکھیے میں نے اُس دن جو کچھ بھی کہا تھا شاید میرا طریقہ غلط تھا لیکن ارادہ نہیں رُوحی میں بہت پریکٹیکل بندہ ہوں اپنی فلینگز کا اظہار نہیں کرنا آتا مجھے دوٹوک بات کرنا پسند ہے مجھے میں آپ میں انٹرسٹڈ ہوں اور شادی کا خواہش مند ہوں آپ سے" رائم کی بات سُنتے رُوحی کا دل یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا۔

"سر میں بھی آپ کی طرح ہی دوٹوک بات کرنے کی عادی ہوں بات دراصل یہ ہے کہ آج سے ٹھیک ایک ہفتے بعد میرا نکاح ہے میرے پھوپھوزاد سے سو معاف کریئے گا آپکی یہ خواہش تو پوری نہیں کرپاوں گی میں اور ہاں میرے نکاح میں ضرور آیئے گا انتظار کروں گی میں" رُوحی نے دل جلانے والے انداز میں کہا تھا اِس سے پہلے کہ وہ کمرے سے باہر نکلتی رائم ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتے اُسکی بازو کو اپنی جانب کھینچ گیا تھا۔

"ایسا نہیں ہو سکتا رُوحی تم جانتی ہو شروع دن سے واقف ہو کہ میں پسند کرتا ہوں تمھیں ایسے کیسے کسی اور کا نام اپنے نام کے آگے لگوانے کے لیے تیار ہو گئی تم ہاں یاد رکھنا رُوحی کاظمی رائم دُرانی کے جیتے جی تم کسی اور کی تو نہیں ہو سکتی کسی اور کا ہونے نہیں دُوں گا میں" رائم نے لہجے میں شدتِ جنوں لیے کہا تھا۔

"آپ محبت کرتے ہیں نا مُجھ سے تو چلیے پھر آپ کو اُسی محبت کی قسم آپ میرے نکاح میں کسی قسم کی کوئی روکاوٹ نہیں ڈالیں گے" رُوحی تیز لہجے میں کہتے ہوئے رائم سے اپنی بازو چھڑاتے ہوئے آگے کی جانب بڑھ گئی تھی جبکہ رائم وہی کھڑا تا دیر اُسکی پُشت کو گھورتا رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com

(The Best Novels Website)

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پندرہ قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-15

رائم ٹیریس پہ کھڑا اسوقت اُس دُشمنِ جاں کی یادوں میں مصروف تھا جو بے دردی سے اُسکو ٹھکرا گئی تھی۔رائم نے سوچا نہیں تھا کہ رُوحی اُسکو ریجیکٹ کرے گی اُسنے تو پُورے دل سے اُسے چاہا تھا پُورے دل سے وہ اُسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا لیکن رُوحی نے اُسپہ کسی اور فوقیت دی تھی یہی سوچتے رائم کا روم روم سُلگ رہا تھا سگار سُلگاتے وہ یہی سوچنے میں مصروف تھا کہ کیسے وہ اُسے کسی اور کا ہوتا ہوا دیکھے گا وہ چاہتا تو پل بھر میں اُسے سب سے چھین کر اپنے پاس لے آتا لیکن رُوحی کی دی گئی قسم سوچ کے رُک گیا تھا اسوقت وہ خُود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا وہ اِسی اثنا میں کھڑا تھا جبھی اُسکے موبائل پہ صائم کی کال آنے لگی۔۔۔

"کس لیے فون کیا ہے؟"

رائم سپاٹ لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

"رائم میری جان تو ٹھیک تو ہے نا کب سے تُجھے کالز کر رہا ہوں اُٹھا ہی نہیں رہا؟"

صائم نے پریشان کن لہجے میں کہا تھا۔۔۔

"مرا نہیں ہوں میں زندہ ہوں اور تُجھے کیا لگتا ہے کہ میں مر جاوں گا میں ہاں؟رائم دُرانی ہوں میں جو مجھےِ ایک دفعہ ٹُھکرا دے نا میں دُوبارہ نظرِ کرم تک کرنا پسند نہیں کرتا" رائم تیز لہجے میں گویا ہوا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اچھا یار غُصہ تو مت ہو یار میں نے تو بس ایسے ہی پُوچھ لیا تھا۔۔۔

"کل رات آٹھ بجے تیار رہنا چلیں گے اُسکے نکاح میں بھی تو دیکھوں مجھے ٹُھکرا کے کونسا ہیرا اُسنے اپنی جھولی میں ڈال لیا "

رائم طنزیہ لہجے میں ہنستے گویا ہوا لیکن اُسکی ہنسی کتنی درد بڑی تھی کہ صائم جان گیا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے کل ملتے ہیں پھر "

صائم کی بات سُنتے رائم نے بے دلی سے کال کاٹ دی تھی۔۔۔

★★★

صُبح کے نو بجے جا کے آئرہ کی آنکھ کھلی تھی سر میں درد کی ٹُھیسیں سی اُٹھ رہی تھیں اُسنے مندی مندی آنکھیں کھولتے بیڈ کی دُوسری جانب دیکھا کہ ازمیر کو شرٹ لیس دیکھتے اُسکے دل کی دھڑکنوں نے سرپٹ دوڑنا شروع کر دیا تھا ایک نظر خُود کے حُلیے پہ ڈالی تو کچھ اطمینان ہوا کیوں کے وہ کل رات والے ہی گاون میں ملبوس تھی کچھ پل یوں ہی بیٹھے رہنے کے بعد اُسنے ازمیر کے کندھے کو ہلایا تھا لیکن اُسے ہنوز سویا دیکھ کر وہ زچ ہوتے چلائی تھی جس پہ ازمیر نے بدمزہ ہوتے اپنی آنکھیں وا کیں تھیں۔

"ازمیر اُٹھیں رات کو کیا ہوا تھا ہم دُونوں کے بیچ اور یہ میں آپکے فلیٹ میں کیسے پہنچ گئی ہاں میں تو کلب میں تھی وا؟"واصف کا نام لیتے وہ ٹھہری تھی کہ ازمیر نے طنزیہ مُسکراہٹ لیے چبا چبا کے لفظ ادا کیے تھے۔۔۔

"ہاں ہاں کہہ دو بات پُوری کر واپنی کہ کل رات شو ختم ہونے کے بعد تم اُس بھونڈے واصف کے ساتھ کلب میں مصروف ہوگئی تھی جانتی ہو میں اور تائی جان کتنے پریشان ہوگئے تم لیکر کہ نجانے کہاں ہو گی تم؟"

ازمیر کو طیش میں دیکھتے آئرہ نے لب کو دانتوں تلے دبایا تھا۔۔۔

"ایکچولی کل رات شو ختم ہونے کے بعد میں گھر ہی جانے والی تھی لیکن واصف ضد کرنے لگا کہ اُسکے ساتھ چلوں کلب تو میں منع نہیں کر پائی "

"ظاہر سی بات ہے ہم سے زیادہ تو وہ تمھارا سگا ہے جسکی ہر بات تمھارے لیے پتھر پہ لکیر ہوتی ہے "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیا ہو گیا ہے ازمیر دوست ہے وہ میرا اور آپ کیوں بات کا بتنگڑ بنا رہے ہیں؟"

"میں میں بنا رہا ہوں بتنگڑ ہاں وہ لگتا ہے کیا تمہارا صرف ایک دوست اور میں کون ہوں تمہارا شوہر اور اگر تمھیں معلوم ہو تو شوہر کی ہر بات ماننا بیوی پہ فرض ہے اور میں وارن کر رہا ہوں آئندہ کے بعد تم اُس سے نہیں ملو گی سمجھ تم "

ازمیر لال آنکھیں لیے گویا ہوا تھا۔۔۔

"میرے سوال کا جواب دیں کہ رات کیا ہوا تھا ہمارے بیچ؟"

ازمیر جسکو کچھ پل پہلے غُصہ چڑھا تھا آئرہ کی بات سُنکر بُھک سے اُڑا تھا اور یکدم ہی آئرہ کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اُسکے کان میں سرگوشی نے لگا۔۔۔

"کل رات تمنے میری عزت لوٹ لی بیوی جان "

ازمیر کی بات سُنتے آئرہ پہ حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے تھے وہ ایسی حماقت مر کے بھی نہیں کر سکتی تھی اور یہ سب کیا تھا۔۔۔؟

"ایسا کچھ نہیں ہے مم میں ایسا کچھ نہیں کر سکتی جھوٹ بول رہے آپ "

آئرہ نے حیرانی اور پریشانی دُونوں کے ملے جُلے تاثرات چہرے پہ سجائے کہا۔۔۔

"لو بھئی اب اِس میں جُھوٹ کیا ہے یقین نہیں میری کہی ہوئی بات پہ تو لو خُود دیکھ لو"

ازمیر اپنی گردن پہ موجود نشانات آئرہ کو دیکھاتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"مم میں ایسے کیسے کر سکتی ہوں میں کسی کی عزت کیسے لوٹ سکتی ہوں "

آئرہ کہتے ہوئے جھٹکے سے بیڈ پر سے اُٹھی تھی۔۔۔

"میری جان تمنے کسی اور کی نہیں بلکہ اپنے شوہر کی ہی عزت لوٹی ہے اور اِس میں کوئی قباحت نہیں"

ازمیر نے آئرہ کو مزید تنگ کیا تھا کہ آئرہ اپنی انگلی منہ میں ڈالے سوچوں کے سفر پہ نکل چکی تھی۔۔۔

"مجھے معاف کر دیں ازمیر میں نے آپکا ریپ کر دیا ہے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا تھا کہ آئرہ اُسکو حیرانی سے دیکھ رہی تھی جو مسلسل ہنسے جا رہا تھا۔۔۔

"کیا ہوا ہنس کیوں رہے آپ؟"

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر نے یکدم ہی آئرہ کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے اپنی جانب کھینچا تھا۔۔۔

"میں مذاق کر رہا تھا کل رات ہمارے درمیان کچھ نہیں ہوا تھا میں بس تنگ کر رہا تھا تمھیں"

"لیکن یہ نشان یہ سب کیا ہے؟"

آئرہ ازمیر کی گردن پہ موجود نشانات کو دیکھتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"یہ نشان تو تمنے ہی دیئے ہیں میری جان اس میں تو کوئی جُھوٹ نہیں"

ازمیر کی بات سُنتے آئرہ کا چہرہ ٹماٹر کی طرح لال ہوا تھا نجانے اُسنے کل رات اور کون کونسی حرکتیں کی ہوں گی۔۔۔

"کیا ہوا کس سوچ میں پڑ گئی؟" ازمیر آئرہ کا لال ہوتا چہرہ دلچسپی سے دیکھتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ہاں کچھ نہیں مجھے بُھوک لگی ہوئی ہے"

آئرہ نے کہتے ازمیر کی گہری لو دیتی نگاہوں سے جان چھڑانی چاہی تھی۔۔۔

"اوکے تم فریش ہو جاؤ میں تب تک ناشتہ بناتا ہوں پھر گھر چھوڑ دوں گا تمھیں اور ہاں میں نے کل ہی میسیج کر دیا تھا تائی جان کو کہ تم میرے ساتھ ہو" ازمیر مُسکرا کے کہتے ہوئے منظر سے ہٹ چُکا تھا جبکے آئرہ لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتے ہوئے واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی اِسوقت ڈریسنگ ٹیبل پہ بیٹھی اپنے ہاتھ میں لگی مہندی کو خالی نگاہوں سے تکے جا رہی تھی اُس کے دماغ میں رائم نا چاہتے ہوئے بھی بار بار آ رہا تھا اُسکی اور رائم کی راہیں جُدا جُدا تھیں کئی آنسو اُسکی پلکوں پہ آن ٹھہرے تھے بلڈ ریڈ کلر کی میکسی زیب تن کیے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنائے گہری ہیزل آنکھوں کو مزید دو آتشہ بنائے لبوں کو لال رنگ سے رنگے کانوں میں بھاری آویزے ڈالے گلے میں گلوبند پہنے حنائی ہاتھوں میں بھر بھر چوڑیاں پہنے ماتھے پہ چھوٹی سی بندیا سجائے پاوں میں ریڈ کلر کی ہی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پینسل ہیل پہنے وہ نکاح کے لیے تیار ہو چُکی تھی وہ اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جب رشیدہ بی اندر آئی تھیں۔۔۔

"رُوحی بیٹے تم تیار ہو تو چلیں نکاح کا ٹائم ہو رہا ہے"

"رشیدہ بی پتہ نہیں کیوں لیکن میرا دل بہت گھبرا رہا ہے ایسا لگ رہا جیسا کچھ بُرا ہونے والا ہے"

رُوحی آنکھوں میں نمی لیے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"رُوحی میری جان اچھا سوچو سب اچھا ہو گا میری دل سے دُعا ہے کہ اللہ تمہارا نصیب بہت اچھا اور بُلند کرے آمین ثم آمین" رشیدہ بی کے کہنے پہ رُوحی سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

"ماشااللہ نظر بد سے بچائے میری بچی بہت خُوب صورت لگ رہی ہے"

رشیدہ بی رُوحی کا ماتھا چومتے ہوئے گویا ہوتے اُسکو اپنے ساتھ لیے نیچے کی جانب بڑھ گئی تھیں۔۔۔

★★★

"رُوحی کاظمی ولد رُوحان کاظمی آپکا نکاح آیان خان ولد نعمان خان کے ساتھ باعوض حقِ مہر بیس لاکھ رُوپے طے پایا ہے کیا آپکو قبول ہے؟"

قاضی کی بات سُنتے رُوحی کا سانس جیسے سینے میں اٹک سا گیا تھا نظروں کے سامنے پھر سے رائم کا چہرہ لہرایا تھا آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر بہہ نکلے تھے اِس سے پہلے کہ وہ جواب دیتی یکدم آیان گویا ہوا۔۔۔

"رُکیے قاضی صاحب"

آیان کی بات سُنتے رُوحی نے ایک نظر اُسکے چہرے کی جانب دیکھا جو لال ہوا تھا۔۔۔

"رُوحی یہ سب کیا ہے؟"

آیان نے اپنا موبائل رُوحی کے سامنے کیا کہ موبائل میں موجود تصاویر کو دیکھتے رُوحی کی جان فنا ہوئی تھی رُوحی کی کچھ نازیبا تصویریں جن تصویروں میں اُسکے ساتھ رائم بھی تھا آیان کو سینڈ کر دی تھیں یہ تصویریں اُس دن کی تھیں جس دن رُوحی کلب گئی تھی فاریہ کے ساتھ لوگوں کی آپس میں چہ مگوئیاں شروع ہو چکی تھیں رُوحی نے روتے ہوئے سر کو نفی میں ہلایا تھا مہناز رُوحی کو کھا جانے والی نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میں نے کچھ پُوچھا ہے تم سے کیا ہے یہ سب؟" آیان لال چہرہ لیے چیخا تھا۔۔۔

"میں نہیں جانتی یہ پکچرز کس نے لی ہیں مجھے نہیں معلوم "

"ارے کلموہی تجھے نہیں پتہ تو کیا قبر میں پڑے تیرے ماں باپ کو پتہ ہو گا میں نا کہتی تھی شروع دن سے ہی مجھے اِس لڑکی کے لچھن ٹھیک نہیں لگتے تھے بھئی لو دیکھ لو اب چاند چڑھا کے آگئی ہے "

مہناز کی بات سُنتے رُوحی پھوٹ پھوٹ کے رو دی تھی۔۔۔

رشیدہ بی نے آگے بڑھتے روتی بلکتی رُوحی کو سنبھالا تھا۔۔۔

"ماموں جان معاف کریئے میں یہ شادی نہیں کر سکتا"

آیان سرد و سپاٹ لہجے میں کہتے ایک اور بم گرایا تھا۔۔۔

"چلو بھئی بات ہی ختم ہو گئی یہاں تو ارے میں کہتی ہوں کون کرے گا شادی اس بدنام بدچلن آوارہ لڑکی سے" مہناز بیگم نخوت سے رُوحی کو دیکھتی گویا ہوئی تھیں۔۔۔

"میں کروں گا شادی اس لڑکی سے اور نکاح کے ساتھ ہی رُخصتی بھی ہو گی "

رائم کی آواز سُنتے پُورے ہال میں سناٹا سا چھا گیا تھا رُوحی نے نم ہوتی نگاہیں اُوپر کو اُٹھائی تھیں کہ سامنے موجود اپنے ستمگر کو مُسکراتے دیکھ کر اُس کا دل یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سولہ قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-16

"رائم صاحب آپ ہمارے غریب خانے میں کیسے؟"

ارمغان کاظمی رائم دُرانی کو دیکھتے چونک سے گئے تھے۔۔۔

"ارمغان صاحب میرے خیال سے یہ وقت اِن سب باتوں کے لیے مُناسب نہیں ہے "

رائم کی گھمبیر آواز سُنتے ارمغان نے ماتھا پہ آیا پسینہ صاف کرتے سر کو اثبات میں ہلایا تھا۔۔۔

"قاضی صاحب نکاح پڑھانا شروع کیجیے" رائم کی آواز سُنتے قاضی نے سر کو اثبات میں ہلایا تھا۔

"ایک منٹ ارے بھئی ناجان ناپہچان میں تیرا مہمان یہ والا حساب ہو گیا یہ تو ہم اِسے جانتے پہچانتے نہیں اور اپنی لڑکی کو ایسے کسی ایرے غیرے کے ساتھ بیاہ دیں ہاں؟"

مہناز کی بات سُنتے رائم گہرا مسکرایا تھا۔۔۔

"چُپ کر جاو مہناز چُپ کر جاو ارے اپنی جان اور عزت پیاری ہے معلوم بھی ہے یہ کون ہے؟"

ارمغان کی بات سُنتے مہناز نے کوفت بھری نگاہوں سے رائم کی جانب دیکھا جو یہاں وہاں نگاہیں دوڑا رہا تھا۔

"ارے یہ رائم دُرانی ہے معروف ترین بزنس ٹائیکون دائم دُرانی کا بیٹا ایک اشارہ کرے گا اور ہمیں اس ملک سے ہی باہر پھینکوا دے گا" ارمغان کی بات سُنتے مہناز بیگم گھبرا سی گئی تھیں۔۔۔

"میرے خیال سے آپکو اب معلوم ہو چُکا ہو گا کہ میں کون ہوں تو قاضی صاحب بنا دیر کیے نکاح شروع کیجیے" رائم نے مہناز کی طرف سرد نگاہوں سے دیکھتے کہا تھا۔

★★★

"رُوحی کاظمی ولد رُوحان کاظمی آپکا نکاح رائم دُرانی ولد دائم دُرانی کے ساتھ حقِ مہر با عوض ایک کڑور رُوپے طے پایا ہے کیا آپکو قبول ہے؟"

مہناز اور فاریہ کی آنکھیں تو حق مہر کی رقم سُنکر ہی چندھیا گئی تھیں کہ کیسے اُسکا سویا نصیب جاگ اُٹھا تھا۔

"قبول ہے" رُوحی کانپتے لہجے میں تین دفعہ یہی جُملہ دُہراتے خُود کو رائم کے نام کر گئی تھی۔۔۔

★★★

رُخصتی کے وقت رشیدہ بی سے گلے ملنے کے بعد رُوحی دُنیاداری کے تحت ہی آگے بڑھی تھی تاکہ مہناز کو گلے لگا سکے لیکن وہ سرعت سے پیچھے ہٹی تھیں۔۔۔

"ارے ہٹو پیچھے میں تم جیسی آوارہ لڑکی کو گلے لگانا بھی پسند نہیں کرتی شرم وحیا تو ساری بیچ کھائی ہے تمنے ارے اپنے مرے ہوئے ماں باپ کی ہی عزت کا خیال کر لیتی"

مہناز کی بات سُنتے رُوحی طیش میں آتی غرائی تھی۔۔۔

"بس بہت ہو گیا اب میں اپنے کردار پہ مزید ایک لفظ برداشت نہیں کروں گی سمجھ آئی اور جہاں تک رہی بات اُن تصویروں کی تو میں آپ سبکو بتادوں اُس دن کلب میں شراب مجھے آپ ہی کی لاڈلی بیٹی نے پلائی تھی اور مجھے پُورا یقین ہے یہ تصویروں والا گھناونا کام بھی اِسی کا کیا دھرا ہے"

"بکواس بند کر جھوٹی لڑکی میری بیٹی پہ اپنے کیے گئے کارنامے کا ملبہ ڈالتی ہے تجھے تو میں بتاتی ہوں" مہناز بیگم نے کہتے ہاتھ فضا میں بلند کیا تھا اِس سے پہلے کہ وہ ہاتھ رُوحی کے چہرے پہ پڑتا رائم نے رُوحی کی طرف بڑھا ہوا وہ ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اب یہ لڑکی لاوارث نہیں رہی کہ جسکا جو دل چاہے گا اُسکے ساتھ ویسا سلوک کرے گا اب یہ رائم دُرانی کی عزت ہے بیوی ہے یہ میری اور اپنی بیوی کی عزت کروانا رائم دُرانی کو اچھے سے آتا ہے "
رُوحی تو بس نم آنکھوں سے رائم کو دیکھے جا رہی تھی جو ہمیشہ فرشتہ بنکے اُسکی زندگی میں آیا تھا اُسنے سوچا نہیں تھا جس چاند کو پانے کی اُسنے خواہش کی تھی وہ اِتنی آسانی سے اُسے مل جائے گا۔۔۔
"آئیندہ اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھیے گا ورنہ اگلی دفعہ یہ ہاتھ میں صرف رُوکوں گا نہیں بلکہ توڑ بھی دُوں گا" رائم نے سرد و سپاٹ لہجے میں کہتے جھٹکے سے مہناز کا بازو جھٹکا تھا جو درد سے کراہ کے رہ گئی تھیں فاریہ سُلگتی زہریلی نگاہوں سے رُوحی کی جانب دیکھ رہی تھی جسکا قسمت کا ستارہ پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔۔۔
"تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارا شوہر زندہ ہے ابھی تمہاری طرف بڑھتے ہر طوفان کو پہلے مُجھ سے ٹکرانا ہو گا" رائم نے کہتے ہوئے روتی ہوئی رُوحی کو جھٹکے سے اپنی بانہوں میں اُٹھاتے قدم آگے کی جانب بڑھائے تھے جبکے وہاں موجود ہر شخص رُوحی کی قسمت پہ رشک کر رہا تھا۔۔۔

★★★

دانین اسوقت ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خُود کا جائزہ لے رہی تھی میرون کلر کا پنڈلیوں تک آتا گاؤن پہنے کنڈلے بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑے میک اپ میں ہونٹوں پہ میرون ہی کلر کی لپ اسٹک لگائے آنکھوں میں کاجل کی ایک لکیر ڈالے کانوں میں بڑی بڑی وائیٹ کلر کی بالیاں پہنے اور پاؤں کو بلیک ہائی ہیل پہنے وہ دُرید کے یقیناً آج ہوش اُڑا دینے والی تھی۔۔۔
دانین نے ایک نظر وال کلاک پہ ڈالی جو رات کے ساڑھے آٹھ بجا رہی تھی ساڑھے نو بجے تک اُسے کلب پہنچانا تھا دُرید کی لوکیشن کسی کلب کی شو ہو رہی تھی وہ اپنا موبائل اور کلچ پکڑے نیچے آئی تھی۔۔۔
"دانین کہاں جا رہی ہو اسوقت" ماہ نور نے پورش میں جاتی دانین کو دیکھ کے پوچھا تھا۔۔۔
"ڈونٹ وری مام آپ کے داماد ہی سے ملنے جا رہی ہوں"
دانین نے لبوں پہ جھوٹی مسکراہٹ سجائے کہا تھا کہ ماہ نور نے مطمئین ہوتے مسکرا کے سر کو ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اللہ پاک میرے بچوں کو ہمیشہ یوں ہی خُوش رکھنا آمین ثم آمین "

کہہ کے ماہ نور آگے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

دانین کلب پہنچ چکی تھی کلب میں لڑکے لڑکیاں دُونوں ہی موجود تھے کافی رش تھا سٹیج پہ کئی لڑکیاں اپنے بوائے فرینڈز کی بانہوں میں بانہیں ڈالے ڈانس میں مصروف تھیں تو کچھ سٹیج پہ موجود رقص میں گم تھیں۔۔۔

"میں تیری آنکھوں کا ساحل
میں تیرے دل کے ہی قابل
تو مسافر میں تیری منزل
عشق کا دریا ہے بہتا ڈوب
جا تُجھ سے ہے کہتا آ میری
بانہوں میں آ کے مرا وہ
شرابی کیا شرابی دل میں
جسکے غم نا ہو لُٹ گیا سمجھو
شرابی پاس جسکے ہم نا ہوں
او ساقی ساقی رے ساقی ساقی
آ پاس آ رہ نا جائے کوئی خواہش باقی "

ڈی جے نے سانگ پلے کیا تھا دانین نے لبوں پہ مُسکان سجائے یہاں وہاں نگاہیں دوڑائیں تھیں سامنے صوفے پہ ہی دُرید بیٹھا دیکھائی دیا اُسکے ارد گرد موجود دو لڑکیوں کو دیکھ دانین کو جیلسی کا احساس ہوا تھا۔

"ایکیسوزمی راستہ چھوڑیں گی آپ" دانین نے دُونوں لڑکیوں کو گھورتے ہوئے کہا کہ دُرید دانین کو یہاں دیکھ پہلے پہل تو چونکا لیکن اگلے پل ہی گہرا مسکرایا تھا۔۔۔

"تم کون ہو ہاں ؟"اُن دُونوں میں سے ایک لڑکی دانین کو دیکھتے طنزیہ لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میں اِنکی بیوی ہوں"

دانین نے مُسکرا کے کہا کہ ابکی بار دُونوں لڑکیاں گھبرا کے آگے کی جانب بڑھ گئی تھیں اور دانین دُرید کی شرٹ کا کالر پکڑے اُسے ساتھ لیے دُوسرے کمرے میں داخل ہوئی تھی یہاں اُن دُونوں کے علاوہ اور کوئی موجود نا تھا۔۔۔

"کیا ہوا غُصہ کیوں ہو رہی ہو بیوی ؟"دُرید صوفے پہ براجمان ہنستے گویا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیوں نا غُصہ ہوں ہاں؟ مجھے تو بڑی دھمکیاں دیتے ہو کہ کسی لڑکے سے نا ملوں کسی کو اپنے قریب نا آنے دُوں اور اب یہ سب کیا ہے ہاں؟ شرم نہیں آتی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی اور کی بانہوں میں جُھول رہے ہو" دانین کو غُصہ کرتے دیکھ دُرید دلکشی سے مُسکرایا تھا اُسے دانین کا جیلس ہونا مزہ دے رہا تھا یہی تو چاہتا تھا کہ دانین کو خُود احساس ہو کہ وہ اُسکے لیے کیا معنی رکھتی ہے اپنے دل کے کسی کونے میں موجود دبی چھپی ہوئی محبت کو سامنے لیکر آئے اظہار کرے بس یہی چاہتا تھا وہ۔۔۔

دانین کی جانب دیکھتے دُرید جھٹکے سے اُسکی بازو کھینچ کے اُسے اپنے پاس بیٹھا گیا تھا۔۔۔

"جب بیوی ہی اپنے شوہر کو منہ نہیں لگائے گی تو باہر والی تو لگائیں گی نا "

دُرید کی بات سُنتے دانین خفگی بھری نگاہوں سے اُسے گھورے گئی تھی یکدم ہی یاد آیا کہ وہ یہاں جیلس ہونے نہیں بلکہ دُرید کو سیڈیوس کرنے آئی تھی ٹیبل پہ موجود ڈرنک کی بوتل اُٹھا کے گلاسوں میں انڈیلی تھی دُرید جو مسکرا کے دانین کی جانب دیکھ رہا تھا یکدم موبائل پہ آتی کال کی جانب متوجہ ہوا اور بیک وقت اپنے کلچ سے گولی نکال کے دانین نے دُرید کے گلاس میں ڈالی تھی کہ دُرید کی زیرک نگاہوں سے دانین کی یہ حرکت بھی مخفی نا رہ سکی تھی۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ستارھویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-17

دانین نے گلاس دُرید کی جانب بڑھایا تھادُرید نے گہری نگاہوں سے دانین کی جانب دیکھتے گلاس تھام لیا تھا۔

اِس سے پہلے کہ دانین اپنے گلاس میں موجود ڈرنک کا سپ لیتی فون پہ آتی نتاشا کی کال پہ دُرید کی جانب دیکھا جو ہنوزاپنے موبائل میں مصروف تھا کال اُٹھا کے وہ روم سے باہر نکلی تھی اور بیک وقت دُرید نے اپنے گلاس میں موجود ڈرنک اُٹھا کے سامنے پڑے گُلدان میں اُلٹ دی تھی گُلدان کو واپس سے اپنی جگہ پہ رکھتے وہ خالی گلاس ٹیبل پہ رکھتا اپنی جگہ پہ آکر واپس بیٹھ گیا تھا۔۔۔

★★★

"جی مام میں نے ڈرنک میں میڈیسن ملادی ہے جی بس جا ہی رہی ہوں" ۔دانین نتاشا کی کال بند کرتے اندر کی جانب بڑھی تھی اور دُرید کا خالی گلاس دیکھ کر ایک نظر دُرید پہ ڈالی جو آنکھیں موندے

ہوئے تھالبوں پہ گہری مُسکان آن ٹھہری تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتے اُسکی جانب بڑھی اور اُس کے پاس جا کے بیٹھی تھی اور ایک ہاتھ دُرید کے چہرے پہ رکھا تھا۔۔۔

"کیا ہوا دُرید تم ٹھیک تو ہو نا؟"

"پتہ نہیں کیوں مجھے چکر سے آ رہے نین "

دُرید نے بوجھل آواز میں کہا تھا کہ دانین چہرے پہ گہری مُسکان لیے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"دُرید میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں "

دانین دُرید کے مزید نزدیک ہوتی اُسکے سینے پہ ہاتھ رکھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ہمم کہو نا"

دُرید ہنوز آنکھیں موندے خُمار زدہ لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

"دُرید تمنے کبھی بتایا ہی نہیں کہ مُجھ سے کتنا پیار کرتے ہو تم؟"

دانین دُرید کے سینے پہ اپنا سر رکھتے گویا ہوئی کہ دُرید جو ایکٹنگ کر رہا تھا ایک بار اُسکا دل تیزی سے دھڑکا تھا۔۔۔

"دُرید دیکھو اگر تم مُجھ سے پیار کرتے ہو نا تو سچ بتا دو کہ وہ پاکیمر کہاں ہے؟"

دانین نے اپنی بات ختم کرتے دُرید کے سینے پہ اپنے لب رکھے تھے کہ بیک وقت ہی دُرید اُسکو کمر سے پکڑتے اُسے خُود کے نیچے کیے اُسپر سایہ فگن ہوا کہ دانین حیرت بھری نگاہوں سے اُسے تکے گئی جو لال آنکھوں سے اُسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔

"اوہوں تو یہ وجہ تھی جو مجھے اتنا مگن لگا یا جا رہا تھا اصل میں تو تمھیں یہ پتہ کرنا تھا نا کہ پاکیمر کہاں ہے اسی لیے تمنے میری ڈرنک میں میڈیسن ملائی تھی ہے نا؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید کی بات سُنتے دانین نے حیرت بھری نگاہوں سے اُسے دیکھا تھا تو اُسنے وہ ڈرنک کی ہی نہیں درحقیقت وہ اُسے بے وقوف بنا رہا تھا دانین نے گھبراتے ہوئے نگاہوں کا زاویہ بدلنا چاہا کہ دُرید نے طیش میں آتے اُسکا منہ دبوچ کر اپنے سامنے کیا تھا جسکی بنا پہ دانین درد سے کراہی تھی۔۔۔

"تمھیں تو بس پیسہ چاہیے ہے نا دولت کی لالچ نے تمھیں اِتنا اندھا کر دیا ہے کہ تمھیں ہم سبکی محبت نظر ہی نہیں آ رہی اُسے پاکیمر کی خاطر اپنی پُوری زندگی داؤ پہ لگانے کو تیار ہو تم ہاں؟"

دُرید طیش میں آتا غرایا تھا کہ دانین لال ہوتی آنکھوں سمیت اُسے دیکھے گئی۔۔۔

"چھوڑو دُرید درد ہو رہا ہے مجھے"

"درد درد کا پتہ بھی ہے تمھیں کہ درد ہوتا کیا ہے ہاں؟ جب جب تم مُجھ سے دُور بھاگتی ہو نا اور مجھے اگنور کرتی ہو مُجھ سے نفرت کا اظہار کرتی ہو اُسے درد کہتے ہیں سمجھ آ رہی ہے تمھیں"

دُرید کے چلانے پہ دانین سختی سے آنکھیں میچ گئی تھی۔۔۔

"کیا کہا تھا تمنے کہ میں نے کبھی بتایا ہی نہیں کہ مجھے کتنا پیار ہے تمسے تو میری جان آج میرا کیا گیا ہر عمل تمھیں باور کروائے گا کہ میں اپنی بیوی سے کتنی محبت کرتا ہوں"

دُرید جھٹکے سے اُسکے گاؤن کو ان زپ کر گیا تھا کہ ایک بار سہی معنوں میں دانین کی جان فنا ہوئی تھی اِس سے پہلے کہ دانین کوئی مزاحمت کرتی دُرید جھٹکے سے اُسکا رُخ موڑتا اُسکی کمر پہ اپنا شدت بھرا سُلگتا لمس چھوڑنے لگا تھا کہ دانین اُسکی شدت پہ بے حال ہوتی لبوں کو دانتوں تلے دبا گئی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ لال چہرہ لیے پیچھا ہٹا چند آنسو دانین کی پلکوں پہ آ ٹھہرے تھے وہ گہرے گہرے سانس لیتی اپنا رُخ دُرید کی جانب موڑ گئی دُرید کا ضبط سے لال پڑتا چہرہ دیکھ کے دانین اضطرابی کیفیت میں لبوں کو کچلتے اُسکے نزدیک ہوئی تھی۔۔۔

"دُرید میری بات سُنو دیکھو میرا ایسا مقصد "

اِس سے پہلے کہ دانین اپنا جُملہ مکمل کرتی دُرید نے ٹیبل پہ پڑا گلاس اُٹھا کے زمین پہ دے مارا تھا کہ دانین اپنی جگہ کانپ کے رہ گئی تھی۔۔۔

"دانین کچھ دیر کے لیے مجھے اکیلا رہنا ہے باہر ڈرائیور کھڑا ہو گا میرا اُسے کہو تمھیں گھر چھوڑ دے "

"دُرید میری بات تو سُنو "

"جسٹ لیو می آلون ! "

" Just Leave Me Alone " !

"دُرید لیکن میری بات تو "

"آئی سیڈ لیو جسٹ لیو می آلون ڈیم اٹ "

"I Said Leave Just Leave Me Alone Damit"

دُرید ایک بار پُوری قوت سے دھاڑا تھا کہ دانین چہرے پہ ہاتھ رکھے آنکھوں میں نمی لیے منظر سے ہٹ چُکی تھی۔۔۔

★★★

رائم رُوحی کو ساتھ لیے "دُرانی" مینشن میں داخل ہوا تھا رُوحی رائم کے چوڑے وجود کے پیچھے چُھپی ہوئی تھی۔۔۔

"رائم بیٹا یہ رُوحی تمہارے ساتھ یہ سب کیا ہے ؟"

مشال اور دائم رائم رُوحی کو لاونج میں آتا دیکھ کر گویا ہوئے تھے۔۔۔

"مام ڈیڈ رُوحی بیوی ہے میری"

رائم کی بات سُنتے مشال دائم دُونوں ہی حیرت میں مبتلا ایک دُوسرے کا چہرہ دیکھے گئے تھے۔۔۔

"بیٹے لیکن یہ سب کیا ہے یہ سب ہاں؟"

دائم رائم کی جانب دیکھتا گویا ہوا۔۔۔

"مام ڈید آپ مجھے پانچ منٹ دے دیں میں واپس آکے پُوری بات سمجھاتا ہوں "

رائم کہہ کر رُوحی کا ہاتھ تھامے اُسے اپنے ساتھ لیے قدم اُوپر کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

★★★

"یہ روم اب سے یہ تمہارا بھی ہے وہ سائیڈ ڈراپہ انٹر کام رکھا ہے کچھ بھی چاہیے ہو تو نیچے ملازم موجود ہیں وہ کر دیں گے تم ریسٹ کرو میں کھانا بھجواتا ہوں اوکے "

رائم نے مُسکراتے ہوئے کہا تھا اور قدم روم سے باہر کی جانب بڑھا گیا تھا رُوحی نے ایک نظر اُس روم پہ ڈالی تھی دیکھنے میں یہ روم کافی کھلا کشادہ تھا دیواروں پہ سلور کلر کا پینٹ ہوا تھا کمرے کے وسط میں جہازی سائز کا بیڈ تھا ساتھ ہی خُوبصورت سا ڈریسنگ ٹیبل اور اُسی کے ساتھ واڈروب اور اٹیچ واشروم بیڈ کے دُوسری طرف صوفہ سیٹ رکھا ہوا تھا ساتھ ہی ٹیبل موجود تھا اور ٹیبل کے بالکل ساتھ کاوچ بھی موجود تھا اچانک ہی رُوحی کی نظر بیڈ کے اُوپر لگی رائم کی تصویر پہ پڑی تھی وائیٹ کلر کی شرٹ زیب تن کیے گریباں کے اگلے دو بٹن کھولے وہ انتہائی کاڈیسنگ لگ رہا تھا رُوحی کو ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اِتنا خُوبصورت مرد سارا کا سارا اُسی کا ہے۔اُسے معلوم نہیں تھا کہ دل میں چھُپی ہوئی خواہشیں اِتنی جلدی بھی پُوری ہو جایا کرتی ہیں رُوحی گہرا سانس بھر کے صوفے پہ آن بیٹھی تھی اور نظریں ابھی بھی رائم کی ہی تصویر پہ مرکوز تھیں وہ اِسی اثنا میں بیٹھی تھی جبھی روم کا ڈور ناک ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"یس آجائیں" اجازت ملنے پہ ملازمہ ہاتھ میں کھانے کی ٹرے پکڑے اندر داخل ہوئی تھی اور ٹرے ٹیبل پہ رُوحی کے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔

"میم آپکو کچھ چاہیے ہو تو مجھے بتا سکتی ہیں "

"نہیں تھینک یو کچھ نہیں چاہیے "

رُوحی کے کہنے پہ ملازمہ سر کو اثبات میں ہلا کر باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

رُوحی نے ایک نظر کھانے کی ٹرے پہ ڈالی بریانی تو اُسکی پسندیدہ تھی اور اُسنے تو کل رات سے کچھ کھایا ہی نہیں تھا اور اب بُھوک بھی شدید لگی ہوئی تھی اسلیے تمام سوچوں کو پسِ پُشت ڈالتی وہ کھانے کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔۔۔

★★★

رائم مشال اور دائم کو ساری صورتِحال سے آگاہ کر چُکا تھا دائم مشال رائم کے اِس فیصلے سے خُوش اور مطمئین تھے۔۔۔

"مام ڈیڈ مجھے کام ہے میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں واپس "

رائم کہہ کر پورچ کی جانب بڑھ گیا جبکہ دائم اور مشال ایک دُوسرے کو دیکھ کر مُسکرا دیے تھے۔۔۔

★★★

رائم واپس آیا تو رات کے دس بج چکے تھے مشال اور دائم بھی اسوقت سونے اپنے روم میں چلے جاتے تھے۔رائم تیز تیز قدم اُٹھاتا اپنے روم کی جانب بڑھا تھا۔دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا تھا تو رُوحی کو بیڈ پہ لیٹے پایا جو سو چکی تھی وہ دروازہ بند کرتے اُس تک پہنچا تھا شاید اُسے اِتنی نیند آئی ہوئی تھی کہ وہ بنا چینج کیے بنا جیولری اُتارے ہی سو گئی تھی رائم نے گہری نگاہیں اُسکے خُوبصورت سراپے پہ ڈالی تھیں اور آگے بڑھتے اُسکی کلائیوں کو چوڑیوں سے آزاد کروایا تھا چوڑیاں اُتارتے اُسنے اُسکے ہاتھوں میں لگی خُوب

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

صورت مہندی دیکھی تو مُسکرائے بنا رہ نا پایا تھا چوڑیاں اُتارتے اُسنے ماتھے سے بندیا اُتاری پھر کانوں سے وزنی جُھمکے نکالے کانوں کی سُرخ ہوتی لووں کو اپنی اُنگلی کی پُور سے سہلاتے اُسنے گلے میں پہنا گلوبند اُتارا تھا ساری جیولری سائیڈ پہ رکھتے اُسنے رُوحی کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے ڈوپٹے کے بوجھ سے آزاد کرایا تھا وہ اُسکے اسقدر نزدیک تھی کہ رائم کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا محسوس ہوا تھا وہ بے پناہ خُوبصورت تھی اور اپنے ہی حسن سے لاپرواہ کہ یوں ہی اُسکی بانہوں میں پڑے وہ رائم کو شدید قسم کی گستاخی کرنے پہ آمادہ کر رہی تھی بالاآخر دل کی پُکار پہ لبیک کہتے رائم جُھکا اور رُوحی کے ماتھے پہ اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹا تھا اور احتیاط سے اُسکا سر تکیے پہ رکھتے اُسپہ کمفرٹر ڈالتے ایک آخری اور گہری نگاہ اُسپر ڈالتے وہ منظر سے ہٹا تھا۔۔۔

★★★

جانتی ہوں اپی چھوٹی ہے لیکن شونے مونے ریڈرز میں گھر نہیں ہوں روٹین تھوڑی ڈسٹرب ہوئی وی ہے بس جلدی سے اِسپر اپنا اچھا ریسپانس شو کریں

تاکہ میں جلد ہی نیکسٹ اپی دے سکوں 🎀 💙 !

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اٹھارھویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-18

رُوحی کی آنکھ کھلی تو خُود کو بیڈ پہ سیدھا لیٹے پایا اور کمفرٹر بھی اُوڑھ رکھا تھا وہ کسلمندی سے اُٹھی اور چند پل یوں ہی بیٹھی رہی اچانک ہی اُسکی نظر ہاتھوں پہ پڑی تو اُسکی چوڑیاں غائب تھیں بلکہ چوڑیاں ہی نہیں ساری ہی جیولری غائب تھی اچانک ہی اُسے یاد آیا کہ کل رات اُسکا نکاح ہو چُکا ہے رائم سے اور یہ سارے کارنامے بھی اُسی کے کیے ہوئے ہیں۔ناچاہتے ہوئے بھی لبوں پہ گہری مُسکراہٹ نے ڈیرہ جمالیا تھا وہ ابھی اِسی اثنا میں بیٹھی تھی جبھی دروازہ کھلا تھا اور مشال اندر داخل ہوئی تھی رُوحی مشال کو دیکھتی اُٹھنے لگی تھی کہ مشال مسکراتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"بیٹھی رہو بیٹا مت اُٹھو" مشال کے کہنے پہ رُوحی واپس سے بیٹھی تھی۔۔۔

"دیکھو بیٹا تمھیں ہم سے گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آج سے میں اور دائم تمہارے ماں باپ ہیں تم جیسے چاہو اِس گھر میں رہ سکتی ہو یہ گھر تمہارا بھی ہے اور رائم نے ہمیں ساری بات بتادی ہے ہم بہت خُوش ہیں رائم کے فیصلے سے مجھے تم میری آئرہ کی طرح ہی عزیز ہو"

مشال کے محبت بھرے لہجے پہ رُوحی کی آنکھیں بے ساختہ ہی نم ہوئی تھیں۔۔۔

"اچھا چلو یہ سب چھوڑو دیکھو تم کل رات سے یہی ڈریس پہنے ہوئی ہو میں ابھی آئرہ کا کوئی سوٹ ملازمہ کے ہاتھ بھیجوا دیتی ہوں تم پہن کے فریش ہو جاو اور نیچے آ کے ناشتہ کر لو"

مشال رُوحی کا گال تھپتھپاتے گویا ہوئی تھی کہ رُوحی مُسکرا کے سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

★★★

دُرید اور آئرہ کو بھی رُوحی بہت پسند آئی تھی سب ہی کے ساتھ گھل مل چُکی تھی وہ ناشتے کے ٹیبل پہ بیٹھی ناشتہ کرنے میں مصروف تھی جبھی رائم سامنے سے آتا ہوا دیکھائی دیا تھا رُوحی کی دھڑکنیں یکدم ہی تیز ہوئی تھیں وہ سر جُھکائے ناشتہ کر رہی تھی اور رائم کی لو دیتی نگاہوں کو خُود پہ باآسانی محسوس کر سکتی تھی رائم نے ایک بھرپُور نگاہ اُس پر ڈالی وہ یلو اور وائیٹ کلر کی سمپل قمیض ٹراوزر پہنے بالوں کی اُونچی پُونی ٹیل بنائے بنا جیولری اور میک اپ کے باوجود بھی رائم کے جذبات میں تلاطم برپا کر گئی تھی۔۔۔

"رائم بیٹے تم ناشتہ نہیں کرو گے کیا؟" مشال نے رائم کو دیکھا تھا جو آج تھکا تھکا سا لگ رہا تھا۔۔۔

"نہیں مام رات میں کچھ ضروری کام آ گیا تھا ٹھیک سے سو نہیں پایا تو بس فریش ہو کے سوؤں گا ابھی"

مشال رائم کی بات پہ سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی جب کے رائم رُوحی پہ گہری نگاہ ڈالتا قدم اُوپر کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

"رُوحی بیٹا جاو کے دیکھو رائم کو کسی چیز کی ضرورت نا ہو"

مشال کے کہنے پہ رُوحی دھڑکتے دل کے ساتھ قدم اُوپر کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی کمرے میں آئی تو واشروم سے پانی کے گرنے کی آواز آرہی تھی یقیناً رائم شاور لے رہا تھا رُوحی لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتی کچھ پل وہی کھڑی رہی تھی اچانک ہی رائم باتھ گاون پہنے باہر آیا تو وہ سٹپٹا سی گئی تھی اور اچانک ہی اپنا رُخ دُوسری جانب موڑ گئی کہ رائم رُوحی کا گریز دیکھتے مُسکرائے بنا رہ نا سکا تھا۔۔۔

"مجھے پتہ نہیں تھا کہ تمھیں شرمانا بھی آتا ہے؟"

رائم کی شرارت بھری آواز سُنتے رُوحی دانت پیس کے رہ گئی تھی۔۔۔

"ویسے شرمانے کی وجہ بتا سکتی ہو تم؟"

"آپ آپ پلیز اپنے کپڑے پہنیں پہلے" رُوحی کی بات سُنکر رائم مُسکراتے ہوئے سر کو نفی میں ہلا گیا تھا۔

"پہنے لیے ہیں کپڑے اب اپنا رُخ میری طرف کرو"

رائم کی بات سُنکر رُوحی پلٹی لیکن یہ کیا اُسنے تو صرف پینٹ ہی پہنی تھی شرٹ تو نہیں پہنی تھی۔۔۔

"شرٹ بھی پہنیں نا آپ نے شرٹ کیوں نہیں پہنی؟" رُوحی لال چہرے لیے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"وہ تو تم پہناو گی نا میری جان"

رائم کی بے باک بات سُنکر رُوحی پل بھر کے لیے سٹپٹا گئی تھی اور پھر کمرے سے باہر دوڑ لگانا چاہی لیکن ایسا کر نہیں پائی کیوں کے رائم پہلے ہی اُسے اپنے شکنجے میں قید کر چُکا تھا۔۔۔

"شرٹ پہنائے بنا جا نہیں سکتی تم سو کوشش بھی مت کرو"

رائم کی بات سُنکر رُوحی نے رائم کے ہاتھوں کو جو رُوحی کی کمر پہ بے باکی سے گردش کر رہے تھے ہٹانے چاہے تھے لیکن ایسا کر نا سکی تھی۔۔۔

"چلو اچھی بیویوں کی طرح جلدی سے شرٹ پہناو"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رائم نے شرٹ رُوحی کی جانب بڑھائی کہ رُوحی کانوں کی لو تک سُرخ پڑتے رائم کے برہنہ سینے کو دیکھتے شرٹ تھامتے اُسے شرٹ پہنانے لگی تھی۔۔۔

"ہوگیا اب چھوڑ دیں پلیز" رُوحی کی بات سُنتے رائم مُسکراتے گویا ہوا۔۔۔

"ارے ابھی کہاں ابھی تو تم نے مجھے کوٹ بھی پہنانا ہے تمنے"

"آپ کے ہاتھ ٹوٹ گئے ہیں کیا جو آپ خُود کچھ نہیں کر سکتے"

رُوحی کے زچ ہونے پہ رائم کھل کر ہنسا تھا اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا مشال کے بُلانے پہ رُوحی رائم کو گھورتے قدم نیچے کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ اُس دن کے بعد سے ازمیر سے کوئی سامنا نہیں ہوا تھا جب سے نکاح ہوا تھا ازمیر آئرہ کو لیکر بے چین رہنے لگا تھا اُسکی شدت حد سے سوا تھی وہ آئرہ کو لیکر پہلے سے کئی زیادہ پوزیسسو ہوگیا تھا ابھی بھی وہ "دُرانی مینشن" کے ٹی وی لاونج میں بیٹھا چائے سے لُطف اندوز ہو رہا تھا نظریں یہاں وہاں دوڑاتے وہ آئرہ کی ہی تلاش میں تھا۔۔۔

"تائی جان آئرہ کہاں ہے نظر نہیں آرہی کہی؟"

"ہاں بیٹے وہ اُوپر ہوگی اپنے کمرے میں تم جاو وہاں ہی مل لو اُس سے"

مشال کی بات سُنکر ازمیر سر کو اثبات میں ہلاتا قدم اُوپر کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

★★★

ازمیر آئرہ کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا واشروم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی تو یقیناً آئرہ شاور لے رہی تھی ازمیر صوفے پہ بیٹھتا اُسکے باہر آنے کا انتظار کرنے لگا پندرہ منٹ بعد آئرہ اپنے ہی دھیان میں باہر آئی تھی وہ سکائے بلیو کلر کا لانگ فراک پہنے ہوئے فراک کے بیک پہ لگی زپ بند کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو کے بند نہیں ہو رہی تھی زپ کھلی ہونے کے سبب آئرہ کی کمر واضح

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہو رہی تھی ازمیر کی آنکھوں میں خُماری سی چھانے لگی تھی ازمیر چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا آئرہ کے قریب گیا اور یکدم ہی اُسکی پُشت میں ڈالتا اُسکی کمر کو اپنے سینے سے لگا گیا تھا کہ آئرہ اِس اچانک ہوئی افتاد پہ گھبرا اُٹھی تھی شرم وحیا کے سبب منہ سے الفاظ نکلنے سے انکاری تھے۔۔۔

"میری بیوی اتنی ہاٹ ہے مجھے تو اِسکا اندازہ ہی نہیں تھا" ازمیر بوجھل لہجے میں کہتے ہوئے آئرہ کی کمر پہ اپنے سُلگتے ہوئے لب رکھے تھے کہ آئرہ بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گئی جسم کا سارا خُون سمٹ کے چہرے پہ آگیا تھا جبکہ ازمیر مسلسل اپنے لمسوں سے آئرہ کی جان مشکل میں ڈالے ہوئے تھے کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹا تو آئرہ کی گردن کان کندھوں پہ ازمیر کی شدتوں کے نشان پڑ چکے تھے۔

"اگر آئیندہ کے بعد بھی کبھی زپ بند نا ہو رہی ہو تو بلا جھجھک مجھے بتا سکتی ہو یقین جانو مجھے بند کرتے ہوئے بہت اچھا لگے گا" ازمیر نے بے باک لہجے میں کہتے ہوئے آئرہ کی زپ بند کرتے اُسکی کنپٹی کو چوم لیا تھا۔۔۔

★★★

جانتی ہوں ایپی چھوٹی ہے لیکن شونے مونے ریڈرز میں گھر نہیں ہوں روٹین تھوڑی ڈسٹرب ہوئی وی ہے بس جلدی سے اِسپر اپنا اچھا ریسپانس شو کریں تاکہ میں جلد ہی نیکسٹ ایپی دے سکوں۔ 🎀 💙

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

انیسویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-19

مشال اور دائم اسوقت "میر وِلا" کے لاونج میں بیٹھے چائے سے لُطف اندوز ہو رہے تھے آج وہ دُونوں دُرید ہی کے کہنے پہ رُخصتی کی ڈیٹ لینے آئے تھے۔۔۔

"دیکھو بھئی میر اب ہمیں ہماری امانت سونپ دو تم ہم رُخصتی کی تاریخ لینے آئے ہیں۔" دائم مُسکرا کے گویا ہوا تھا کہ میر اور ماہ نور کے درمیان بیٹھی دانین بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گئی تھی۔

"جی میر بھائی میں بس اب جلد از جلد اپنی بہو کو اُسکے اصل گھر لیجانا چاہتی ہوں "

مشال محبت بھری نگاہوں سے دانین کو دیکھتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آپ لوگوں نے تو میرے دل کی ہی بات کر دی بھابھی دراصل میں اور ماہ نور بھی آپ لوگوں سے اِسی سلسلے میں بات کرنا چاہ رہے تھے "

"تو ٹھیک ہے پھر جلدی سے کوئی تاریخ بتاوں پھر ہم اُسی دن بارات لے آئیں گے "

دائم میر کی جانب دیکھتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"ایک منٹ تایا جان میں ابھی اِتنی جلدی یہ رُخصتی نہیں چاہتی ہوں "

دانین کی بات سُنکر وہ چاروں ہی اُلجھے تھے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیا مطلب بیٹا کیا کہنا چاہتی ہو کھل کر کہو "

مشال نے دانین کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"دراصل میں ابھی ڈیڈی کا بزنس سنبھالنا چاہتی ہوں کچھ کرنا چاہتی ہوں اپنا نام بنانا چاہتی ہوں اپنے پیروں پہ کھڑا ہونا چاہتی ہوں "

دانین کی بات سُنتے دائم گویا ہوا۔۔۔

"بیٹا تمھیں ہماری جانب سے کوئی روک ٹوک نہیں ہے جیسا چاہو ویسے کرو اور بیٹا شادی کے بعد تم اپنے تایا ابو کا بزنس سنبھالنا مجھے بہت خُوشی ہوگی اگر تم بزنس میں میرا اور رائم کا ہاتھ بٹاؤ گی "

دائم کی بات سبھی کو بہت پسند آئی تھی اور دانین کے پاس اب انکار کا کوئی آپشن باقی نہیں رہا تھا اِس لیے اُسنے چُپ چاپ سر کو اثبات میں ہلاتے اپنے کمرے کی راہ لی تھی۔۔۔

"میرے خیال سے اِس ماہ کی پچیس تاریخ بہترین رہے گی ویسے بھی ابھی پُورے دو ہفتے ہیں جو بھی تیاری کرنی ہے ملکر کر لیں گے "

دائم کی بات سُنتے اُن تینوں نے مُسکرا کے سر کو ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

★★★

آئرہ اور راز میر کے دوستوں نے اُنکے نکاح کی خُوشی میں ایک شاندار پارٹی تھرو کی تھی جس میں اُنکے گھر والے بھی انوائیٹڈ تھے آئرہ نے تو ساس سُسر ماں باپ دُونوں ہی کو ساتھ چلنے کا کہا لیکن بقول اُن چاروں کے یہ وقت اُنکے انجوائے کرنے کا ہے اسلیے وہ لوگ ہی جائیں رُوحی رائم اور دُرید دانین بھی ساتھ ہی جارہے تھے دانین نہیں جانا چاہ رہی تھی لیکن آئرہ اور راز میر کے اصرار کرنے پہ تیار ہوگئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی نے ایک نظر شیشے میں خُود کو دیکھا تو حیران رہ گئی وہ ہمیشہ سادہ رہتی تھی اسلیے جب کبھی بھی تیار ہوتی تو بہت پیاری لگتی تھی اسوقت بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی سلور کلر کے کامدار فراک میں لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں صرف سلور کلر ہی کے لمبے آویزے ڈالے پاؤں کو سلور کلر کی ہی ہیل میں قید کیے ہوئے تھی وہ دوپٹہ گلے میں ڈالتی خُود کا جائزہ لے رہی تھی جبھی کمرے میں رائم آتا ہوا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دیکھائی دیا تھا اُسنے سلور اور وائیٹ کلر کے کومبو کا تھری پیس سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا جس میں وہ بہت دلکش دیکھائی دے رہا تھا رُوحی کے خُوبصورت سراپے کو دیکھتے اُسکی گرے آنکھیں میں خُمار کی سی سُرخی اُتر آئی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُسی کی جانب آ رہا تھا اور رُوحی کے دل کی دھڑکن اُسکے ہر بڑھتے قدم پہ بڑھ رہی تھی۔۔۔

"بہت خُوبصورت لگ رہی ہو "

رائم نے جذبات سے بوجھل لہجہ اپنائے کہا تھا اور یکدم ہی اُسکی پُشت میں ہاتھ ڈالتا اُسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا کہ رُوحی لال ہوتے چہرے کے ساتھ نگاہیں جُھکا گئی تھی اِس سے پہلے کہ رائم جذبات میں آ کے کوئی گستاخی کرتا یکدم ہی اُسے رُوحی کی کہی بات یاد آئی تھی۔۔۔

"سر میں بھی آپ کی طرح ہی دوٹوک بات کرنے کی عادی ہوں بات دراصل یہ ہے کہ آج سے ٹھیک ایک ہفتے بعد میرا نکاح ہے میرے پھوپھو زاد سے سو معاف کریئے گا آپکی یہ خواہش تو پوری نہیں کر پاوں گی میں اور ہاں میرے نکاح میں ضرور آیئے گا انتظار کروں گی میں۔۔۔"

یہ بات رائم کے لیے قابلِ برداشت ہر گز نہیں تھی کہ رُوحی نے اُسپر اُس آیان کو فوقیت دی تھی اُسے ٹھکرایا تھا یہی سوچتے اُسکی آنکھیں لال ہوئی تھیں یکدم ہی وہ رُوحی کی کمر سے ہاتھ نکالتا گویا ہوا۔۔۔

"میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں جب تیار ہو جاو تو آ جانا" کہہ کے لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ کمرے سے نکلتا چلا گیا جبکہ رُوحی اُسکی پُشت کو دیکھتے سمجھ نا پائی کہ آخر اُسے کیا ہوا۔۔۔

★★★

دُرید "میر وِلا" کے گیٹ کے آگے گاڑی روکے اُس دُشمنِ جاں کا ویٹ کر رہا تھا جو مسلسل اُسے انتظار کی سُولی پہ لٹکا کے نجانے خُود کیا کر رہی تھی دُرید نے ایک نظر کلائی پہ بندھی اپنی گھڑی پہ جو رات کے سات بجا رہی تھی پارٹی کی ٹائمنگ آٹھ بجے کی تھی وہ اِسی اثنا میں بیٹھا تھا جب اُسے سامنے سے دانین آتی ہوئی دیکھائی دی ایک پل تو اُسے یہی لگا کہ جیسے وقت رُک سا گیا ہے پر یل اور وائیٹ کومبو کی پیروں کو چھوتی قمیض کے ساتھ چوری دار پاجامہ زیب تن کیے دوپٹے کو گلے میں ڈالے پاوں میں بلیک کلر کی ہیلز پہنے کالے کنڈلے بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں میچنگ کے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آویزے ڈالے وہ بہت خُوبصورت لگ رہی تھی وہ گاڑی میں آ کے بھی بیٹھ چُکی تھی جب بھی دُرید اُسے گھورے جا رہا تھا۔۔۔

"چلیں؟"

دانین لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتی دُرید کی جانب دیکھے گئی۔۔۔

"آں ہاں ہاں چلتے ہیں "

دُرید نے ایک گہری نگاہ اُسکے ہوش رُبا سراپے پہ ڈالتے کہا تھا کہ دانین کی ناچاہتے ہوئے بھی ایک نگاہ اُٹھی تھی بلیک اینڈ وائیٹ تھری پیس میں جیل سے بالوں کو سیٹ کیے خُوشبو بکھیرتا وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا سب سے بڑھ کے اُسکی گہری سبز آنکھیں جو مُقابل پہ سحر ساطاری کر دیتی تھیں دانین دل ہی دل میں ماشاءاللہ کہے بنا رہ نا سکی تھی۔۔۔

★★★

ازمیر کو میر وِلا کے آگے کھڑے بیس منٹ سے زیادہ ہو چُکے تھے چیف گیسٹ ہی لیٹ ہوں گے تو باقی کیا سوچیں گے ازمیر سر کو نفی میں ہلاتا گاڑی سے باہر نکلتا قدم اندر کی جانب بڑھا گیا تھا وہ سیدھا پُورے استحاق سے آئرہ کے کمرے میں داخل ہوا تھا کہ اُسکو ڈریسنگ کے سامنے کھڑا دیکھ کے ٹھٹک کے رُکا تھا ڈارک بلیو کلر کی فُل ساڑھی زیب تن کیے بالوں کا سائیڈ پف بنائے پاوں میں بلیو کلر کی ہی ہیلز پہنے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں ڈائمنڈ کا نازک سا سیٹ زیب تن کیے وہ شاید نہیں یقیناً ازمیر کے ہوش اُڑا چُکی تھی آئرہ ازمیر کو دیکھتی دھڑکتے دل کے ساتھ پھر اپنے کام میں مگن ہو گئی تھی دراصل وہ خُود پہ پرفیوم سپرے کر رہی تھی باقی وہ تیار ہو چُکی تھی ازمیر ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتا اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالے اُسکی پُشت کو اپنے سینے سے لگا گیا تھا کہ آئرہ اِس اچانک ہوئی افتاد پہ بوکھلا کے رہ گئی تھی۔۔۔

"لپ اسٹک لائیٹ کرواپنی "

"کیا؟" آئرہ نے نا سمجھی سے ازمیر کو دیکھتے کہا تھا جو اُسکے لال لپ اسٹک سے سجے ہونٹوں کو کسی پیاسے کی مانند دیکھ رہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میں نے کہالپ اسٹک ہلکی کر واپنی ابھی "

"نہیں جی میں ایساکچھ نہیں کرنے والی پُورا ایک گھنٹہ لگاکے تیار ہوئی میں اوراب لپ اسٹک ہلکی کروں "

آئرہ کے منع کرنے پہ ازمیر نے دانت پیستے پُوری شدت سے اپنے لب آئرہ کے لبوں پہ رکھے تھے کہ آئرہ کی آنکھیں ازمیر کی اِتنی شدت کو دیکھتے باہر اُبل کے آنے کو تھیں وہ سانس لینے میں دُشواری محسوس کرتے اُسکے سینے پہ اپنے ننھے ہاتھوں سے مُکے برسانے لگی لیکن چاہ کے بھی اُس دیو ہیکل وجود کو ہٹاکیا ہِلا تک ناپائی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹااور ایک گہری نگاہ اُسکے قیامت برپا کرتے سراپے پہ ڈالی تھی۔۔۔

"لپ اسٹک تم آئندہ ہلکی ہی لگاوگی ورنہ میری جان تمہاری سانسیں بھی میری محتاج ہو جائیں گی "

ازمیر آئرہ کے بھیگے لبوں کی نمی کو اپنے ہاتھ کے انگوٹھے سے چُنتے بے باک لہجے میں گویاہوا تھا کہ آئرہ نے کھا جانے والی نگاہوں سے اُسے گھورتے ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑا ٹشو اُٹھایا تھا۔۔۔

★★★

وہ لوگ پارٹی پہنچ چکے تھے پارٹی بہت ہی شاندار تھی شوبز سٹارز میڈیا رپوٹرز بزنس انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی سبھی لوگ وہاں موجود تھے سب سے پہلے تو آئرہ اور ازمیر نے نکاح کا کیک کاٹا تھا ینگ پارٹی نے کافی ہوٹنگ کی تھی اُسکے بعد آئرہ کے سبھی دوستوں نے اُس سے گانا گانے کی فرمائش کی تھی پہلے پہل تو آئرہ نے انکار کردیا لیکن پھر اُن سبھی کے بے حد اصرار پہ حامی بھرلی تھی۔۔۔

★★★

"اکثر اِس دُنیا میں انجانے ملتے ہیں
انجانی راہوں میں ملکے کھو جاتے ہیں
لیکن ہمیشہ وہ یاد آتے ہیں ہاں اکثر
اِدھ دُنیا میں

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آئرہ مُسکراتے ہوئے سٹیج کے بیچ و بیچ کھڑی مائیک ہاتھ میں پکڑی گنگنا رہی تھی ینگ پارٹی اور آئرہ کے فینز تو ہوٹنگ میں مصروف تھے جبکے ازمیر آئرہ کو گہری نگاہوں سے دیکھنے میں۔۔۔

"آنکھوں سے باتی ہوتی ہے

دھڑکن بھی ساتھ ہوتی ہے

کوئی نا سمجھے یہ عشق کی زُباں"

آئرہ کے کہے گئے جُملوں پہ رائم اور رُوحی کی نظریں بے ساختہ ہی ملی تھیں کہ رُوحی پلکوں کی چلمن گرا گئی تھی۔۔۔

"دھیرے دھیرے سے وہ دِل میں بس جاتے ہیں

چوری چوری سے وہ دل کو چُراتے ہیں پھر ایک

دن وہ بچھڑ جاتے ہیں ہاں اکثر دُنیا میں انجانے

ملتے ہیں انجانی راہوں میں ملکے کھو جاتے ہیں

لیکن ہمیشہ وہ یاد آتے ہیں ہاں اکثر اِس دُنیا میں"

ایکی بار ازمیر کی گہری نگاہوں کی تپش آئرہ کو خُود پہ محسوس ہوئی تھی کہ آئرہ نظروں کا زاویہ بدلتی تیز دھڑکتے دِل کو قابو میں لانے کی ناکام سی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔

"یہ دِل تو پیارے مانگے ہے

سچا دلدار مانگے ہے

جانے محبت ملے کسے کہاں"

آئرہ کے کہے گئے جُملوں پہ دُرید نے دانین کی جانب دیکھا جو جانتے بُوجھتے اُس سے نگاہیں نا ملا پا رہی تھی۔۔۔

"جب اِیسی راتوں میں دیوانے ملتے ہیں

نظریں ٹکراتی ہیں پھر دِل دھڑکتے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چاہتے کے افسانے بن جاتے ہیں ہاں اکثر

اِس دُنیا میں انجانے ملتے ہیں انجانی

راہوں میں ملکے کھو جاتے ہیں لیکن

ہمیشہ وہ یاد آتے ہیں ہاں اکثر اِس دُنیا میں"

★★★

گانا ختم ہوتے ہی آئرہ کی واہ واہ ہوئی تھی جبکے ازمیر لوگوں کا اِتنا ہجوم اُسکے پاس دیکھ کے سخت کوفت کا شکار ہوا تھا کافی لڑکیاں لڑکے اُسکے ساتھ سلیفیز بنا رہے تھے ازمیر کو برداشت نا تھا کہ آئرہ کے پاس بھی کوئی بھٹکے چاہے پھر وہ کوئی لڑکی ہی کیوں نا ہوں وہ اُسے لیکر حد درجہ حساس تھا اُسپر عجیب سا جنون طاری ہو جاتا تھا جب جب وہ اُسے اپنے علاوہ کسی اور کے ساتھ دیکھتا تھا اگر آئرہ کو اُسکی شدتِ محبت سمجھ آجاتی نا تو شاید وہ اپنے نصیب پہ ناز کرتی کافی دیر تک آئرہ جب فری نہیں ہوئی تو تنگ آکر ازمیر باہر چلا گیا گاڑی کے قریب کھڑے ہو کر اُسنے سگریٹ سُلگایا تھا آنکھیں لال تھیں جتنا ٹائم وہ اِن فضولیات کو دیتی اپنے شوہر کو بھی تو دے سکتی تھی لیکن نہیں اُسے اُس سے محبت نہیں تھی جب تو پرواہ کسے ہونی تھی ازمیر لبوں کو بے دردی سے دانتوں تلے دبا گیا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بیسویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-20

مشال اور دائم اسوقت "میر وِلا" کے لاونج میں بیٹھے چائے سے لُطف اندوز ہو رہے تھے آج وہ دُونوں آئرہ ازمیر کو پارٹی میں کہی ناپا کر باہر پورچ کی جانب چلی آئی تھی کہ ازمیر کو گاڑی سے ٹیک لگائے سگریٹ پیتا دیکھ کر آئرہ کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی اُس تک پہنچی تھی۔۔۔

"کیا ہوا ازمیر آپ یہاں اکیلے کیوں کھڑے ہیں؟"

آئرہ نے ازمیر کی جانب دیکھتے کہا تھا جسکی نگاہیں جُھکی ہوئی تھیں۔۔۔

"میں تو شروع سے ہی اکیلا تھا تمھیں شاید اب نظر آرہا ہے۔۔۔ "

ازمیر نے سپاٹ لہجے میں کہتے نگاہیں اُٹھائی تھیں کہ ازمیر کی لال انگارہ ہوتی نگاہوں کو دیکھتے آئرہ نے باقاعدہ جھجھری لی تھی۔۔۔

"ازمیر یہ وقت اِن سب باتوں کا نہیں ہے پلیز اندر چلیے سب ویٹ کر رہے ہمارا۔۔۔"

آئرہ نے کہتے ازمیر کا ہاتھ تھاما تھا اِس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتی ازمیر نے آئرہ کے اُسی ہاتھ کو جھٹکا دیتے اپنی اوو ور کھینچتے آئرہ کی پُشت کو گاڑی سے لگا گیا کہ آئرہ اِس اچانک ہوئی افتاد پہ بوکھلا کے رہ گئی تھی۔۔۔

"ی یہ کیا کر رہے ہیں آپ کوئی دیکھ لے گا۔۔"

آئرہ نے مزاحمت کرتے ہاتھوں سے کہا تھا کہ ازمیر بنا اُسکی بات کا جواب دیئے اُسکی مزاحمت کرتی کلائیوں کو اپنے ایک ہاتھ کی گرفت میں لیتے دُوسرے ہاتھ سے اُسکی کمر کو جکڑے اُسکی سانسوں پہ اپنا تسلط جما گیا تھا ازمیر کے لمس کی شدت نے آئرہ کو بوکھلا کے رکھ دیا تھا مسلسل ضبط کرتے آنکھوں میں نمی سی چھانے لگی تھی ازمیر کچھ پل اپنی من مانی کرتے پیچھے ہٹا تھا اور ایک نظر آئرہ کے لال پڑتے چہرے کی جانب دیکھا جو حیا اور غُصے دُونوں ہی کے سبب لال ہو چُکا تھا۔۔۔

"پلیز چھوڑیں مجھے ازمیر یہ پبلک پلیس ہے ہر گزرتا بندہ ہمیں ہی دیکھ رہا ہے۔۔۔ "

"تو دیکھنے دو مجھے کسی کے بھی دیکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ میں تو چاہتا ہوں ساری دُنیا دیکھ لے کہ تم صرف میری ہو صرف میری۔۔۔"

ازمیر لہجے میں جنوں لیے گویا ہوا تھا اِس سے پہلے کہ وہ پھر سے کسی گستاخی پہ آمادہ ہوتا فون پہ آتی کال دیکھتے کوفت کا شکار ہوتا یس کا بٹن دباتے فون کو کان سے لگا گیا جبکے آئرہ کی کلائیوں پہ ہنوز گرفت قائم تھی۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے میں آدھے گھنٹے تک پہنچ رہا ہوں۔۔۔"

ازمیر نے کہہ کر کال بند کر دی اور آئرہ کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

"چلو گاڑی میں بیٹھو مجھے کسی ضروری کام سے جانا ہے تمھیں گھر چھوڑتا وا وہی سے چلا جاوں گا۔۔۔"

"ازمیر میں خُود آجاوں گی آپ چلے جائیں۔۔۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔
www.kohnovelsurdu.com

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر نے دانت پیستے آئرہ کو بازو سے جکڑتے اندر بیٹھایا تھا کہ آئرہ لال آنکھیں ازمیر کو گھورے گئی اب وہ کر بھی کیا سکتی تھی اِس دیو ہیکل وجود کے سامنے جو لمحوں میں اپنی بے باکیوں سے اُسکی ننھی جان کو مشکل میں ڈال دیتا تھا۔۔۔

★★★

رائم نے ایک نظر رُوحی پہ ڈالی جو کسی آدمی کے ساتھ کھڑی کسی بات پہ مُسکرا رہی تھی رائم کو اس وقت شدید جلن کا احساس ہوا تھا اُسکے سامنے تو اُسکی بولتی ہی بند ہو جاتی تھی اور اب یہاں سب سے کیسے مُسکرا مُسکرا کے باتیں کر رہی ہیں رائم نے کُڑھ کے سوچتے ہوئے قدم اُن دُونوں کی جانب بڑھائے تھے۔۔۔

"رُوحی میرا خیال کے کافی ٹائم ہو گیا ہے اب گھر چلنا چاہیے۔۔۔"

رائم رُوحی کے ہاتھ سے جُوس کا گلاس لیتا اُسے سامنے کھڑے ویٹر کو پکڑا گیا تھا۔۔۔

"ابھی اِتنی جلدی؟ رائم ابھی تو دُرید بھائی اور ازمیر بھائی بھی اِدھر ہی ہیں؟"

"تو وہ یہاں ہیں تو یہ کیا ضروری ہے کہ ہم بھی یہی ہوں میں نے کہا ہے نا چلو تو چُپ چاپ چلو آگے سے مُجھ سے بحث مت کرو سمجھی۔۔۔"

رائم کے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھتی رُوحی مُقابل سے معذرت کرتے رائم کی جانب متوجہ ہوئی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی رائم اُسکا ہاتھ تھامتے اپنے ساتھ لیے قدم باہر کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

★★★

دُرید اپنے چند دوستوں کے ساتھ کھڑا خُوش گپیوں میں مصروف تھا جبھی وہاں دانین چلی آئی تھی۔۔۔

"دُرید اب ہمیں بھی گھر چلنا چاہیے ویسے بھی ازمیر بھائی اور رائم لوگ تو جا چکے ہیں اور ٹائم بھی کافی ہو چُکا ہے۔۔۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید نے دانین کی بات سُنتے اپنی دوستوں کی جانب دیکھتے ایکسیوز کرتے ایک نگاہ دانین کی جانب دیکھا تھا اُسکی آنکھیں نیند کی زیادتی کی وجہ سے لال ہو رہی تھیں دُرید بے ساختہ ہی اُس پر ترس آیا تھا جبھی اُسنے جُھک کے اُسکے ماتھے پہ اپنا لمس چھوڑتے سر کو اثبات میں ہلایا کہ دانین دُرید کا لمس اپنے ماتھے پہ محسوس کرتے ناچاہتے ہوئے بھی مُسکرا دی تھی وہ دُونوں اکھٹے ہی ریڈ کارپٹ پہ چلتے باہر آئے تھے بیک وقت پینسل ہیل پہنے ہونے کے سبب دانین کا بیلنس بگڑا تھا اِس سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہوتی دُرید فوراً سے آگے بڑھتے اُسے اپنی گود میں اُٹھا گیا تھا۔۔۔

"یہ کیا کر رہے آپ دُرید نیچے اُتاریں مجھے سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔"

دانین نے گھبراتے ہوئے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

"تو دیکھ لینے دو سبکو ویسے بھی سبکو معلوم ہے تم دُرید دُرانی کی لٹل فیری ہو بیوی ہو میری اور میں اپنی بیوی کو اُٹھا کے چلوں یا چوموں کسی میں اِتنا دم خم نہیں کہ وہ مجھے اپنی بیوی کے پاس جانے سے روک سکے۔۔۔"

دُرید بے باک لہجے میں بولتا دانین کی جانب دیکھتا اُسے آنکھ مار گیا تھا کہ دانین خُفت کے سبب لال پڑتے چہرے سمیت نگاہیں نا اُٹھا سکی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی رائم کے پیچھے پیچھے ہی اُوپر آئی تھی رائم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے اُسے اُتار پھینکا تھا۔۔۔

"کیا ہوا ہے رائم آخر آپ ایسا بی ہیو کیوں کر رہے ہیں ہاں؟"

رُوحی نے رائم کی جانب دیکھتے کہا جسنے پلٹتے اُسے شر رباز نگاہوں سے اُسے گھورا تھا کہ رائم کا یہ رویہ رُوحی کی سمجھ سے بالا تر تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"یہ تم مُجھ سے پُوچھ رہی ہو کہ کیا ہوا ہے ہاں تمھیں نہیں پتہ کہ کیا ہوا ہے ہمم یا پھر جان بُوجھ کے انجان بننے کی کوشش کر رہی ہو؟"

رائم نے طیش میں آتے رُوحی کا بازو بے دردی سے اپنی گرفت میں لیتے کہا تھا۔۔۔

"مجھے کیسے معلوم ہو گا رائم پلیز چھوڑیں مجھے درد ہو رہا مجھے۔۔۔"

رُوحی نے رندھی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔۔

"تمھیں معلوم ہونا چاہیے ناویسے تو تمھیں سب کچھ معلوم ہوتا ہے ہر بات کا پتہ ہوتا ہے لیکن یہ نہیں پتہ تمھیں کہ تمہارے شوہر کو کونسی بات اچھی لگتی ہے اور کونسی بُری۔۔۔"

رائم ایکبار سرد لہجے میں گویا ہوا اور رُوحی کا بازو چھوڑتے اُسکی کمر جکڑ گیا تھا۔۔۔

"چھوڑیں مجھے رائم آپ پاگل ہو گئے ہیں کیا درد ہو رہا ہے مجھے۔۔۔"

رُوحی نے نم آنکھوں سمیت کہا تھا کہ رائم نے جان بُوجھ کے اپنی سخت کھردری انگلیاں رُوحی کی نازک کمر میں پیوست کی تھیں جسکی بنا پہ رُوحی مزید سسک کے رہ گئی تھی۔۔۔

"درد ہوا نا ہوا نا درد ہاں؟ بالکل ٹھیک اِسی طرح مجھے بھی درد ہوتا ہے تکلیف ہوتی ہے جب تم باقی سبکے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کرتی ہو لیکن میرے ساتھ تو تمہارے چہرے پہ ہر وقت سنجیدگی چھائی رہتی ہے جیسے کے تم مُجھ سے بات کرنا ہی نہیں چاہتی ہو؟"

"ہاں بالکل ٹھیک کہا آپ نے نہیں کرنی مجھے آپ سے کوئی بات نا ہی میں آپ سے کوئی بات کرنا چاہتی ہوں کیوں کے آپ جیسے انسان کی شدت میں برداشت نہیں کر سکتی سمجھ آ رہی ہے آپکو؟"

رُوحی بہتے آنسوؤں سمیت آہستہ آواز میں لیکن غرا کے گویا ہوئی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میری جان یہ شدت پسند انسان ہی تمہارا مقدر ہے اب اور میری شدت کو برداشت کرنے کے علاوہ تمہارے پاس کوئی دُوسرا آپشن بھی تو نہیں۔۔۔"

رائم نے طنزیہ لہجے میں کہا اور پھر یکدم ہی رُوحی کے شربتی لبوں پہ جُھکا تھا کہ رُوحی اُسکی شدت پہ پھڑ پھڑا کے رہ گئی تھی رائم کے لمس میں کہیں نرمی نا تھی صرف شدت ہی شدت تھی وہ اپنا غُصہ جنوں سب کچھ اُسکے لبوں پہ نچھاور کر رہا تھا رُوحی بہتے آنسوؤں کے درمیاں بے دم سی ہوتی اُسکے چوڑے سینے پہ مکّے مارتی اُسے پیچھے ہٹانے کی کوشش میں لگی تھی بالآخر اپنا غُصہ پُوری طرح اُتار لینے کے بعد وہ رُوحی کے نچلے لب پہ دانت گاڑھتا پیچھے ہٹا تھا اور ایک نظر گہری گہری سانسیں بھرتی رُوحی کی جانب دیکھا جو مزید اُسے اپنی جانب مائل کر رہی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا رُوحی شکوہ کرتی نم نگاہوں سے اُسکی جانب دیکھ کر قدم واشروم کی جانب بڑھا گئی تھی کہ رائم اُسکے جانے کے بعد اضطرابی کیفیت میں بالوں میں ہاتھ پھیر کے رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اکیسویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-21

رُوحی کی آنکھ کھلی تو صُبح کے نو بج چکے تھے آج وہ آفس کے لیے لیٹ ہو گئی تھی اُسنے ایک نظر اپنے ساتھ لیٹے ہوئے رائم پہ ڈالی جو جاگتے ہوئے تو کیا سوتے بھی انتہا کا پُرکشش لگتا تھا رُوحی نے گہرا سانس بھرتے اُسے دیکھنا ترک کیا اور اُٹھ کے بالوں کا رف سا جوڑا بناتے قدم واشروم کی جانب بڑھائے تھے بیس منٹ بعد وہ باہر آئی تھی نیوی بلیو کلر کی گھٹنوں تک آتی قمیض اور نیوی بلیو کلر ہی کا ٹراوزر پہنے اُسنے اپنے گیلے بالوں بجائے خشک کرنے کے یوں ہی کھلا چھوڑ دیا تھا لیٹ ہو چکی تھی پہلے ہی اسلیے اُسنے سوچا خُود خُشک ہو جائیں گے ڈریسنگ سے کاجل اُٹھا کے گہری ہیزل آنکھوں میں ڈالا اور شربتی لبوں پہ نیوڈ کلر کی ہلکی سی لپ اسٹک پھیر لی کانوں میں وائیٹ کلر کی چھوٹی سی بالیاں پہنتے اُسنے بلیو کلر کے دوپٹے کو مفلر کی طرح گلے میں ڈالتے پاوں میں وائیٹ کلر کی کیجول سی جُوتی پہنتے خود پہ پرفیوم سپرے کی تھی ڈریسنگ پر سے اپنا موبائل اُٹھاتے اور واڈروب میں پڑا بیگ اُٹھاتے اُسنے ایک آخری نگاہ رائم پہ ڈالی جو ہنوز سویا ہوا تھا قدم نیچے کی جانب بڑھائے تھے وہ ابھی پورچ میں جاتی ہی کہ مشال نے اُسے پُکار لیا تھا۔۔۔

"رُک جاو رُوحی بیٹا پہلے ناشتہ کر لو پھر آرام سے چلی جانا۔۔۔"

"لیکن مام میں آل ریڈی لیٹ ہو چکی ہوں ویسے بھی بُھوک نہیں ہے مجھے سواٹس اوکے۔۔۔"

رُوحی نے عجلت میں کہتے جانا چاہا تھا لیکن مشال نے پھر روک لیا تھا۔۔۔

"میں ایسے نہیں جانے دُوں گی بیٹا تم سارا دن آفس ہوتی ہو کام کرتی ہو اور میں دیکھ رہی ہوں تم اپنا خیال نہیں رکھتی ہو آفس جاتے ہوئے میں نے بہت کم تمھیں ناشتہ کرتے ہوئے دیکھا ہے اسلیے اب سے تم ہر روز ناشتہ کر کے جایا کرو گی اور یہ تمہاری ساس کا حکم ہے چلو اب جلدی سے آجاو ناشتہ ٹیبل پہ لگواتی ہوں میں۔۔۔"

مشال کی بات سُنتے رُوحی بامشکل مُسکراتے اُسکے پیچھے ہولی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی بریڈ سلائس پہ بٹر (مکھن) لگا رہی تھی جبھی رائم خُوشبوں میں رچا بسا نیچے اُترتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل پہ آیا تھا ایک نظر رُوحی کی جانب دیکھا جو ناشتے کی جانب متوجہ تھی رائم کرسی کھینچ کے اُسی کے ساتھ بیٹھا تھا اور ناشتے میں مگن ہوا تھا۔۔۔

"مام میں نے کر لیا ہے ناشتہ میں چلتی ہوں اب آل ریڈی بہت لیٹ ہو چکی ہوں میں۔۔۔"

"ٹھیک ہے بیٹا لیکن جاو گی کیسے ؟"

مشال گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میں چھوڑ دُوں گا مام آپ ٹینشن مت لیں۔۔۔"

"نہیں میں خُود کیب کروا کے چلی جاوں گی۔۔۔"

رُوحی نارمل لہجے میں کہتے جانا چاہا تھا لیکن رائم نے آگے بڑھ کے اُسکی کلائی کو اپنی سخت سنگلاخ گرفت میں لیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میں نے کہا نا میں چھوڑ دوں گا ویسے بھی میں بھی تو آفس ہی جا رہا ہوں۔۔۔"

رائم نے مُسکرا کے کہا تھا لیکن رُوحی جانتی تھی وہ غُصہ تو ہے بس ظاہر نہیں کر رہا اسوقت۔۔۔

"ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاو اللہ کی امان میں۔۔۔"

مشال نے مُسکرا کے کہا تھا جبکے رائم مُسکرا کے رُوحی کی کلائی کو جکڑے قدم پورچ کی جانب بڑھا گیا تھا۔

★★★

"کیا پرابلم ہے آپکے ساتھ میں نے کہا نا نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ۔۔۔"

رُوحی اپنی کلائی چھڑوانے کی ناکام سی کوشش کرتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آئیندہ کے بعد تم یوں گیلے بالوں میں ہر گز باہر نہیں جاوگی سمجھ آئی تمھیں۔۔۔"

رائم رُوحی کے ہلکے نم بالوں پہ نگاہ ڈالتا سرد لہجے میں گویا ہوا تھا کہ رُوحی کو وہ اسوقت شدید کوئی شدت پسند اور اپنی من مانی کرنے والا شخص لگا تھا۔۔۔

"میں نے کہا نا چھوڑیں مجھے نہیں جانا آپکے ساتھ۔۔۔"

رُوحی کے کہنے کی دیر تھی کہ رائم اُسے زبردستی ساتھ لیتے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتے اُس میں بیٹھاتے خُود دُوسری سائیڈ پہ آکر بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کر گیا جبکے رُوحی دانت پیستے اُسے صرف شرر باز نگاہوں سے گھور کے رہ گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ اپنے کسی نئے پراجیکٹ کے سلسلے میں پروڈیوسر سے میٹنگ کرنے کے لیے ریسٹورینٹ میں بیٹھی تھی میٹنگ ختم ہو چکی تو آئرہ نے جانے کے لیے راہ لی لیکن راستے میں واصف سے مڈ بھیڑ ہو گئی۔۔۔

"بہت افسوس ہوا تمہارے بھائی کا سُنکر اللہ پاک درجات بلند کرے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

واصف کا بھائی ایکسیڈنٹ کے بعد فوراً سے کومہ میں چلا گیا تھا اور ابھی ایک ہفتہ پہلے ہی اُسکی ڈیتھ ہو چُکی تھی۔۔۔

"بس کیا کر سکتے ہیں جو اللہ کو منظور خیر تم بتاؤ کہ کیا مصروفیات ہیں آجکل؟"

واصف آئرہ کو گہری نگاہوں سے دیکھتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"کچھ خاص نہیں بس وہی پُرانی روٹین ہے کچھ نئے پراجیکٹس سائن کر لیے ہیں اب دیکھو کب تک شوٹنگ سٹارٹ ہوتی اُنکی"

"ہمم سہی ہے"

واصف نے کہتے ویٹر کو بُلاتے دو کپ کافی کے منگوائے تھے۔۔۔

ازمیر جو اتفاق سے آج اُسی ریسٹورینٹ میں صائم کے ساتھ آیا تھا آئرہ کو واصف کے ساتھ دیکھتے اُسکا غُصہ عود کر آیا تھا۔۔۔

"او تو یہ وجہ تھی میری کالز نا پک کرنے کی میں دو گھنٹوں سے مسلسل کالز کر رہا ہوں تمھیں لیکن تمھیں اُٹھانے کی توفیق نہیں ہوئی"

ازمیر کو دیکھتے آئرہ گھبرا کے کرسی سے اُٹھی تھی۔۔۔

"ازمیر مجھے آواز نہیں آئی کال کی ویٹ میں چیک کر لیتی ہوں"

آئرہ نے اپنا موبائل دیکھا جو سائلنٹ پہ تھا۔۔۔

"ازمیر میرا موبائل سائلنٹ پہ تھا اسلیے پتہ نہیں چل سکا"

آئرہ نے کہا ہی تھا کہ ازمیر لال ہوتے چہرے سمیت اُس کا ہاتھ تھامے باہر کی جانب بڑھ گیا جبکہ صائم نے ایک کرخت نگاہ واصف پہ ڈالی جو لبوں پہ مُسکراہٹ لیے سارا تماشہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیا کر رہے ہیں آپ چھوڑیں میرا ہاتھ مجھے درد ہو رہا ہے ازمیر"

"جواب دو مجھے ایک دفعہ منع کیا تھا نا کہ آئیندہ تم اِس بھونڈے سے نہیں ملو گی پھر بھی ملی تم ہاں میری کہی بات سمجھ نہیں آتی تمھیں"

ازمیر چلایا تھا کہ آس پاس روڈ پہ کھڑے لوگ اُنکی جانب ہی متوجہ ہوئے تھے۔۔۔

"ازمیر میں آپکو ساری بات بتاتی ہوں ایک منٹ"

اِس سے پہلے کہ آئرہ اُسے سب بتاتی سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھتے ازمیر چلاتے ہوئے آئرہ کو سائیڈ پہ کیے خُود سامنے آ چُکا تھا لمحوں کا کھیل تھا آئرہ کی چیخ بے ساختہ تھی آئرہ کی چیخ سُنکر صائم بھی اُن کی طرف دوڑا تھا ازمیر کافی زخمی ہو چُکا تھا صائم نے ازمیر کو سہارا دیتے گاڑی میں بیٹھایا تھا آئرہ بھی ازمیر کے ساتھ پیچھے ہی بیٹھی تھی ازمیر کا سر آئرہ کی گود میں تھا۔۔۔

"ازمیر آپ آنکھیں بند مت کریئے گا ہم بس ابھی ہاسپٹل پہنچ جائیں گے"

آئرہ پریشانی کے عالم میں ازمیر سے مخاطب تھی اُسے معلوم ہی نا ہو سکا تھا کہ کب اُس ستمگر کے لیے اُس کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔۔۔

★★★

ازمیر کو زیادہ چوٹیں نہیں آئیں تھیں سر اور بازو زخمی تھے بینڈیجز ازمیر کی ہو چکی تھیں آدھے گھنٹے بعد اُسے ہوش بھی آ گیا تھا آئرہ کی جان میں بھی جان آئی تھی صائم فارمیسی سے ازمیر کی میڈیسنز لینے گیا ہوا تھا آئرہ روم میں داخل ہوئی تو ازمیر آنکھیں موندے لیٹا تھا چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی وہ اُس تک پہنچی تھی۔۔۔

"اب کیسا فیل کر رہے ہیں آپ؟" آئرہ کی آواز سُنتے ازمیر ہنوز آنکھیں بند کیے لیٹا رہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ازمی پلیز مُجھ سے بات تو کریں نا میں آپ کو سب بتانے والی تھی کہ یہ سب ہو گیا۔۔۔"

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر نے لال انگارہ ہوتی آنکھیں اُسکی آنکھوں میں گاڑھی تھیں کہ آئرہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سُنسناہٹ ہوتی محسوس ہوئی اِس سے پہلے کہ وہ قدم پیچھے لیتی ازمیر یکدم اُسکی کلائی کو جھٹکا دیتے اُسے خُود پہ گرا گیا تھا آئرہ اس اچانک ہوئی افتاد پہ بُوکھلا کے رہ گئی تھی۔۔۔

"یہ یہ کیا کر رہے ہیں ازمیر یہ ہاسپٹل ہے کوئی آ جائے گا پلیز چھوڑیں۔۔۔"

"تو آ جائے ازمیر میر ارسلان بٹ کسی کے باپ سے نہیں ڈرتا۔۔۔"

ازمیر طیش بھرے لہجے میں غرایا تھا کہ آئرہ نے خوف سے خُشک لبوں کو تر کیا تھا اِس سے پہلے کہ آئرہ کچھ کہتی ازمیر اپنی انگلیوں سے اُسکی کمر پہ دباو بڑھاتے گویا ہوا۔۔۔

"کیا کر رہی تھی اُسکے ساتھ ہاں حیثیت کیا ہے میری تمہاری نظر میں شوہر ہوں کے کتا؟"

"ازمیر پلیز۔۔۔" آئرہ نم آنکھوں سمیت چلا اُٹھی تھی۔۔۔

"میں اُس سے ملنے نہیں گئی تھی اتفاق سے مل گیا اُسکے بھائی کی ڈیتھ ہو گئی ہے میں بس اُسی کا افسوس کر رہی تھی۔۔۔"

آئرہ کی بات سُنتے ازمیر نا چاہتے ہوئے بھی نرم ہوا تھا کہ آئرہ نے شکوہ کُن نگاہوں سے اُسکی جانب دیکھتے اُٹھنا چاہا لیکن ایسا کر نہیں پائی کیوں کے ازمیر یکدم اُسکی گردن میں ہاتھ ڈالتا اُسکے لبوں پہ جُھکا تھا اُس کے لمس میں اِتنی شدت تھی کہ آئرہ کی آنکھوں سے آنسووں بہہ نکلے تھے وہ بس اُسکی قربت میں گم ہو کر اپنا غُصہ کم کرنا چاہ رہا تھا لیکن اِس سب میں آئرہ کی جان ہلکان ہو رہی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹا تھا اور ایک گہری نگاہ آئرہ پہ ڈالی جس کا چہرہ غُصے اور خفت دُونوں ہی کے سبب لال ہو چُکا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"فضول سی شرط رکھ دی ہے تمنے کہ رُخصتی دو سال کے بعد ہو گی مُجھ میں اب مزید صبر نہیں اور جس دن میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا نا تو میری جان اُس دن تمہارا یہ سر پھرا شوہر تمہاری جان ہلکان کر کے رکھ دے گا۔۔۔"

ازمیر کی بے باک بات پہ آئرہ کانوں کی لووں تک سُرخ پڑی تھی اِس سے پہلے کہ ازمیر مزید بے باکیاں دِکھاتا صائم کی آواز پہ ازمیر کی گرفت ہلکی ہوئی اور آئرہ بدک کے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

"بھابھی یہ میں میڈیسنز لے آیا ہوں ازمی کی اور آپ دُونوں کے لیے کھانا بھی آپ لوگ کھانا کھالیں پھر میں آپ دُونوں کو گھر ڈراپ کر دُوں گا۔۔۔"

"تھینک یو سو مچ برو۔۔۔"

"یور موسٹ ویلکم بھابھی۔۔۔" صائم کی بات پہ آئرہ مُسکرا دی تھی۔۔۔

★★★

دانین شاور لیکر نکلی تو اُسکے موبائل پہ دُرید کی کال آنے لگی تھی پہلے پہل اگنور کیا لیکن مسلسل کال کرنے پہ وہ یس کا بٹن دبا گئی تھی۔۔۔

"کہاں تھی اِتنی دیر سے کال کر رہا ہوں پک کیوں نہیں کر رہی تھی ہاں؟"

"شاور لے رہی تھی۔۔۔"

بے ساختہ ہی دانین کے منہ سے سچ نکل گیا تھا۔۔۔

"او اکیلے اکیلے مجھے کال کر لیتی تمھیں کمپنی دینے آ جاتا نا۔۔۔"

"بکواس بند کرو واہیات انسان اور کام کی بات کرو۔۔۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دانین کے غُصہ ہونے پہ وہ جی بھر کے ہنسا تھا بچپن میں بھی وہ اُسے یوں ہی تنگ کیا کرتا تھا دانین اُسکے ہنسنے پہ دانت پیس کے رہ گئی تھی۔۔۔

"بات کرنی ہے کہ کال بند کردوں؟" دانین نے دوٹوک کہا تھا۔۔۔

"ارے نہیں میری جان میں بس مذاق کر رہا تھا تم ایسا کرو کے پندرہ منٹ میں تیار ہو جاؤ میں آرہا ہوں شاپنگ پہ چلیں گے۔۔۔"

"شاپنگ پہ کیوں؟" آبرو اچکاتے پُوچھا تھا۔۔۔

"بُھول گئی ایک ہفتے بعد رُخصتی ہے تمہاری اُسکے

بعد تم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنے دُرید کی دسترس

میں آجاؤ گی میں کہیں بھی کسی بھی وقت میں

اپنی لٹل فیری کو جی بھر کے پیار کر سکوں گا"

دُرید کی بے باک سُنتے دانین جیسی بولڈ کانفیڈنٹ لڑکی سر تا پاؤں سُرخ ہوئی دل نے ایک بیٹ مس کی تھی مزید کچھ کہے بنا کال کٹ کر دی تھی جبکے دُرید اُسکی حالت سے لُطف اُٹھاتا مُسکرا کے رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com
(The Best Novels Website)

1. Whatsapp Group Link

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بائیسویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-22

دُرید دانین کو ساتھ لیے اسلام آباد کے سب سے فیمس مال "صفا گولڈ مال" میں داخل ہوا تھا اب صورتِحال کچھ یوں تھی کہ دُرید نے دانین کے سامنے دُنیا جہاں کے برائیڈل ڈریسز رکھ دیئے تھے دانین کو تو اِس سب میں کوئی انٹرسٹ ہی نہیں تھا لیکن دُرید اپنے پُورے انہماک سے دانین کے سامنے رکھے ڈریسز کو دیکھ رہا تھا تینوں برائیڈل ڈریسز ہی تھے اُن میں سے ایک بلڈ ریڈ کلر اور گولڈن کنڑاس کا خُوبصورت لیکن کافی ہیوی لہنگا تھا ایک میرون اور وائیٹ کلر کے کنڑاس کا تھا اور ایک لہنگا سمپل وائیٹ کلر میں تھا دُرید نے ایک نظر دانین کی جانب دیکھا جو اپنے موبائل میں مصروف تھی پھر بلڈ ریڈ کلر کا لہنگا پکڑتے اُسے کی جانب بڑھایا تھا۔۔۔

"یہ ٹرائے کر کے دیکھو کیسا رہا ہے۔"

"لیکن یہ بہت ہیوی ہے۔"

دانین کوفت سے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"جاو جا کے ٹرائے کرو اُسے میں خُود چیک کرونگا۔۔"

دُرید نے دانین کو گھورتے ہوئے کہا کہ دانین لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتی ٹرائے روم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

دانین نے لہنگا تو پہن لیا تھا لیکن بیک (کمر) پہ لگی ڈوریوں کو بند کرنے میں مشکل درپیش آ رہی تھی اِس لہنگے میں وہ کوئی آسمان سے اُتری ہوئی اپسرا ہی معلوم ہو رہی تھی وہ اِسی اثنا میں کھڑی تھی کہ روم کا ڈور ناک ہوا تھا۔۔۔

"دانین تم پہن چکی ہو کیا لہنگا؟"

دُرید کے کہنے پہ دانین گھبرا گئی تھی اسلیے گھبرا کے وہ اپنی برہنہ پُشت کو دیوار سے لگا گئی تھی اِس پل اُسے سمجھ نا آیا کہ وہ کیا جواب دے۔۔۔

"آئی سیڈ اوپن دا ڈور نین۔۔"

" I Said Open The Door Nain "

دُرید دانت پیستے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے مت کھولو میں دروازہ توڑ کے آ رہا ہوں اندر۔۔۔"

دُرید کی دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی دانین نے آگے بڑھ کے دروازہ کھول دیا تھا اور یکدم ہی اپنی پُشت کو پھر سے دیوار سے لگا لیا تھا دُرید جو غُصے میں اندر آیا تھا دانین کو یوں بجلیاں گراتا دیکھ کر غُصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا آنکھوں میں خُماری اُتر آئی تھی دُرید ایک ہی جست میں اُس تک پہنچا اُسکی پُشت میں ہاتھ ڈال گیا تھا لیکن اگلے ہی پل وہ ساری صورت حال سمجھ چُکا تھا کیوں کے دانین کی برہنہ پُشت اُسکی

انگلیوں سے پچ ہوئی تھی اُسکا گریز سمجھ کے وہ مسکرایا تھا اور پھر بنا کچھ کہے جھٹکے سے اُسکا رُخ موڑتے اُسکی پُشت کو اپنے سینے سے لگا گیا اب وہ دونوں شیشے کے سامنے کھڑے تھے دانین پلکوں کی باڑ گرائے ہوئی تھی دل ایک سو بیس کی رفتار سے دھڑک رہا تھا دُرید ڈوریوں کو گرہ لگاتے اُسکے کان پہ جُھکا سرگوشی کرنے لگا۔۔۔

"لٹل فیری تمنے تو پُوچھا ہی نہیں مُجھ سے کہ تم کیسی لگ رہی ہو؟"

دُرید نے شرارت بھرے لہجے میں کہا تھا کہ دانین سُرخ چہرہ لیے نگاہیں اُٹھائے شیشے میں نظر آتے دُرید کو دیکھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کیسی لگ رہی میں؟"

"اِتنی خُوبصورت کہ میرا دل چاہ رہا ابھی اِسی وقت یہی پہ سہاگ رات منالوں۔۔۔"

دُرید نے جذبات سے بوجھل لہجہ اپنائے دانین کی کان کی لو کو چھوتے کہا کہ دانین کا دل یکبارگی سے دھڑک اُٹھا جبکے وہ خُود کانوں کی لووں تک سُرخ پڑی تھی۔۔۔

"چلو اب جلدی سے چینج کر کے باہر آجاوں ایسا نا ہو کہ میں سچ مُچ میں بہک جاوں۔۔۔"

دُرید نے شُوخ بھری نگاہوں سے دانین کو دیکھتے کہا تھا کہ دانین گھبرا کے اُس سے تھوڑا دور ہوئی تھی دُرید جو جانے کے لیے پلٹا تھا یکدم ہی کچھ یاد آنے پہ مڑا تھا دانین جو یہ سمجھ رہی تھی کہ وہ جاچُکا اُسکو مڑتا دیکھ ایک بار پھر سے گھبرائی جبکے قدم پیچھے کی جانب بڑھائے دُرید کو دانین کا خُود سے دُور ہونا قطعی پسند نا آیا جبھی ایک ہی جست میں آگے بڑھتے اُسنے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اپنے سینے سے لگا لیا تھا اب صورتحال کچھ یوں تھی کہ دانین کے دُونوں ہاتھ دُرید کے سینے پہ تھے اور دُرید کا ایک ہاتھ دانین کی کمر میں جبکے وہ دُوسرے ہاتھ سے اُسکی گردن کو پکڑ کے سامنے کیے اُسکی شہہ رگ پہ اپنے ہونٹ رکھتے وہاں اپنے دانت گاڑھ گیا دانین یکدم ہی دُرید کے کندھے جکڑ گئی دُرید چند پل اُسکی گردن پہ جُھکا رہا پھر کچھ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پلوں کے توقف کے بعد پیچھے ہٹتے بنا کچھ کہے روم سے باہر نکل گیا جبکے دانین اپنے دل کی پاگل ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالنے میں مصروف ہو چکی تھی کچھ پلوں کے توقف کے بعد دانین وہی لہنگا ہاتھ میں پکڑے باہر آئی تھی دُرید نے وہی لہنگا چوز کیا تھا اُسکے لیے لہنگا لیتے اب وہ جیولری اور شوز لینے کی غرض سے آگے کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔۔

★★★

آئرہ ازمیر کو لیے "میر وِلا" میں داخل ہوئی تھی ماہ نور میر کو یوں زخمی دیکھتے گھبراتے ہوئے اُن کی جانب بڑھی تھیں۔۔۔

"کیا ہوا یہ ازمی کو ہاں کیسے ہوا بیٹا تم ٹھیک تو ہو نا؟"

ماہ نور پریشانی کے عالم میں گویا ہوئی تھیں۔۔۔

"مام میں بالکل ٹھیک ہوں چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اب ٹھیک ہوں۔۔۔"

"کیا ایکسیڈنٹ کیسے ہوا یہ سب ہاں؟"

"چچی جان ازمیر اب ٹھیک ہیں آپ پریشان مت ہوں۔۔۔"

آئرہ ماہ نور کو تسلی دیتے ہوئے گویا ہوئی تھیں۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے بیٹا تم اِسکو روم میں لے کے جاو میں اِس کے لیے ہلدی والا دُودھ لیکر آتی ہوں اِس سے آرام ملے گا اِسے۔۔"

ماہ نور کے کہنے پہ آئرہ سر کو خم دیتی ازمیر کو اپنے ساتھ لیے اُوپر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

"اب کیسا فیل کر رہے ہو بیٹا؟"

"جی مام میں اب بہتر ہوں پریشان مت ہوں آپ۔۔"

ازمیر مُسکرا کے گویا ہوا تھا۔۔۔

"اچھا چچی جان میں چلتی ہوں اب آپ دھیان رکھیے گا اِنکا۔"

آئرہ نے ازمیر کی طرف دیکھنے سے گریز کیا تھا۔۔۔

"نہیں رُکو ابھی نہیں جاسکتی تم۔۔"

"کیوں نہیں جاسکتی ہوں؟"

"میرے لیے چکن کا سوپ بنادو دل کررہا ہے پینے کا۔۔"

ازمیر کی بات سُنکے آئرہ حیراں ہوئی تھی۔۔۔

"بیٹا اُسے کہاں آتا ہے یہ سب تم جانتے تو ہو جانے دو اُسے میں بنادیتی ہوں تمھیں یا گھر میں کتنے کُک ہیں کہتے ہو تو اُنسے کہہ کر بنوادیتی ہوں اپنے بیٹے کو۔۔"

"مام مجھے نا آپ کے ہاتھ کا پینا ہے نا ہی ملازموں کے ہاتھ کا مجھے میری بیوی کے ہاتھ کا بنا سوپ پینا ہے کوئی مسلہ ہے کیا اِس میں؟"

ازمیر جھنجھلاتے گویا ہوا تھا اِس سے پہلے کہ ماہ نور کچھ کہتی آئرہ گویا ہوئی۔۔۔

"چچی جان اٹس اوکے میں بنادیتی ہوں۔۔"

"لیکن تم کیسے بناؤ گی بیٹے تمھیں نہیں آتا ہے۔"

"چچی جان یوٹیوب سے دیکھ کر بنالوں گی آپ لوگ بیٹھیں میں لیکر آتی ہوں۔۔"

آئرہ ایک نظر ازمیر پہ ڈال کر کہتی باہر کی جانب بڑھ گئی جبکے ازمیر اُسکے جاتے ہوئے چاہ کے بھی اپنی مُسکراہٹ چُھپا نا پایا تھا۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"آئرہ بی بی آپ یہاں کیا کر رہی ہیں چھوٹے صاحب نے دیکھ لیا تو بہت ڈانٹیں گے ہمیں۔۔"

کیچن میں موجود ایک میڈ آئرہ کو کچن میں آتا دیکھ کے گویا ہوئی تھی۔

"تمہارے چھوٹے صاحب ہی نے بھیجا ہے مجھے یہاں اِس لیے جلدی سے فریج میں سے چکن نکال کے دھو دو اور مجھے پریشر کُکر نکال دو۔۔"

آئرہ کی بات سُنکے میڈ لبوں پہ دبی دبی سی مُسکراہٹ لیے سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ نے جیسے تیسے کر کے سوپ بنا ہی لیا تھا اب ٹرے میں رکھے اُوپر کی جانب جا رہی تھی دروازے پہ پہنچ ناک کیا تھا۔۔۔

"یس آجائیں۔۔"

آئرہ کو اندر آتا دیکھ کے ازمیر کے لبوں پہ دھیمی سی مُسکان در آئی تھی۔۔۔

"تمھیں ہمارے کمرے میں آنے کے لیے میری اجازت کی بھی ضرورت نہیں آئری۔۔"

ازمی کے آئری کہنے پہ آئرہ کا دل دھڑکا تھا کیوں کے وہ اُسے تب ہی ایسے بُلاتا تھا جب اُسے اُسپر حد سے زیادہ پیار آیا ہوا ہو۔۔۔

"میں نے بنا دیا ہے سوپ آپ پی لیں میں اب جا رہی ہوں کافی ٹائم ہو گیا ہے ماما پریشان ہو رہی ہوں گی۔۔"

"کوئی بات نہیں میں کال کر کے بتا دُوں گا کہ آج آپ کی بیٹی اپنے شوہر کی خدمت میں مصروف ہے۔۔"

ازمیر کے کہنے پہ آئرہ نے ایک نگاہ اُسپر ڈالی جو پیار بھری نگاہوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"چلو آؤ بنایا ہے تو پِلا بھی دو اپنے ہاتھوں سے۔۔"

"او ہیلو ایکسیڈنٹ میں آپ کے ہاتھ نہیں ٹوٹ گئے جو آپ خُود سوپ بھی نہیں پی سکتے چُپ چاپ خُود پی لیں مُجھ سے نہیں ہوتیں یہ تیمارداریاں۔۔"

آئرہ نے اُسے ہری جھنڈی دیکھائی تھی۔۔۔

"بہت ناشکری لڑکی ہو تم ویسے شوہر نے اپنی جان پہ کھیل کے تمھیں بچایا ہے اور تمھیں ذرا سا بھی احساس نہیں ہے میرا"

ازمیر خفا سے لہجے میں گویا ہوا کہ آئرہ نا چاہتے ہوئے بھی اُسکی جانب بڑھی تھی اور اُسکے سامنے بیٹھی تھی سوپ کا باول پکڑتے چمچ میں سوپ ڈال کے اُس کے منہ کے سامنے کیا کہ ازمیر مُسکراہٹ ہوتے منہ کھول گیا سوپ پلا دینے کے بعد آئرہ جانے کے لیے بیڈ سے اُٹھنے ہی لگی کہ ازمیر نے اُسکی بازو کو جھٹکے سے اپنی اوور کھینچا تو وہ سیدھا اُسکے اُوپر آن گری تھی رف سا بنا بالوں کا جُوڑا کھل گیا جبھی کچھ بال اُسکے چہرے پہ آن گرے تھے ازمیر بے خُودی میں اُس کے چہرے پہ آئے بالوں کو ہٹانے لگا آئرہ نے اُٹھنا چاہا لیکن ازمیر کی سخت گرفت نے ایسا ہونے نہیں دیا۔۔۔

"تمنے آج اپنے شوہر کی اِتنی خدمت کی ہے تو اِسکا کچھ انعام تو بنتا ہے نا؟"

ازمیر آئرہ کے لبوں کو گہری نگاہوں سے دیکھتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"کیسا انعام؟"

آئرہ کے کہنے پہ ازمیر مُسکراتے ہوئے اُسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لے گیا تھا۔۔۔

★★★

باقی ساری اقساط کا لنک۔

https://www.kohnovelsurdu.com/2024/11/shiddat-e-muhabbat-season-2-by-nazia-rajpoot.html

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تئیسویں قسط

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode-23

رُوحی کی آنکھ کھلی تو صُبح کے نو بج چُکے تھے اُس نے کسلمندی سے نگاہیں بیڈ کے دُوسری جانب جمائیں تھیں رائم وہاں موجود نہیں تھا مطلب کے وہ آفس جا چُکا تھا رُوحی ایک گھنٹہ لیٹ تھی کل رات بھی اُس کی آنکھوں میں کٹی تھی اُسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا رائم کا رویہ ہنوز سرد تھا اُسنے بھی کوئی خاص بات نہیں کی کیونکے رائم کا کچھ پتہ نہیں چلتا تھا کہ کب اُسے کوئی بات بری لگ جائے رُوحی یہاں آکر جسمانی طور پہ تو سکون میں تھی لیکن ذہنی اذیت ہنوز قائم تھی آفس میں بھی وہ اپنا بیسٹ دیتی تھی لیکن اُسے سکون نہیں مل رہا تھا اور اُسے سکون تب ہی ملنا تھا جب وہ اپنے باپ کی محنت کی کمائی کو یوں غلط ہاتھوں میں ناجانے دے اُسے یاد آیا کہ آج گیارہ بجے اُسے اپنے بابا کے لائر سے ملنا تھا لہذا وہ جلدی سے اُٹھی اور واڈروب سے اپنے لیے بلیو جینز اور انگوری رنگ کا گھٹنوں تک آتا فراک نکالتے وہ واشروم میں جابند ہوئی پندرہ منٹ بعد وہ باہر نم بالوں سمیت باہر آئی تھی گہری ہیزل آنکھوں میں کاجل ڈالتے اُسنے لبوں کو ریڈ کلر سے ہائی لائیٹ کیا تھا اور ڈریسنگ پہ پڑتے وائیٹ کلر کے چھوٹے سے ایئر رنگز اُٹھاتے کانوں میں ڈالتے اُسنے خُود پہ پرفیوم سپرے کی تھی نم بالوں کو دیکھتے رائم کی بات یاد آئی تھی۔۔۔

"آئیندہ کے بعد تم یوں گیلے بالوں میں ہر گز باہر نہیں جاو گی سمجھ آئی تمھیں۔۔"

لیکن اگلے ہی پل وہ اپنی سوچ کو جھٹکتے بیڈ پہ پڑا وائیٹ کلر کا سٹالر اُٹھا کے گلے میں ڈالتی پاوں میں بلیک کلر کے فلیٹ سے شوز پہنتی سائیڈ ڈرا سے اپنا موبائل اُٹھا کے بیڈ پر سے بیگ لیتی قدم نیچے کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی جب آفس پہنچی تو دس بج چُکے تھے آج وہ پُورے دو گھنٹے لیٹ تھی اُسنے لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتے نگاہ رائم کے آفس کی جانب اُٹھائی تھی وہ آفس میں نہیں تھی اُسنے شُکر کا کلمہ پڑھتے قدم اپنے آفس کی جانب بڑھائے تھے اُسے آفس میں بیٹھے ہوئے ابھی بیس منٹ ہی گزرے تھے کہ ملازم اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

"میم میٹنگ روم میں میٹنگ سٹارٹ ہو چُکی ہے سارا اسٹاف وہی موجود ہے آپ بھی آجائیے۔۔"

اُسنے تشکر بھری نگاہوں سے اُسے بیس سالہ لڑکے کو دیکھا جسنے اُسنے میٹنگ کی یاد دلائی تھی کیوں کے وہ بُھول چُکی تھی کہ آج کوئی میٹنگ بھی ہے۔

"ٹھیک ہے تم چلو میں آرہی ہوں"

ملازم سر کو اثبات میں ہلا کے باہر نکل گیا جب کے رُوحی نے گہرا سانس بھرتے قدم میٹنگ روم کی جانب بڑھائے تھے۔۔۔

★★★

رُوحی جب روم میں آئی تو تقریباً سارا اسٹاف وہی روم میں موجود تھا اُسنے ایک نظر رائم کی جانب دیکھا جو اُسے گہری نگاہوں سے گھورنے میں مصروف تھا رُوحی اچھے سے جانتی تھی کہ رائم وقت کا پابند بھی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور کام کے معاملے میں کوتاہی برداشت نہیں کرتا لہذا اُسنے قدم آگے کی جانب بڑھائے تھے اور اپنی سیٹ سنبھالی تھی ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ تحریم کھا جانے والی نگاہوں سے اُسے گھورتے گویا ہوئی تھی۔

"مس رُوحی ٹائم دیکھا ہے آپ نے اِس ٹائم کون آفس آتا ہے ہاں؟"

تحریم کا لہجہ نفرت بھرا تھا کہ رُوحی خُشک لبوں کو تر کرتی گویا ہوئی۔۔۔

ایکچولی وہ آج میری آنکھ دیر سے کھلی اسلیے میں لیٹ ہو گئی بٹ نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہو گا مس تحریم

تحریم کی جب سے پرموشن ہوئی تھی تب سے اُس میں پہلے سے بھی زیادہ غرور آگیا تھا۔۔۔

"مجھے یہ لیم ایکسیوز نہیں سُننے آپ کے مس رُوحی آپ یہ میٹنگ اٹینڈ نہیں کر سکتیں جائیے یہاں سے اور اگر واقعی یہاں جاب کرنی ہے آپ نے تو آئندہ سے لیٹ مت آیئے گا۔۔"

اِتنی تذلیل پہ رُوحی کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا تھا ایک نظر رائم پہ ڈالی جو بجائے کچھ کہنے انجان بنا اپنے موبائل میں مصروف تھا رُوحی لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلتی اُٹھ کھڑی ہوئی تھی اور تیز تیز قدم اُٹھاتی وہاں سے واک آوٹ کر گئی تھی رُوحی کے جاتے ہی رائم نے شرر باز نگاہوں سے تحریم کو گھورا تھا۔

"مس تحریم اِس کمپنی کا باس میں ہوں آپ نہیں یہ اختیار میں نے کسی کو نہیں دیا کہ وہ یوں میرے ورکرز کو بے عزت کر کے نکالے آئندہ سے احتیاط کریئے گا ورنہ میں بُھول جاوں گا کہ آپ اِس کمپنی کی چیف فائینینشنل ہیں۔۔۔"

رائم سرد و سپاٹ لہجے میں گویا ہوتے منظر سے ہٹا تھا جبکہ تحریم کے دل میں موجود رُوحی کے لیے نفرت مزید بڑھی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رُوحی جب میٹنگ روم سے باہر آئی تو سوا گیارہ بج رہے تھے اُس نے لائر سے بھی ملنے جانا تھا لہذا وہ اپنے آفس میں پہنچ کے اپنا بیگ اور فون پکڑتے باہر کی جانب بڑھ گئی تھی رائم روم سے باہر آتے سید ھا رُوحی کے آفس کی جانب بڑھا لیکن وہاں رُوحی موجود نہیں تھی اُسنے پریشانی کے عالم میں اپنے ماتھے کو مسلا تھا موبائل پاکٹ سے نکالتے اُسے کال ملائی لیکن رُوحی کا نمبر بند جارہا تھا۔

"ڈیم اِٹ پک اپ دا کال رُوحی۔۔"

رائم نے دُوسری بار نمبر ملایا جو ہنوز بند ملا تھا۔

"نجانے کہاں گئی ہوگی نمبر بھی بند جارہا ہے اُس کا۔۔"

رائم اِسی اثنا میں کھڑا تھا جب اچانک سے اُسکے نمبر پہ ٹیکسٹ آیا تھا۔۔۔

"آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے ایک ضروری کام سے باہر جانا پڑ گیا ہے رات تک آجاوں گی۔۔ "

رُوحی کا میسیج پڑھتے رائم کے ماتھے پہ بل پڑے تھے رائم نے میسیج کا جواب دیئے بغیر دُوبارہ کال ملائی تھی لیکن اِس بار کال کٹ کردی گئی تھی۔۔۔

"رات میں ملو تم مجھے بندوبست کرتا ہوں تمہارا۔۔ "

رائم نے واٹس ایپ کھولتے میسیج ٹائپ کرتے رُوحی کو سینڈ کرتے غُصے میں بُھناتے ہوئے قدم اپنے آفس کی جانب بڑھائے تھے۔

★★★

"جی اظہر انکل آپ نے مجھے اتنا ار جنٹلی بُلوایا کوئی خاص کام تھا کیا؟"

"ہاں بیٹی مجھے تم سے چند ضروری باتیں کرنی تھیں اور اب وقت آگیا ہے کہ تمھیں سچ سے آگاہ کردیا جائے"

"کیسا سچ اظہر انکل؟"

رُوحی نے حیرانی سے اُنکی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"بیٹا تمہارے بابا رُوحان کاظمی بہت اچھے انسان تھے ہم دُونوں کلاس فیلو تھے اور بہت اچھے دوست بھی اُنھوں نے اپنے مرنے سے کچھ ٹائم پہلے ہی اپنی وصیت میں اپنی ساری جائیداد تمہارے نام لکھوائی تھی تو اب وصیت کے مطابق اُنکی تمام جائیداد کی مالک اُنکی بیٹی یعنی تم ہو۔۔۔"

اُنکی بات سُنتے رُوحی کا مرجھایا کھل اُٹھا تھا۔۔۔

"تھینک یو سو مچ انکل اظہر آپ سوچ بھی نہیں سکتے آپ نے مجھے کتنی بڑی خُوشخبری سُنائی ہے میں تو ویسے بھی اِتنی پریشان تھی کہ اکیلے کیسے تایا ابو کا سامنا کروں گی اُن لوگوں نے مُجھ سے میرا سب چھین لیا ہے لیکن اب مجھے اُمید کی ایک کرن دیکھائی دی ہے اور انشااللہ مجھے میرا اللہ پہ پُورا یقین ہے جس نے مجھے آج یہ دن دیکھایا ہے وہ آگے جاکے بھی مزید بہتریاں کرے گا "

رُوحی مُسکرا کے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"دیکھو رُوحی بیٹا ابھی تم یہ سب اپنے تایا کو نہیں بتاسکتی وہ لوگ بہت شاطر ہیں وہ لوگ تمہارے ساتھ کچھ بُرا بھی کرسکتے ہیں تمھیں کچھ وقت مزید رُکنا ہوگا اُسکے بعد تم جیسا چاہو گی ویسا کرلیں گے "

"جی انکل آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ بے فکر رہیے میں جانتی ہوں اب مجھے کیا کرنا ہے "

رُوحی مُسکرا کے کہتے گہری سوچ میں غرق ہوچکی تھی۔۔۔

★★★

دانین اسوقت اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی جب کے اُسکے قریب ہی دو مہندی آرٹسٹ موجود تھیں کل رات دانین اور دُرید کی مہندی تھی اُس سے اگلے دن بارات اور پھر ولیمہ مہندی آرٹسٹ نے اُسکے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سامنے نئے نت مہندی کے ڈیزائن نکال کے رکھ دیئے تھے دانین کو اِس سب میں ذرا برابر بھی دلچسپی نا تھی اِس سے پہلے کہ وہ اُنھیں منع کرتی اُسکے موبائل پہ دُرید کی کال آنے لگی تھی وہ اُن دُونوں سے ایکسیوز کرتی کمرے سے باہر آئی تھی اور یس کا بٹن دبایا تھا۔۔۔

"مہندی آرٹسٹ کو میں نے خُود بھیجا ہے اُنھیں منع کرنے کی جرات مت کرنا میں نے ڈیزائن واٹس ایپ کر دیئے ہیں جلدی سے مہندی لگوالو اور مہندی کا ڈریس جیولری وہ سب کل ٹائم سے تمہارے پاس پہنچ جائے گا۔۔"

دُرید نے کہہ کر کال ڈسکینکٹ کر دی تھی جبکے دانین فون کو گھور کے رہ گئی تھی کیسا بندہ تھا وہ ہر وقت بس اپنی چلانا چاہتا تھا اپنی من مانی کرتا تھا دانین اِسی اِثنا میں کھڑی تھی جب اُسکے موبائل پہ نتاشا کا وائس نوٹ آیا تھا۔۔۔

"میں پاکستان آچکی ہوں اپنے اپارٹمنٹ میں رُکی ہوئی ہوں تم جیسے ہی فری ہو مُجھ سے ملنے آو میں تمھیں لوکیشن بھیج دُوں گی۔۔"

وائس نوٹ سُنکر دانین "اوکے" کا میسیج ٹائپ کر کے نتاشا کو سینڈ کر گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی گھر میں داخل ہوئی تو شام کے سات بج چُکے تھے لائرہ سے مل لینے کے بعد وہ اپنی بیسٹ فرینڈ ماہا کے گھر چلی گئی تھی ماہا کی فیملی دو دن کے لیے شہر سے باہر گئی ہوئی تھی رُوحی ماہا سے مل لینے کے بعد کافی ریلیکسڈ فیل کر رہی تھی دن کا کھانا بھی اُسنے ماہا کے ساتھ ہی کھایا تھا ماہا نے رُوحی کی فیورٹ ڈش بنائی تھی جبکے رات کا ڈنر دُونوں نے باہر کیا تھا ماہا نے کافی ساری سلیفیاں بنائی تھیں اور انسٹا پہ پوسٹ کی تھیں اور اب ڈنر کر کے ماہا نے رُوحی کو اُسکے گھر ڈراپ کر دیا تھا رُوحی تیز قدموں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی تھی ملازمہ سے اُسے معلوم ہوا تھا کہ مشال اور دائم کسی ڈنر کے لیے انوائیٹڈ تھے وہ گھنٹہ پہلے وہاں کے لیے نکل گئے تھے آئرہ کسی شو میں انوائیٹڈ تھی دُرید تو آجکل اپنی شادیوں کی تیاری میں مصروف تھا تو کم ہی گھر پہ پایا جاتا تھا جبکے رائم کو گھر آئے آدھا گھنٹہ بیت چُکا تھا رُوحی کمرے میں داخل ہوئی تو رائم موجود

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں تھا اُس نے شُکر کا کلمہ پڑھتے بیگ اور موبائل کو سائیڈ پہ رکھتے واڈروب میں سے اپنے لیے نائیٹ سوٹ نکالتے جو بلیک کلر کا تھا واشروم کی راہ لی تھی دس منٹ بعد وہ فریش اپ ہو کے باہر آئی تو رائم کو صوفے پہ بیٹھے پایا جو اُسے ہی لال نگاہوں سے گھور رہا تھا رُوحی کے گلے کی ہڈی اُبھر کے معدوم ہوئی تھی جبکے رائم کا دن میں کیا ہوا میسیج یاد کر کے رُوحی کے دل کی دھڑکن بے ساختہ ہی تیز ہوئی تھی۔۔۔

"کہاں تھی تم پچھلے آٹھ گھنٹوں سے ہمم؟ تمھیں ذرا سا بھی احساس ہے کہ میں کتنا پریشان ہوا ہوں تمھیں لیکر میں چاہتا تو تمہارے پیچھے بھی آ سکتا تھا لیکن میں نے ایسا نہیں کیا کیوں کے میں تم پہ کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں لگانا چاہتا لیکن تم نے تو بتا ہی دیا کہ تمھیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا اِس بات سے نا ہی تمنے مجھے بتایا کہ تم کہاں جا رہی ہو کیوں جا رہی ہو اور میری کالز تک پک نہیں کی تمنے کیوں؟"

رائم نے رُوحی کے قریب جاتے پُوچھا تھا کہ رُوحی نے ایک سرد نگاہ اُسپر ڈالی تھی۔۔۔

"پہلی بات تو یہ کہ میرے لیے آپکو پریشان ہونے کی زیادہ ضرورت نہیں دُوسری بات یہ کہ میں آپ کی پابند نہیں ہوں رائم دُرانی میں خُود مختار ہوں جہاں چاہوں گی جاوں گی ٹھیک ہے؟"

رُوحی کی کہی گئی باتوں نے رائم کو طیش دِلا دیا تھا جبھی وہ ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتے وہ اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسے خُود کے قریب کر گیا تھا۔۔۔

"تم ہو میری پابند کیوں کے رُوحی کاظمی تم رائم دُرانی کی بیوی ہو اور بیوی ہونے کا مطلب تو تم اچھی طرح سے سمجھتی ہو۔۔۔"

رائم نے کہہ کر رُوحی کی کمر پہ انگلیوں کا دباو بڑھایا کہ رُوحی کی بے ساختہ سسکی۔۔۔

"زیادہ جلدی خیال نہیں آ گیا آپ کو کہ میں بیوی ہوں آپکی دن میں تو لگتا آپ بُھول ہی گئے تھے جب تحریم میری بے عزتی کر کے مجھے میٹنگ روم سے نکال رہی تھیں"

رُوحی نے رائم کی گرفت سے نکلنے کرنے کی کوشش کرتے کہا تھا۔۔۔

"یہ مزاحمت کرنا چھوڑ دو میری جان تم جانتی ہو اِس گرفت سے آزادی تم کبھی حاصل نہیں کر پاو گی"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رائم نے بوجھل لہجے میں کہہ کے رُوحی کی کمر میں دُونوں ہاتھ ڈالتے اُسے مزید خُود کے قریب کر لیا تھا۔

"چھوڑیں مجھے یہ حرکتیں کر کے آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ بہت خیال ہے آپکو مجھ سے بہت "

اِس سے پہلے کہ رُوحی اپنا جُملہ مکمل کرتی رائم نے نگاہیں اُسکے شربتی لبوں پہ جمائیں اور یہی اُس کا ضبط ٹوٹا تھا وہ پُوری شدت سے اُسکے لبوں پہ جُھکا تھا کہ رُوحی رائم کے لمس میں شدت محسوس کر کے گھبرا کے اُسے خُود سے دُور کرنے لگی رائم نے اُسکی مزاحمت کرتی کلائیوں کو اُسکی کمر پہ موڑا اور پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا تھا چند پلوں کے توقف کے بعد وہ پیچھے ہٹا تھا گہری گہری سانسیں بھرتی رُوحی لال چہرے کے ساتھ مزید رائم کو اپنی جانب راغب کر رہی تھی اِس سے پہلے کہ رائم پھر سے بہکتا فون پہ آتی کال کو دیکھ کے پیچھے ہٹتے یس کا بٹن دباتے کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا جبکہ رُوحی اپنی جان خلاصی ہونے پہ شُکر کرتی سونے کی غرض سے بیڈ پہ لیٹتے کمفرٹر خُود پہ اُوڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

اپی لیٹ آنے کی دو وجوہات ہیں پہلی آپکا ریسپانس دُوسری میری مصروفیات نیکسٹ اپی دُرید دانین مہندی سپیشل ہو گی اسلیے جلدی سے اپنا اچھا سا ریسپانس شو کریں شونے مونے ریڈرز 🥺 🥰

باقی ساری اقساط کا لنک۔

https://www.kohnovelsurdu.com/2024/11/shiddat-e-muhabbat-season-2-by-nazia-rajpoot.html

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قسط 24 تا 29

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔ نازیہ راجپوت

Episode - 24 (Part- 1)

دانین مہندی لگوا چکی تھی اُس نے ایک نظر وال کلاک پہ ڈالی جو شام کے چھے بجا رہی تھی اُسنے نتاشا سے بھی ملنے جانا تھا ایک نظر اپنے حُلیے پہ ڈالی ٹی پنک کلر کی شرٹ اور جینز کا ٹراوزر زیب تن کیے ہوئے وہ کنڈلے بالوں کا رف سا جوڑا بنائے بنا کسی میک اپ کے بھی بہت پیاری لگتی تھی اُسکا جانا ضروری تھا۔ کیوں کے کل سے فنکشنز سٹارٹ تھے اور شادی کے بعد بھی اُسے ٹائم نہیں ملنا تھا اسلیے وہ موبائل اُٹھاتی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی جیسے ہی وہ باہر پہنچی سامنے سے آتی ماہ نور کو دیکھتے رُکی تھی۔۔۔

"نین بیٹے اسوقت کہاں جا رہی ہو تمھیں پتہ ہے نا کہ کل مہندی ہے تمہاری تمھیں اسوقت گھر پہ ہونا چاہیے۔۔"

"مام مجھے ارجنٹ جانا ہے اس ٹائم ایک فرینڈ سے ملنا ہے۔۔"

دانین نے ماہ نور کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"لیکن تمہاری تو کوئی دوست نہیں ہے پاکستان میں تو پھر تم کہاں جا رہی ہو؟"

ماہ نور نے دانین کی جانب سنجیدہ نگاہوں سے دیکھتے کہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اوہو مام آپ بھی نا اِتنے سوال کرتی ہیں وہ کل ہی لندن سے آئی ہے۔۔"

دانین نے جھنجھلاتے ہوئے کہا تھا کہ ماہ نور سر کو صرف اثبات میں ہلا گئی جبکے دانین پورچ کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

دانین پورچ میں پہنچی ہی تھی کہ اُسے سامنے سے دُرید آتا ہوا دیکھائی دیا جو اپنی ہیوی بائیک پہ آیا تھا۔۔۔

"اوشٹ یہ کہاں سے آگیا اب کیسے جاوں گی۔۔۔"

دانین نے کڑھتے ہوئے سوچا تھا۔۔۔

" لٹل فیری کہاں جانے کی تیاری ہے میرے خیال سے تو اسوقت تمھیں گھر ہی میں رہنا چاہیے بھئی دُلہن ہو نا تم اور گھر میں رہ کے آرام کرو گی تو ہی رُوپ آئے گا نا۔"

دُرید مُسکراتی نگاہوں سے دانین کو دیکھتا گویا ہوا تھا۔۔

"آہاں نہیں وہ دراصل میری فرینڈ کل ہی لندن سے آئی ہے اُسے شادی کا کارڈ دینے جا رہی تھی۔۔"

دانین نے چہرے پہ جھوٹی مُسکراہٹ سجائے کہا تھا کہ دُرید نے ایک گہری نگاہ اُسکے مہندی لگے ہاتھوں پاوں پہ ڈالی تھی یکایک دُرید کے مائینڈ میں ایک خیال آیا تھا۔۔۔

"مہندی لگوائے کتنا ٹائم ہو چُکا ہے تمھیں؟"

دانین نے چونک کے دُرید کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

" دو گھنٹے سے اُوپر تو ہو ہی گئے ہیں لیکن تم کیوں پُوچھ رہے ہو!"

ہمم ٹھیک ہے تم ایسا کرو جاو اِس جا کے دھو آو مجھے تمھیں کہیں لیکر جانا ہے۔۔۔

"لیکن کہاں جانا ہے بتاو تو سہی؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دانین نے دُرید کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"وہ میں لے جا کر ہی بتاؤں گا تم جلدی سے جا کے واپس آ واور تم اپنی فرینڈ کو کل انوائیٹ کر لینا ویسے بھی مہندی تو کل رات میں ہے کل پُورا دن ہو گا تمہارے پاس۔۔"

دُرید کے کہنے پہ دانین سر کو اثبات میں ہلا کے اندر چلی گئی اُسے دُرید کی بات بھی سہی لگی تھی وہ کل بھی تو جا سکتی تھی یہی سب سوچتے ہوئے اُس نے اپنی مہندی دھولی رنگ اِتنا گہرا تھا کہ دانین ایک پل کے لیے خُود حیراں رہ گئی تھی لیکن پھر جلد ہی کمرے سے باہر نکلتے نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

دُرید دانین کو لیے سُنار کی شاپ میں داخل ہوا تھا کہ دانین حیراں ہوتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"ہم یہاں کیوں آئے ہیں دُرید؟"

"تمہارا ناک چھیدوانے۔۔"

"لیکن کیوں مجھے نہیں کروانا یہ سب۔۔"

دانین دُرید کی جانب دیکھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کروانا تو پڑے گا کیوں کے میں چاہتا ہوں کہ میری لٹل فیری اپنے خُوبصورت سے ناک میں خُوبصورت سی لونگ پہنے اور میں بار بار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اِس خُوبصورت ناک کو اپنے لبوں سے چھو کے چوم لوں"

دُرید کی بے باک بات سُنتے دانین کا چہرہ لال ہوا تھا کچھ ہی دیر میں دانین کے ناچاہنے کے باوجود بھی دُرید اُسکا ناک چھیدوا چُکا تھا سُرخ ہوتی ناک میں ہیرے کی لونگ بہت خُوبصورت لگ رہی تھی دُرید نے آگے بڑھتے دانین کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسکے آنسو صاف کرتے جُھک کے سبکے سامنے اُسکی ناک پہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنے تشنہ لب رکھے تھے دانین گھبرا سی گئی تھی چہرے پہ گلال بھی بکھرا تھا اُسے معلوم نہیں تھا کہ دُرید بظاہر سنجیدہ نظر آنے والا شخص اِتنا رومینٹک بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

"چلو اب چلتے ہیں ورنہ کہیں ایسا نا ہو کہ میری ہونے والی ساس کہیں کہ میرا داماد عین شادی سے ایک دن پہلے میری بیٹی کو لیکر بھاگ گیا۔۔"

دُرید نے لہجے میں شرارت لیے کہا تھا کہ دانین اُسے گھورتے ہوئے اُسکے ہمراہ ہوئی تھی۔۔۔

★★★

"مام میں کل ملنے آوں گی آپ سے آج بھی نکلنے ہی لگی کہ دُرید عین وقت پہ آ گیا تھا۔۔"

دانین نتاشا سے کال پہ بات کرتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بے بی تم ایک کام کرو تم کل بھی مت آنا بلکہ میں خُود آوں گی سب سے ملنے تمہاری شادی والے دن بس تم مجھے اِنوائیٹ کر لینا۔۔"

"مام وہ بس ٹھیک ہے لیکن ایسا نا ہو کوئی سین کری ایٹ ہو جائے یہاں پہ آپ تو جانتی ہیں یہاں پہ سب لوگ موجود ہوں گے " ۔

دانین فکر مندی سے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"تبھی تو کہہ رہی ہوں سِلی گرل کتنے لوگ موجود ہوں گے فنکشن پہ دائم اور میر چاہ کے بھی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے تم ٹینشن مت لو اپنی شادی انجوائے کرو میں تم سے اب ڈائریکٹ شادی پہ ہی ملوں گی اور میں بھی دیکھتی ہوں کہ کون مجھے میری بیٹی سے ملنے سے روکتا ہے۔۔"

نتاشا کی کہی گئی بات پہ دانین کے لبوں پہ مُسکراہٹ در آئی تھی دلکش مُسکراہٹ !

"ٹھیک ہے مام پھر پرسُوں ملتے ہیں خیال رکھیے گا"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اوکے بے بی انجوائے یور ڈے اینڈ ٹیک کیئر"۔

نتاشا نے کہہ کے کال کاٹ دی تھی جبکے لبوں پہ خطرناک مُسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا۔۔

★★★

اگلے دن کا سُورج چڑھ آیا تھا ماہ نور اور مشال دُونوں ہی اپنے اپنے گھروں میں گھن چکر بنی ہوئی تھیں اس شام کے سات بجے تھے آٹھ بجے سے فنکشن سٹارٹ تھا دانین پچھلے ایک گھنٹے سے بیوٹیشن کے ساتھ کمرے میں بند تھی دُرید کی تیاری مکمل ہو چُکی تھی وائیٹ کلر کے سمپل شلوار قمیض پہنے اُوپر پیلے رنگ کی واسکٹ پہنے انتہائی دلکش اور ہینڈسم دیکھائی دے رہا تھا جبکے رائم نے بلیک کلر کا سمپل کُرتا اور وائیٹ شلوار زیب تن کی ہوئی تھی اور ازمیر نے نیوی بلیو کلر کے سمپل کُرتا اور وائیٹ شلوار زیب تن کر رکھی تھی۔۔۔

نین بیٹا تیار ہو گئی کہ نہیں ہمیں ہال کے لیے بھی نکلنا ہے نا پھر!

ماہ نور اندر آتے ہوئے گویا ہوئی اور ایک نظر دانین پہ ڈالی جو ہرے اور پیلے کومبو کا غرارہ زیب تن کیے پھولوں سے بنی جیولری پہنے لائیٹ سے میک اپ میں بہت خُوبصورت دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔

"ماشااللہ ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی نظر نا لگے کسی کی۔۔"

ماہ نور مُسکراتے ہوئے دانین کا ماتھا چومتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"تیار ہو تو چلیں نیچے ازمی اور تمہارے بابا گاڑی میں ہم دُونوں کا ہی ویٹ کر رہے ہیں۔۔"

"جی مام چلیں میں تیار ہوں۔۔" دانین کہتے ہوئے ناچاہتے ہوئے بھی مُسکرا دی تھی۔۔۔

★★★

سبھی لوگ اسلام آباد کے فینسی میرج ہال "رُوف ٹوپ وینیو" میں پہنچ چکے تھے دائم دُرانی نے اپنے بیٹے کی شادی پہ کوئی کسر نا چھوڑی تھی وینیو سے لیکر کھانا پینا سبھی کچھ انتہائی شاندار طریقے سے ارینج کیا گیا تھا میڈیا شوبز ستارے صحافی بزنس سوسائٹی ہر کسی کو انوائیٹ کیا گیا تھا دُرید بھی یہی چاہتا تھا کہ وہ پُوری دُنیا کو یہ بتادے کہ دانین صرف اُسکی ہے ہال میں انٹر ہونے سے پہلے باہر ایک بڑا سا بورڈ لگا ہوا تھا جس میں بڑے لفظوں سے "دُرید وڈز دانین" لکھا گیا تھا دانین اور دُرید دُونوں کو پیلے اور سفید کلر کے پھُولوں سے بنے جھُولے پہ بیٹھایا گیا تھا ہر طرف گہما گہمی تھی ہر کوئی ستائش بھری نگاہوں سے دُرید اور دانین کو دیکھ رہا تھا جنکی جوڑی کمال لگ رہی تھی۔۔

کچھ لڑکیاں دُرید کو دیکھتے آہیں بھر رہی تھیں کہ کاش یہ ہیرا اُنکا نصیب بن جاتا لیکن وہ لوگ کہاں جانتے تھے کہ جن سے شدتِ محبت کی جائے اُنکے علاوہ کسی اور پہ نظر ڈالنا بھی گناہ ہوتا ہے دُرید محبت پاش نگاہوں سے دانین کو دیکھنے میں مصروف تھا دانین تو بس ایک شو پیس کی طرح بیٹھی ہوئی تھی اُسے اِس سب میں کوئی دلچسپی نا تھی۔۔۔

★★★

رائم جو کسی دوست کے ساتھ باتیں کرنے میں مگن تھا اچانک نگاہ سامنے سے آتی رُوحی پہ پڑی تھی پنک کلر کا لہنگا زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں وہ رائم کے دِل کی دُنیا ہِلا گئی تھی ہنستی ہوئی رُوحی اُسے اسوقت بہت پیاری لگی تھی رُوحی کو خُود پہ کسی کی گہری نگاہیں پڑتی محسوس ہوئیں تو پلٹ کے پیچھے کی جانب دیکھا تھا رائم کو خُود کو دیکھتا پا کر وہ یکدم نظروں کا زاویہ بدل گئی تھی مطلب ہنوز ناراضگی قائم تھی رائم گہرا سانس بھرتے خُشک لبوں کو تر کرتے نظریں مشکل سے ہی سہی لیکن رُوحی پر سے ہٹالی تھیں۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

"ایکسکیوز می میم آپ کو اُسطرف کوئی بُلا رہا ہے؟"

ایک ویٹر آئرہ کی جانب آتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے میں چیک کر لیتی ہوں۔۔"

آئرہ نے کہا تھا اور ویٹر سر کو اثبات میں ہلاتی ہوئی آگے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

آئرہ کارنر کی طرف گئی ہی تھی کہ ایکدم ہی پیچھے سے کسی نے بازو پکڑتے اُسے اپنی جانب کھینچا تھا کہ آئرہ جو اِس افتاد کے لیے تیار نا تھی سیدھا ازمیر کے سینے سے آلگی تھی۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے ڈرا دیا آپ نے مجھے۔۔۔"

آئرہ تیز لہجے میں گویا ہوئی تھی کہ ازمیر نے آئرہ کو سر تا پاوں گہری نگاہوں سے دیکھا تھا سکائے بلیو کلر کا لہنگا زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں آئرہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔

"ایسی بد تمیزیاں تو اب تمھیں تمام عمر برداشت کرنی ہیں جانِ من۔۔"

ازمیر آئرہ کو دیوار کے ساتھ پن کیے اُسپر جُھکتے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ویسے بہت حسین لگ رہی ہو۔۔"

ازمیر نے اس مرتبہ جُھک کے آئرہ کا گال چوم لیا تھا۔۔۔

"آپ نے اِن سب فضولیات کے لیے مجھے یہاں بُلایا ہے"۔

"ارے نہیں نا میں دراصل تمہاری ہاتھوں میں لگی ہوئی مہندی دیکھنا چاہ رہا تھا تم نے میرا نام تو لکھوایا ہے نا؟"

ازمیر شوخ لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"شادی آپ کی بہن کی ہے آپ کی نہیں جو میں مہندی میں آپ کا نام لکھواتی " ۔

آئرہ تیکھے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"چلو ہماری بھی اللہ کرے گا ہو ہی جائے گی " ۔

"ہاں جب ہو گی نا تب لکھوالوں گی سارے مہمان ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں اور آپ تو ازل سے ہی بے شرم ہیں البتہ مُجھ میں شرم وحیا ابھی باقی ہے اسلیے مجھے اب جانے دیں "۔

آئرہ لُٹھ مار انداز میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے جاو لیکن ایک شرط پہ جانے دُوں گا " ۔

"کیسی شرط؟"

"مجھے ایک کس کرنی ہو گی یہاں " ۔

ازمیر اپنے ہونٹوں کی جانب اشارہ کرتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"استغفراللہ میں کبھی مر کے بھی یہ کام نا کروں" ۔

آئرہ سر کو نفی میں ہلاتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

تو ٹھیک ہے میں خُود لے لیتا ہوں اٹس ناٹ آ بِگ پرابلم۔۔۔ازمیر آئرہ کے لبوں پہ جُھکنے ہی والا تھا کہ آئرہ نے اپنی ہیل اُسکے پاوں پہ ماری جسکی بنا پہ وہ کراہ کے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

"ظالم لڑکی پاوں توڑ دیا میرا " ۔

"نجانے کیا سوچ کے میرے ماں باپ نے مجھے اِس شخص کے پلے باندھ دیا عمران ہاشمی کو پیچھے چھوڑ دیا اِسنے تو " ۔

آئرہ بڑبڑاتے ہوئے منظر سے ہٹی تھی۔۔۔

★★★

سٹیج سج چُکا تھا لڑکیاں رنگ برنگے کپڑے پہنے رقص کرنے میں مصروف تھیں صائم نے دھکا دے کر رائم کو سٹیج پہ بھیجا تھا اور عین اُسی وقت ڈی جے نے گانا پلے کیا تھا۔۔۔

"یہ ہم نے سوچ رکھا تھا محبت نا کریں گے ہم

کسی کو دِل نہیں دیں گے کسی پہ نا مریں گے ہم "

رائم نے رُوحی کی جانب دیکھتے بول دُہرائے تھے کہ رُوحی بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گئی تھی۔۔۔

"تمہاری مست آنکھوں نے یہ کیسا حال کر ڈالا

کہ یہ دِل چیز کیا ہے مانگ لو تو جان دیں گے ہم "

رائم نے رُوحی کی گہری ہیزل آنکھوں کی جانب دیکھتے کہا تھا جن کی پلکوں کی باڑ جُھکی ہوئی تھی جبکہ دل تھا جو کے قابو ہی میں نہیں آرہا تھا۔۔۔

"پلٹ کے عشق کی گلیوں سے جانا ہے بڑا مشکل

دِل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دِل دِل

غلطی کر بیٹھا اب بول ہمارا کیا ہو گا بول ہمارا

ہمارا بول ہمارا او یارا بول ہمارا کیا ہو گا دِل

غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دِل "

رائم کہتے ہوئے رُوحی کے نزدیک گیا اور یکدم ہی اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا سٹیج پہ لے آیا تھا کہ رُوحی کا دل بے تحاشہ دھڑک رہا تھا چہرہ حیا کی لالی سے لال ہو چُکا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"خاموشیاں سُنتے کب تک رہیں گے ہم

موقع ہے ہونٹوں سے آج کچھ تو کہو

بڑی مُختصر سی ہے یہ زندگی یارا

ذرا پاس آجاو سوچتے نا رہو "

رائم نے رُوحی کی جانب دیکھتے کہا تھا جو سٹیج کے بیچ وبیچ کھڑی رائم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تم اپنا لو یا ٹُھکرا دو تمھیں حق فیصلے کا ہے

کہ ہم سے پُوچھتے ہو کیا ہمارے ہاتھ میں کی ہے

کہ ہم تو کر چکے جاناں تمھیں ہر سانس میں شامل

دِل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دِل دِل غلطی

کر بیٹھا اب بول ہمارا کیا ہو گا "

رائم نے اب کی بار رُوحی کی کمر میں ہاتھ ڈالتے یہ فقرے دُہرائے تھے دُونوں کا دل ہی ایک تال پہ دھڑک رہا تھا دانین دُرید از میر اور آئرہ اُن دُونوں کو یوں ایک ساتھ دیکھ کے بہت خُوش تھے۔۔۔

"کہ پہلے پہلے ہو گئی ہم سے دیدار کی غلطی

دُوبارہ کر گئے ہم بے ارادہ پیار کی غلطی ہمیں

ضد تھی تمہارے عِشق میں ہم خاک ہو جائیں

تو تم پہ مر مٹا یہ دِل آخری بار کی غلطی "

رائم اور رُوحی دُونوں ہی اب ایک ساتھ ہی سٹیج پہ موجود ڈانس کر رہے تھے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

یہاں عاشق کوئی ہم سا کہاں تم سا کوئی قاتل

دِل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دِل دِل غلطی

کر بیٹھا اب بول ہمارا کیا ہو گا بول ہمارا او یارا بول

ہمارا کیا ہو گا دِل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دِل

★★★

گانے کے ختم ہوتے ہی چاروں طرف سے تالیوں کی آواز آئی تھی رائم مُسکراتا ہوا رُوحی کو ساتھ لیے سٹیج سے نیچے اُترا تھا جبکہ رُوحی کے چہرے پہ حیا کی لالی کے ساتھ ایک ہلکی سی مُسکان بھی موجود تھی۔۔۔

Episode - 24 (Part- 2)

مہندی کا فنکشن بہت زبردست چل رہا تھا رُوحی اور رائم کی پرفارمینس کے بعد اب سٹیج پہ ازمیر اور آئرہ اپنے ڈانس کے جوہر دیکھانے والے تھے دُرید مسلسل دانین کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیے بے باک سرگوشیاں اُسکے کان میں کرتا اُس زچ کرنے پہ تُلا تھا کچھ لوگ اُنھیں رشک بھری نگاہوں سے تکنے میں مصروف تھے۔

جبکہ کچھ حسد بھری نگاہوں سے دانین کوفت بھری

نگاہوں سے لوگوں کو دیکھتی اپنی شادی کی مُبارک

بادیں وصول کر رہی تھی ابھی وہ لوگ اِسی اِثنا میں بیٹھے تھے کہ اچانک ہی ازمیر سٹیج پہ جا کھڑا ہوا

تھا جبکہ ڈی جے ازمیر کو سٹیج پہ دیکھتا سانگ پلے کر گیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بنو کی مہندی کیا کہنا

بنو کا جوڑا کیا کہنا

بنو لگے ہے پھولوں کا گہنا

بنو کی آنکھیں کجراری

بنو لگے سب سے پیاری

بنو پہ جاوں میں واری واری "

ازمیر دانین کی جانب دیکھتا ہوا مسکراتا ہوا گویا ہوا تھا جب کے آئرہ نے ایک گہری نگاہ ازمیر پہ ڈالی تھی۔۔۔

" بنو کی سہیلی ریشم کی ڈوری

چھپ چھپ کے شرمائے دیکھے چوری چوری "

ازمیر آئرہ کو گہری نگاہوں سے دیکھتا گویا ہوا جو دانین کے ساتھ ہی بیٹھی تھی جبکے نظریں سامنے سٹیج ہی پہ جمی ہوئی تھیں۔۔۔

"یہ مانے یا نا مانے میں تو اُس پہ مر گیا

یہ لڑکی ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ یہ لڑکی

ہائے اللہ ہائے ہائے اللہ ہاں یہ لڑکی ہائے اللہ

ہائے ہائے رے اللہ "

ازمیر کے یوں کہنے پہ آئرہ کا چہرہ بے ساختہ ہی لال ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بابُل کی گلیاں نا چھوڑ کے جانا پاگل دیوانہ اِسکو سمجھانا دیکھو جی دیکھو یہ تو میرے پیچھے پڑ گیا یہ لڑکا یہ لڑکا

ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ"۔

آئرہ دائم کے گلے میں بانہیں ڈالتی ہوئی گُنگنائی تھی جب کے ازمیر نے لبوں پہ مُسکراہٹ سجائے جان

لُٹاتی نگاہوں سے اُسکی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"لب کہیں نا کہیں بولتی ہے نظر پیار نہیں چھپتا

یار چُھپانے سے ہاں پیار نہیں چھپتا یار چُھپانے سے "

ازمیر آئرہ کو ساتھ لیے سٹیج پہ آتا اُسکی جانب دیکھتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"رُوپ گھونگھٹ میں ہو تو سُہانا لگے

بات نہیں بنتی یار بتانے سے "

آئرہ ازمیر کے سامنے آتے گُنگنائی تھی جبکے ازمیر آئرہ کی طرف دیکھتا مُسکرا کے گُنگنایا تھا۔۔۔

"یہ دِل کی باتیں دِل ہی جانے یا جانے

خُدا یہ لڑکی ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ "

~~~~

"مانگنے سے کبھی ہاتھ ملتا نہیں

جوڑیاں بنتی ہیں پہلے سے سکی"

آئرہ ازمیر کی جانب دیکھتی گُنگنائی تھی۔۔۔

"لے کے بارات گھر تیرے آوں گا میں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔
~~~~

میری نہیں یہ تو مرضی ہے رب کی"

ازمیر آئرہ کا ہاتھ پکڑتے گُنگنایا تھا جبکے آئرہ کا دل یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا۔۔۔

"ارے جا رے جا یوں جھوٹی موٹی باتیں نا بنا

یہ لڑکا ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ ہاں یہ لڑکا

ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ "

آئرہ لبوں پہ مُسکان سجائے گُنگنائی تھی۔۔۔

~~~~

"بنو کی سہیلی ریشم کی ڈوری

چُھپ چُھپ کے شرمائے دیکھے

چوری چوری یہ مانے یا نا مانے

میں تو اُس پہ مر گیا یہ لڑکی

ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ یہ

لڑکی ہائے اللہ ہائے ہائے اللہ

ہاں یہ لڑکی ہائے اللہ ہائے ہائے رے اللہ "

★★★

گانا ختم ہوتے ہی ہال تالیوں سے گونج اُٹھا تھا ازمیر اور آئرہ مُسکراتے ہوئے سٹیج سے نیچے اُتر آئے تھے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔
~~~~

بھابھی آپکو کیسی لگی میری پرفارمینس انجوائے کیا؟

آئرہ دانین کی جانب دیکھتی ہوئی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بہت اچھی لگی تم اور بھائی ایک ساتھ بہت اچھے لگتے ہو جسٹ لائک میڈ فار ایچ آدر. "

دانین مُسکراتے ہوئے گویا ہوئی تھی جب کے آئرہ بلش کر گئی تھی۔۔۔

"ارے میری چھوٹی سی بھابھی بلش کر رہی ہیں. "

دانین ہنستے ہوئے گویا ہوئی تھی کہ بیک وقت ہال کی تمام لائیٹس آف ہوئی تھیں جبکے سٹیج کی سپاٹ لائیٹ آن ہوئی تھی اور دُرید کو سٹیج پہ دیکھتے دانین حیران ہوئی تھی دُرید نے ایک نظر ڈی جے پہ ڈالی اور ڈی جے نے سر کو ہاں میں ہلاتے سانگ پلے کیا تھا۔۔۔

★★★

"میں نے جب دیکھا تھا تُجھکو رات بھی وہ یاد ہے مُجھکو تارے گنتے گنتے سو گیا دل میرا دھڑکا تھا۔۔۔

کس کے کچھ کہا تھا تو نے ہنس کے میں اُسی پل

تیرا ہو گیا آسمانوں پہ جو خُدا ہے اُس سے میری

یہی دُعا ہے چاند یہ ہر روز میں دیکھوں تیرے

ساتھ میں آنکھ اُٹھی محبت نے انگڑائی لی دل

کا سودا ہوا چاندنی رات میں او تیری نظروں

نے کچھ ایسا جادو کیا لُٹ گئے ہم تو پہلی

مُلاقات میں ہاں آنکھ اُٹھی "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید نے دانین کی جانب دیکھتے کہا تھا کہ دانین کا دل ایک سو بیس کی رفتار سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

"پاؤں رکھنا نازمین پہ جان رُک جا تو گھڑی بھر

تھوڑے تارے تو بِچھادوں میں تیرے واسطے آزما

لے مُجھکو یار اتوذرا سا کر اشارہ دِل جلا کے جگمگا

دُوں میں تیرے واسطے ہاں میرے جیسا عِشق میں

پاگل پھر ملے یا نا ملے کل سوچنا کیا ہاتھ یہ دے

میرے ہاتھ میں آنکھ اُٹھی محبت نے انگڑائی لی

دِل کا سودا ہوا چاندنی رات میں "

دُرید نے اپنا ہاتھ دانین کی جانب بڑھایا تھا دانین نے ایک نظر دُرید کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں محبت کے دیپ جلائے اُسی کی جانب دیکھ رہا تھا کچھ پلوں کے توقف کے بعد اپنا ہاتھ دُرید کے ہاتھ میں تھمادیا تھا اور دُرید دانین کو ساتھ لیے سٹیج پہ جاتے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اپنے نزدیک ترین کھینچ گیا تھا۔۔۔

"قصے محبت کے ہیں جو کتابوں میں

سبھی چاہتا ہوں میں سنگ تیرے دُہرانا

کتنا ضروری ہے اب میری خاطر تو مشکل

ہے مشکل ہے لفظوں میں دُہرانا اب تو یہ

عالم ہے تو جان مانگے تو میں شوق سے

دے دُوں سوغات میں ہاں آنکھ اُٹھی محبت

نے انگڑائی لی دِل کا سودا ہوا چاندنی رات

میں ہاں تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو

کیا لُٹ گئے ہم تو پہلی مُلاقات میں ہاں

آنکھ اُٹھی لُٹ گئے ہم تو تیری محبت میں"

★★★

گانا ختم ہوا تو وہ دُونوں خوابوں کی دُنیا سے حقیقی دُنیا میں واپس لوٹے تھے چاروں طرف سے ہال تالیوں سے گونج اُٹھا تھا دانین خُود کی بے خُودی پہ خُود کو جی بھر کے کوس رہی تھی نجانے دُرید نے ایسا کونسا سحر طاری کر دیا تھا اُسپر کہ وہ جیسے کھینچی چلی گئی تھی اُسکے ساتھ میں۔۔۔!

★★★

بالا آخر مہندی کی تقریب بخیر و عافیت سے انجام پائی تھی سارے مہمان دُرید اور دانین کو ڈھیروں دُعائیں دیتے اپنے اپنے گھروں کو رُخصت ہو گئے تھے دانین اپنے روم میں آئی وہ اسوقت شدید قسم کی تھکن کا شکار تھی ہال سے واپس آئے گھنٹہ ہو چُکا تھا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آتے اُسنے ایک سرسری سی نگاہ خُود پہ ڈالی تھی کھسوں کو پاوں سے آزاد کراتے اُسنے ٹھنڈے یخ فرش پہ اپنے دودھیا نازک مہندی لگے پاوں رکھے تھے ڈوپٹے کو اُتار کر سائیڈ پہ رکھتے دانین دُوبارہ سے مررعنی ڈریسنگ کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی گلے سے ہار نکالتے وہ کانوں سے جُھمکے نکال ہی رہی تھی کہ یکدم اپنی پُشت پہ دُرید کے کھردرے ہاتھوں کا لمس پا کر وہ جی جان کا نپی تھی۔۔۔

"اشش بریتھ بے بی اڈر وایز آئی وِل سٹاپ یور بریتھنگ اِن مائے اون وے "

"Breathe, baby, Otherwise I will stop your breathing in my own way"

دُرید نے دانین کے کان میں سر گوشی کرتے کان کی لو کو لبوں سے کاٹا تھا کہ دانین پُورے جسم میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی۔۔۔

"جانتی ہو تم آج بہت پیاری لگ رہی تھی لٹل فیری"

دُرید نے کہہ کر اپنے سُلگتے لب دانین کی شفاف گردن پہ رکھے تھے کہ دانین تڑپ کے پلٹی تھی ہمیشہ دُرید کا لمس اُسکی جان ہلکان کر کے رکھ دیتا تھا دانین کے اچانک پلٹنے پہ دُرید کی نظر اُسکے مہندی لگے ہاتھوں پہ پڑی تھی مہندی کا گہرا رنگ دیکھتے دُرید بھی گہرا مُسکرایا تھا۔۔۔

"جانتی ہو لٹل فیری کہا جاتا ہے جس لڑکی کی مہندی کا رنگ جتنا گہرا ہوتا ہے اُسکا شوہر اُس سے اُتنی ہی محبت کرتا ہے اُسکا اُتنا دیوانہ ہوتا ہے اور اِس میں کوئی شک نہیں کہ مجھے دُرید دُرانی کو دانین دُرید دُرانی سے شدتِ محبت ہے۔۔"

دُرید نے خُمار آلود لہجے میں کہتے دانین کی مہندی لگی ہتھیلیوں کو چوم لیا تھا کہ دانین اِس جسارت پہ گھبرا سی گئی تھی اِس سے پہلے کہ دُرید مزید کوئی گستاخی کرتا فون پہ آتی کال کی جانب متوجہ ہوا تھا اور دانین اپنی جان خلاصی ہونے پہ فوراً سے واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے میں آتا ہوں آدھے گھنٹے میں پہنچتا ہوں۔"

دُرید نے کہہ کر کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی اور ایک نظر واشروم کے بند دروازے پہ ڈالتے مُسکرا کے سر کو نفی میں ہلاتے قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے تھے۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

Episode - 25 (Part- 1)

صُبح کا سُورج نکل آیا تھا دُرانی مینشن اور میر وِلا دُونوں ہی اسوقت نہایت خُوبصورتی سے سجائے گئے تھے فل وقت دن کے تین بجے تھے رات کو آٹھ بجے دُرید لوگوں نے بارات لیکر اسلام آباد کے سب سے معروف ہال "رُوف ٹوپ وینیو" میں جانا تھا دانین اسوقت بیوٹیشن کے ساتھ کمرے میں بند تھی بیوٹیشن اسوقت اُسکے نیلز (ناخُن) سیٹ کرنے میں مصروف تھی دانین کو ماہ نور نے خُود سے ہل کر پانی بھی نہیں پینے دیا تھا میراز میر ماہ نور تینوں نے اُسکا بے حد خیال رکھا تھا کبھی کبھی دانین شک میں مبتلا ہو جاتی تھی کہ نتاشا نے جو باتیں اُسے بتائی تھیں۔ وہ سچ ہیں بھی یا نہیں لیکن اگلے ہی پل وہ خُود کو جھڑک دیتی تھی ابھی وہ اِسی اِثنا میں بیٹھی تھی جب دروازے پہ دستک ہوئی تھی۔۔۔

"آجائیں "

دانین کے اجازت دینے پہ مُلازمہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"بی بی جی بیگم صاحبہ نے آپ دُونوں کے لیے یہ بھیجا ہے اور آپ کو سختی سے تاکید کی ہے کہ آپ کھالیں"

مُلازمہ ہاتھ میں پکڑی ٹرے کی جانب اشارہ کرتی گویا ہوئی تھی جس میں جُوس سنکیس اور ڈرائے فروٹس وغیرہ تھے۔۔۔

"ٹھیک ہے رکھ دیں آپ "

مُلازمہ سر کو اثبات میں ہلاتی ٹرے ٹیبل پہ رکھتی قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

"آپ لیں نا پلیز "

دانین بیوٹیشن کو جُوس کی جانب اشارہ کرتی ہوئی لبوں پہ دھیمی سی مُسکان سجائے گویا ہوئی تھی۔۔۔

★★★

رائم رُوم میں داخل ہوا تو نظر بیڈ پہ رکھی ہوئی ڈارک بلیو کلر کی میکسی پہ پڑی تھی وہ سمجھ گیا تھا کہ رُوحی نے یہ رات میں پہننے کے لیے نکالی ہے وہ دروازہ بند کرتا اندر داخل ہوا تھا چند قدم چلکے آگے آیا تو نگاہ رُوحی پہ پڑی جو واڈروب سے میں اپنے لیے جُوتے نکال رہی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا اُسکی جانب بڑھا تھا بلیک کلر کی لمبی قمیض کے نیچے وائیٹ کلر کا سادہ ساٹراوزر پہنے بالوں کو جُوڑے میں مُقید کیے بنا کسی میک اپ جیولری کے وہ اُسکا دِل دھڑکا گئی تھی۔۔۔

"کیا ہو رہا ہے بیگم صاحبہ"؟

رائم شُوخ لہجے میں گویا ہوا کہ رُوحی رائم کو اپنے پیچھے پا کے چُونکی تھی لیکن کچھ لمحوں بعد خُود کو نارمل کرتی گویا ہوئی۔۔۔

"کچھ نہیں رات کے فنکشن میں پہننے کے لیے شوز نکال رہی ہوں" رُوحی کا لہجہ دھیما اور نارمل تھا رائم کی نظر بے ساختہ ہی رُوحی کے مہندی سے خالی ہاتھوں پہ پڑی تھی۔۔۔

"یہ کیا تم نے مہندی کیوں نہیں لگوائی"؟

رائم نے رُوحی کے دُونوں ہاتھ پکڑتے کہا تھا۔۔۔

"میں کیوں مہندی لگواتی ویسے بھی کونسا میری اپنی شادی ہے "

رُوحی نے رائم کی جانب دیکھ کر کہتے اپنے ہاتھ اُس کے ہاتھوں کی گرفت سے آزاد کرا لیے تھے۔۔۔

کیوں نہیں کیا شادی شُدہ لڑکیاں مہندی نہیں لگواتیں؟

رائم نے سوال داغا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"لگواتی ہوں گی لیکن مجھےاِن چیزوں کا زیادہ شوق ہے نہیں اسلیے میں نے نہیں لگوائی "

رُوحی نے کہتے ہوئے جانا چاہا تھا لیکن اِس سے پہلے ہی کلائی رائم کی گرفت میں آگئی تھی۔۔۔

"تمھیں نہیں پسند لیکن تمہارے شوہر کو تو پسند ہے نا اور اچھی لڑکیاں اپنے شوہروں کی پسند کا خاص خیال رکھتی ہیں "

رائم کہہ کر اُسے اپنے ساتھ لیے کمرے میں آیا تھا اور ڈریسنگ پہ رکھی مہندی کی کون اُٹھائے بیڈ کی جانب بڑھا تھا جبکہ رُوحی حیرانگی سے اُس کی ساری کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ی یہ آپ کیا کر رہے ہیں رائم"؟

رُوحی نے رائم کی جانب دیکھتے کہا جو اُسکا ہاتھ تھامے خود اُسے مہندی لگانے کے چکروں میں تھا۔۔۔

"میں اپنی بیوی کو مہندی لگا رہا ہوں اس لیے کیوں کے میں چاہتا ہوں میری بیوی سب سے زیادہ خُوب صورت لگ کر اپنے شوہر کو لبھائے "

رائم خُمار آلود لہجے میں کہتے رُوحی کے دِل کی دھڑکنیں بڑھا گیا تھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں رائم اپنا کام ختم کر چُکا تھا رُوحی نے ایک نظر اپنے ہاتھوں کی جانب دیکھا تھا رائم نے اُسکے ہاتھوں پہ گول ٹِکا ڈالا تھا لیکن وہ سادہ سی مہندی بھی رُوحی کے دودھیا ہاتھوں میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"بھئی دیکھو مجھے یہی والی لگانی آتی ہے اب اِسی پہ گزارہ کرنا پڑے گا تمھیں بھی اور مجھے بھی"

رائم آخری جملہ شُوخ لہجے میں کہتے ہوئے رُوحی کے دِل کی دھڑکنوں کی روانی بڑھا گیا تھا اِس سے پہلے کہ رُوحی وہاں سے اُٹھتی رائم یکدم ہی اُسکی بازو کو اپنی گرفت میں لیتے اُس خُود پہ جُھکا گیا تھا جب کے رُوحی کے ننھے دل نے رائم کے اِتنے قریب آجانے پہ شور سا مچا دیا تھا اِس سے پہلے کہ رائم جذبات کی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رو میں بہہ کر کوئی گستاخی کرتا دروازے پہ ہوتی دستک سُن کے وہ بدمزہ ہوتا پیچھے ہٹا تھا جبکے رُوحی لال چہرہ لیے نگاہیں جُھکا گئی تھی۔۔۔

"یس آ جائیں "

رائم سے اجازت ملنے پہ مُلازمہ دروازہ کھول کر اندر آئی تھی۔۔۔

"رُوحی بی بی آئرہ بی بی آپ کو اپنے کمرے میں بُلا رہی ہیں "

"ٹھیک ہے آپ چلیں میں آ رہی ہوں "

رُوحی کے کہنے پہ مُلازمہ سر کو اثبات میں ہلاتے باہر کی جانب بڑھ گئی جبکے رُوحی نے ایک نظر رائم کو دیکھا رُوحی کو ہی گھور رہا تھا اِس سے پہلے کہ وہ اُسے پھر سے اپنے قابو میں کرتا رُوحی بھاگتے ہوئے کمرے سے نکل گئی جب کے رائم مُسکرا کے سر کو نفی میں ہلا گیا تھا۔۔۔

★★★

اسوقت شام کے سات بج چکے تھے فنکشن سٹارٹ ہونے میں ایک گھنٹہ ہی باقی تھا رُوحی بیوٹیشن سے تیار ہو رہی تھی جبکے آئرہ تیار ہو چکی تھی آتشی گلابی رنگ کلر کی میکسی زیب تن کیے وہ لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں بہت پیاری اور دلکش دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔

"لٹل فیری کہاں ہو تم یار کہاں ہو میری فیورٹ پرفیوم کہاں رکھی ہے"؟

دائم مسلسل مشال کو آوازیں دے رہا تھا۔۔۔

"جی دائم کیا ہو گیا ہے کیوں شور مچا رکھا ہے آپ نے"

مشال روم میں آتی بولی تھی کہ دائم نے ایک نگاہ اپنی جاں سے پیاری بیوی پہ ڈالی جسنے بلیک کلر کی ساڑھی کے ساتھ لائیٹ سی جیولری زیب تن کر رکھی تھی البتہ میک اپ نہیں کیا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"لٹل فیری یہ کیا تمنے میک اپ نہیں کروایا "

دائم اب میں اِس عمر میں میک اپ کرواتی اچھی لگوں گی کیا ہاں؟

"کیوں نہیں میری جان تم میرے لیے یعنی اپنے شوہر کے لیے تیار ہو گی تو کیوں نہیں اچھی لگو گی چلو جلدی سے بتاو کہ میری پرفیوم کہاں رکھی ہے پھر جلدی سے جا کے تیار ہو جاو"

دائم مشال کے ہاتھوں کو چومتے گویا ہوا تھا کہ مشال مُسکرا کے واڈروب کی جانب بڑھتی اُسے اُسکا فیورٹ پرفیوم نکال کے دیتی روم سے باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

"آئرہ میری جان ذرا اِدھر آو "مشال آئرہ کی جانب دیکھتی بولی جو سیڑھیاں ہی اُتر رہی تھی۔۔۔

"جی مام کچھ کام تھا آپکو"؟

"ہاں بیٹے یہ اپنی بھابھی کی جیولری لو ابھی ازمیر آئے گا یہ اُسے دے دینا دانین نے آج کے ایونٹ میں پہننی ہے دُرید بھجوانا بھول گیا تھا اِس لیے مجھے تیار ہونا ہے تو میں روم میں جا رہی ہوں"

مشال ریڈ اور گولڈن کلر کا مخملی باکس آئرہ کو دیتی بولی تھی۔۔۔

"اوکے مام آپ ٹینشن مت لیں آپ جا کے تیار ہو جائیں میں یہ دے دُوں گی اُنھیں"

آئرہ کے کہنے پہ مشال مسکرا کے اُس کا گال تھپتھپاتی ہوئی اُوپر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ لاونج ہی میں موجود تھی جب ازمیر اُسے سامنے سے آتا ہوا دیکھائی دیا تھا وائیٹ کلر کے سادہ سے شلوار قمیض پہنے اُوپر گولڈن کلر کی واسکٹ پہنے آستینوں کو موڑے سُرخ و سفید رنگت لیے وہ انتہائی

دلکش دے رہا تھا کہ آئرہ اُسپر سے نگاہ نا ہٹا پائی تھی اور یہی حال ازمیر کا بھی تھا آئرہ کو دیکھ وہ پلکیں جھپکانا جیسے بھول ہی گیا تھا وہ دونوں ایک دوسرے کو تکنے میں مگن تھے جب اچانک ہی ازمیر کے نمبر پہ ماہ نور کی کال آئی تھی اور اُسکا فسوں ٹوٹا تھا۔۔۔

"جی مام میں پندرہ منٹ میں پہنچتا ہوں "

ازمیر نے کہہ کر کال کاٹتے ہوئے آئرہ کی جانب دیکھا جو اب چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی اُسکی جانب ہی چلی آرہی تھی۔۔۔

"یہ لیں یہ بھابھی کی جیولری ہے یہی رہ گئی تھی آج کے ایونٹ پہ وہ یہی پہنیں گی "

آئرہ نے کہہ کر باکس ازمیر کی جانب بڑھایا جسے اُس نے تھام لیا اِس سے پہلے کہ آئرہ منظر سے ہٹتی ازمیر یکدم ہی اُسکی کلائی جکڑے اُسے ساتھ لیے پلر کی اُوٹ میں ہوا تھا آئرہ کی پُشت پِلر سے لگی تھی۔

"یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں"؟

آئرہ ازمیر کے اِتنے قریب آجانے پہ گھبراتے گویا ہوئی جواب اپنی ایک بازو پِلر کے ارد گرد ٹِکاتے ہوئے آئرہ کو گہری نگاہوں سے دیکھنے میں مصروف تھا اچانک ہی مزید اُسپر جُھکا تھا اور اُسکے ماتھے پہ اپنے سُلگتے لب پُوری شدت سے رکھے تھے کہ آئرہ کی دھڑکنیں اُس کے لمس کی شدت محسوس کر کے بڑھی تھیں۔۔۔

"نجانے ایسا کیا ہے تم میں تمھیں دیکھتے ہی میں پاگل سا ہونے لگتا ہوں "

ازمیر نے جذبات سے بوجھل لہجے میں کہتے ہوئے اُس کی ناک سے ناک ملائی تھی اور اُسکی سانسیں اُتھیل کی تھیں اِس سے پہلے کہ وہ جذبات میں آ کے کوئی گستاخی کرتا اُسکا سیل دوبارہ سے رِنگ ہوا اور ازمیر بدمزہ پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"جی بس میں آرہاہوں جی دس منٹ میں پہنچ رہاہوں "

ازمیر نے کہہ کر ایک نظر آئرہ کی جانب دیکھا تھا جو لال چہرہ لیے نگاہیں جُھکائے ہوئی تھی۔۔۔

"یہ ساری دُنیا میرے اور تمہارے رومینس کی دُشمن بن چکی ہے "

ازمیر تیز بھرے لہجے میں کہہ کر منظر سے ہٹ چُکا تھا جب کے آئرہ کے لبوں پہ نا ختم ہونے والی مُسکان چھاگئ تھی۔۔۔

★★★

بالا آخر دانین کو دُرید کے لیے پُور پُور سجادیا گیا تھا۔۔۔بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے میں وہ برائیڈل میک اپ اور ہیوی جیولری زیب تن کیے آسمان سے اُتری ہوئی کوئی اپسرا ہی معلوم ہورہی تھی ماہ نور نے تو اُسے دیکھ کر اُس کی بلائیں لے ڈالی تھیں۔۔۔

"نین بیٹے آدھے گھنٹے میں ہمیں ہال کے لیے پہنچنا ہے دُرید لوگ پہنچنے والے ہوں گے ہمیں بھی چلنا چاہیے۔۔"

دانین نے ایک نظر اپنی ماں پہ ڈالی تھی سکائے بلیو کلر کی ساڑھی زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"جی مام ٹھیک ہے چلیے میں تیار ہوں"

دانین نے ماہ نور کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا ماہ نور آگے بڑھ کے دانین کا لہنگا کیری کرنے میں اُسکی مدد کرتے ہوئے اُسے ساتھ لیے رُوم سے باہر کی جانب بڑھ گئ تھی۔۔۔

★★★

Episode - 25 (Part- 2)

سبھی لوگ ہال میں پہنچ چُکے تھے دُرید سٹیج پہ ہی بیٹھا تھا جب دانین ماہ نور اور میر کے ہمراہ چلتے اُس کی جانب ہی چلی آرہی تھی دانین کا ہر بڑھتا قدم ہوا دُرید کی دِل کی دھڑکنوں میں طُغیانی برپا کر رہا تھا جوں ہی وہ سٹیج تک پہنچی دُرید آگے بڑھا اور اپنا ہاتھ اُسکی جانب بڑھایا تھا دانین نے ایک گہری نگاہ دُرید پہ ڈالی بلیک اینڈ ریڈ کلر کی شیروانی زیب تن کیے وہ کسی ریاست کا شہزادہ ہی دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

گہرا سانس لیتے اُسنے اپنا مہندی اور چوڑیوں سے سجا ہاتھ دُرید کے ہاتھ تھما دیا تھا اور اب وہ دُونوں سٹیج پہ ایک ساتھ بیٹھے لوگوں سے مُبارکبادیں وصول کر رہے تھے مشال ماہ نور تو اُن دُونوں کی بلائیں لیتے نا تھک رہی تھیں ہر کوئی اُن دُونوں کو رشک بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا دُرید کی بارات میں میڈیا شوبز ستارے صحافی اور بزنس سُوسائیٹی کے معروف ترین بزنس میں بھی مدعو تھے یوں معلوم ہوتا تھا کہ پُورا اسلام آباد ہی دُرید اور دانین کی شادی میں آگیا تھا۔۔۔

"دیکھو لو پھر تم سے کیا ہوا اپنے بچپن کا وعدہ پُورا کر دیا ہے میں نے آج"؟

دُرید دانین کی جانب جُھک کر لبوں پہ مُسکان لیے گویا ہوا تھا۔۔۔

"کیسا وعدہ"؟

دانین نے نا سمجھی سے پُوچھا تو وہ بُھول چکی تھی اِتنی ضروری بات کو بھلا کیسے بُھلایا جا سکتا تھا لیکن دُرید بجائے غُصہ ہونے کے مزید دانین کے قریب ہوتا ہوا اُسکے کان پہ جُھکتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"دُرید دُرانی نے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ کسی کو اپنی دُلہن بنائے گا تو وہ صرف دانین دُرید دُرانی ہی ہو گی"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید کی بات سُنتے دانین کا چہرہ بے ساختہ ہی لال ہوا تھا جبکہ دل یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا وہ دُونوں ابھی اِسی اِثنا میں بیٹھے تھے جب دانین تو سامنے سے نتاشا آئی ہوئی دیکھائی دی جو میرون کلر کی بولڈ سی ساڑھی زیب تن کیے ہوئی تھی۔۔۔

"کیسی ہو میری جان تم ٹھیک ہو نا"؟

نتاشا کے پُوچھتے ہی دانین یکدم اُسکے سینے سے لگی تھی دُرید نے دائم میر اور باقی سبھی کو بھی چُپ رہنے کا اشارہ کیا تھا کیوں کے وہ جانتا تھا یہاں بِلاوجہ کا تماشا بن جائے گا۔۔۔

"مام میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں"؟

"میں بالکل ٹھیک ہوں بے بی اینڈ مینی مینی ہیپی رٹن آف دا ڈے "

نتاشا پھُولوں کا بُکے دانین کی جانب بڑھاتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"تھینک یو مام مینز آ لاٹ ٹو می" دانین نے مُسکرا کے کہا تھا۔۔۔

آیئے نا بیٹھیے پلیز میں آپ کے لیے ڈرنک منگواتی ہوں۔ماہ نور نے ایک نظر دانین پہ ڈالی جسکا چہرہ نتاشا کے آجانے پہ کھل اُٹھا تھا آنکھوں میں بے ساختہ ہی نمی چمکی تھی وہ اُسکی سگی ماں ہو کے بھی اُس کے قریب نا ہو سکی تھی اور وہ جو مسلسل اُس سے جھُوٹ بولتی آئی تھی اُسکو اپنی سگی ماں سے بھی بڑھ کے تھی جلد ہی اپنی آنکھوں میں چھائی نمی کو چھُپاتے ہوئے وہ مہمانوں کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

★★★

"دانین تمھیں بس کسی طرح دُرید کو پُوری طرح اپنے قابو میں کرنا ہو گا بیٹا چاہے کیسے بھی کرو ایک دفعہ وہ تمہارے قابو میں آگیا نا تو ہم اپنی ہر بات اُس سے منوا سکتی ہیں" نتاشا نے دانین کے کان پر جھُکتے سرگوشی کی تھی جب کے دانین آنکھوں ہی آنکھوں میں اُسے تسلی دے گئی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"رُوحی بیٹے تم ذرا جا کر سٹیج پہ دانین کو دیکھ لو اُسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے دراصل کھانا کھلوا دیا گیا ہے ایسا نا ہو اُسے بھی کچھ چاہیے ہو"

مشال محبت بھرے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"جی ٹھیک ہے مام میں دیکھتی ہوں "

رُوحی مُسکرا کے آگے بڑھی تھی وہ سٹیج پہ پہنچی ہی تھی کہ اچانک سے اُسکا پاوں میکسی میں پھنسا تھا اِس سے پہلے کہ رُوحی زمین بوس ہوتی رائم ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتا اُسے اپنی بانہوں میں سمیٹ گیا تھا اب صورتِحال کچھ یوں تھی کہ رائم کا ایک ہاتھ رُوحی کی کمر میں تھا جب کے رُوحی نے گرنے کے ڈر سے رائم کے سینے پہ اپنے دُونوں ہاتھ جمائے ہوئے تھے دُونوں کی نگاہیں براہ راست ملی تھیں رائم نے ارگرد سے بیگانہ ہوتے ایک گہری نگاہ رُوحی پہ ڈالی جو ڈراک بلیو کلر میکسی زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں بہت حسین لگ رہی تھی اور یہی حال رُوحی کا بھی تھا بلیک کلر کے سمپل سے شلوار قمیض میں اُوپر بلیک کلر کی ہی واسکٹ پہنے رائم بھی بہت جاذب اور پُرکشش دیکھائی دے رہا تھا یہ منظر اِتنا مکمل تھا کہ کیمرہ مین نے فوراً اُسے کیپچر کر لیا تھا جبکے وہاں موجود لوگوں کے چہرے پہ بھی دبی دبی سی ہنسی رہے تھے اچانک ہی اُن دُونوں کو اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو وہ دُونوں سُرعت سے پیچھے ہٹے تھے جبکے رُوحی فوراً سے سٹیج کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

سر میں رومینٹک پکچرز کلک کرنی ہیں آپ دُونوں کی !

کیمرہ مین دُرید دانین کو دیکھتا گویا ہوا جو ایک۔ ساتھ بیٹھے ہوئے تھے دانین چُونک کر دُرید کو دیکھے گئی۔

"ٹھیک ہے آپ کلک کیجیے" دُرید یکدم ہی کھڑا ہوتا گویا ہوا تھا۔۔۔

"سر یہاں نہیں ہمیں آپ دُونوں کی اکیلے میں پکچرز کلک کرنی ہیں "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیمرہ مین کی بات پہ دُرید سر کو اثبات میں ہلاتے ہوئے دانین کا ہاتھ تھام گیا تھا دانین چاہ کے بھی منع نہیں کر سکتی تھی سوچُپ چاپ اُسکے ساتھ چلدی تھی۔۔۔

★★★

"پرفیکٹ سر تھوڑا اور نزدیک ہوییے گا "

کیمرہ مین کے کہنے پہ دُرید یکدم ہی دانین کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسکی کمر کو اپنے سینے سے لگا گیا تھا کہ دُرید کی گرم سانسیں اپنے کان پہ محسوس کر دانین کا دل سینے سے باہر نکلنے کو مچلنے لگا تھا تھوڑی دیر مزید فوٹو شُوٹ کروا لینے کے بعد بالا آخر کیمرہ مین نے اُن دُونوں کی جانب چھوڑدی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ اور ازمیر دُونوں ہی دُرید اور دانین کے ساتھ پک کلک کرنے کے بعد نیچے اُترنے لگے جبھی کیمرہ مین گویا ہوا تھا۔۔۔

سر اب آپ دونوں کی ایک پکچر ہو جائے۔۔"

کیمرہ مین آئرہ اور ازمیر کو دیکھتے ہوئے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ایسے نہیں سر آپ میڈم کی کمر پہ ہاتھ رکھیں گے اور ایک دُوسرے کی جانب دیکھیں گے "

"آہاں نہیں رہنے دیں مجھے لگتا کافی پکچرز بنوالی ہیں ہمنے سو اٹس اوکے۔۔"

آئرہ نے کہہ کر جانا چاہا تھا لیکن بیک وقت ہی ازمیر اُس کی کمر کو جکڑ گیا تھا۔۔۔

"نہیں ابھی کہاں ابھی تو بہت ساری بنوانی ہیں فوٹوز آپ جیسا پوز بولیں گے میں دینے کو تیار ہوں آپ ایک بار شروع تو کیجیے۔۔"

ازمیر مُسکرا کے گویا ہوتے آئرہ کی کمر کو اب کی بار دُونوں ہاتھوں سے تھام گیا کہ کیمرہ مین ہنستے ہوئے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سر کو اثبات میں ہلاتے اُنکی فوٹوز کلک کرنے میں مشغول ہو گیا تھا۔۔۔

★★★

رُخصتی کا شور اُٹھ گیا تھا ماہ نور تو کافی دیر دانین سے لپٹ کر روتی رہی تھی ازمیر اور میر بھی اِس موقعے پر جذباتی ہو گئے تھے البتہ دانین کو سمجھ نا آئی تھی کہ کیوں اُسکا دِل بھی بھر آیا تھا اُن لوگوں سے تو وہ نفرت کی دعوے دار تھی پھر اب یہاں سے جانے کا دُکھ کیوں ہو رہا تھا۔۔۔

"چلیں بھئی اب بس بھی کر دیں رونا شُونا ورنہ میری بھابھی کا میک اپ خراب ہو جائے گا "

آئرہ کی بات پہ سبھی مُسکرا دیئے تھے جب کے ازمیر نے بہت گہری نگاہوں سے آئرہ کے ہنستے ہوئے چہرے کی جانب دیکھا تھا لبوں پہ دھیمی مُسکان چھا گئی تھی۔۔۔

اِس سے پہلے کہ دانین آگے بڑھتی دُرید اُسے اپنی بانہوں میں اُٹھا گیا تھا ینگ پارٹی نے خُوب ہوٹنگ کی تھی جب کے دانین کا چہرہ لال گلابی ہوا تھا اور پھر گاڑی میں دُرید کے ساتھ بیٹھتے دانین اپنی زندگی کے نئے سفر پہ روانہ ہو چُکی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ اور مشال دانین کو دُرید کے کمرے پہ بیڈ پہ بیٹھا گئی تھیں دانین نے ایک سرسری نگاہ اِس عالیشان بیڈروم پہ ڈالی تھی اُسے یاد آیا اُسکا آدھا بچپن تو دُرید ہی کے ساتھ اِس کمرے میں گزرا تھا دُرید کے بیڈروم کا کلر دانین کا فیورٹ کلر تھا بلیک اینڈ وائیٹ سیج بہت خُوب صورتی سے سجائی گئی تھی گُلاب کی تازہ پتیوں کی مہک اور موم بتیوں نے کمرے میں خُوابناک سا ماحول بنا رکھا تھا دانین کو بیٹھے آدھا گھنٹہ ہی بیتا تھا کہ اچانک سے کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا اور دُرید اندر داخل ہوا تھا چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُس تک پہنچا تھا لیکن دانین بجائے بیڈ کے بیٹھنے کے کھڑکی کے قریب کھڑی آسمان پہ موجود چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مجھے لگا تھا کہ تم باقی دُلہنوں کی طرح بیڈ پہ بیٹھ کر میرا ویٹ کر رہی ہو گی۔۔"

دُرید بھاری آواز میں گویا ہوا تھا۔۔۔

"اور ایسا کیوں لگا تمھیں"؟

محبت کی وجہ سے انسان جس سے محبت کرتا ہے اُس کا انتظار بھی تو کرتا ہے۔۔۔

دُرید گھمبیر آواز میں گویا ہوا تھا۔۔۔

"ہاں لیکن مجھے تو تم سے محبت نہیں ہے"

دانین نے دُرید کے دِل کو لہولہان کیا تھا اپنے الفاظوں سے۔۔۔

لیکن مجھے تو ہے نا اور میری محبت تم دُونوں کے لیے کافی ہے۔۔۔

دُرید کے اِتنے پُریقین لہجے پہ دانین ناچاہتے ہوئے اپنا رُخ اُسکی جانب موڑ گئی تھی۔۔۔

"چلو آؤ تمھیں تمہاری منہ دیکھائی کا گفٹ تو دُوں"

دُرید کہہ کر دانین کی کلائی تھامے اُسے بیڈ کی جانب لے گیا تھا دانین کو بیڈ پہ بیٹھاتے وہ خُود اُسکے قدموں میں بیٹھا تھا اور سائیڈ دراز سے دو مخملی ڈبیا نکالتے اُسنے اُن میں سے ایک ڈبیا کھولی تھی جس میں وائیٹ گولڈ کی انتہائی قیمتی پازیب تھی پازیب کو ہاتھ میں اُٹھاتے دُرید نے دانین کا دُودھیا پاوں جس پہ خُوب صورت سی مہندی لگی تھی اُٹھا کے اپنی تھائی پہ رکھا تھا اور پازیب پہناتے اُسکے پاوں کو چوم گیا کہ دانین کا دِل صرف اِتنی سی جسارت پہ ہی یکبارگی سے دھڑک اُٹھا تھا یکایک دانین کو اپنے پاوں پہ نمی کا احساس ہوا اُسنے ایک نظر دُرید پہ ڈالی جو سر جھکائے ہوا تھا۔۔۔

"میں نہیں جانتا میں نے ایسی کونسی نیکی ہے جس کے بدلے میں میرے اللہ نے میری پہلی اور آخری خواہش پُوری کر دی تمھیں پا لینے کے بعد مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ دُرید دُرانی کا وجود مکمل ہو گیا ہے۔۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو دیکھتے دانین بے چین سی ہو گئی تھی اُسے اِن سبز آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھنے تھے جن میں ہمیشہ وہ اپنا عکس دیکھتی آئی تھی جبھی آگے بڑھ کے بے ساختگی میں وہ اُسکے چہرے پہ اپنا ہاتھ رکھ گئی اور دُرید کے آنسو صاف کیے جبکہ دُرید اُسکی اِس ادا پہ گویا قُربان ہوا تھا اور اُسکے مہندی لگا ہاتھ کو عقیدت سے چومتے اپنے سینے سے لگایا تھا اگر دانین کو معلوم ہو جاتا کہ دُرید کو اُس سے کتنی محبت ہے تو وہ شاید اپنی ساری زندگی رب کے حضور سجدوں میں گزار دیتی۔۔۔

"ارے تمنے تو ابھی تک دُوسرا گفٹ کھول کے دیکھا ہی نہیں ہے۔۔"

دُرید یکدم اُٹھتا بیڈ پہ اُسکے نزدیک آن بیٹھا تھا کہ دانین نے ایک گہری نگاہ دُرید پہ ڈالتے بلیو کلر کی مخملی ڈبیا کھولی تھی جس میں ایک ہارٹ شیپ پینڈنٹ تھا دانین نے اُسے کھولا تو اُس میں ایک طرف دانین کی بچپن کی فوٹو تھی جبکے دُوسری جانب دُرید کی۔۔۔

"اِٹس سو بیوٹی فُل آئی کانٹ ٹیک مائے آئیز آف!"

"It's So Beautiful I can't take my eyes off off"!

دانین نے لبوں پہ مُسکان سجائے کہا جبکے دُرید مُسکرا کے گویا ہوا تھا۔۔۔

"مے آئی"؟

"May I"?

دُرید کے پُوچھنے پہ دانین کو نتاشا کی کہی بات یاد آئی جس میں وہ اُسے دُرید کو قابو کرنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

"یس شیور!"

"Yes Sure"!

دانین کے کہنے پہ دُرید گہرا مُسکرا کے آگے بڑھا تھا اور وہ پینڈنٹ اُسکی خُوب صورت صُراحی دار گردن میں پہناتے اُسے چوم لیا تھا کہ دانین اپنی آنکھیں کسی احساس کے تحت بند کر گئی تھی کچھ لمحوں کے توقف کے بعد دُرید اُٹھا تھا اور اُس کے سامنے آن کھڑا ہوا تھا دانین جو سوچ رہی تھی کہ دُرید اُسے آج حاصل کر کے ہی رہے گا اُسکے یوں اُٹھ جانے پہ حیرانی ہوئی تھی۔۔۔

"میں انتظار کروں گا اُس لمحے کا جب تمہارا دِل میں بھی میرے لیے شدتِ محبت ہو گی دانین اور جس دن ایسا ہوا اُس دن میں ہمارے رِشتے کو مکمل کروں گا"

دُرید محبتؔ سے لبریز پُر شدت لہجے میں کہتا ہوا اپنا رُخ واشروم کی جانب کرتا قدم آگے بڑھاتا دانین کو اپنی باتوں سے حیرت میں مبتلا کر گیا تھا۔۔۔

Episode - 26

دانین کی آنکھ کھلی تو صُبح کے دس بج چکے تھے آج رات میں اُسکا اور دُرید کا ولیمہ تھا دانین انگڑائی لیتے ہوئے بیڈ پر سے اُٹھی تھی دُرید یقیناً نیچے جا چُکا تھا۔۔

دانین نے ایک نظر خُود پہ ڈالی تھی بلیک کلر کی سلیولیس نائیٹی جو اُسکے پنڈلیوں تک آتی تھی وہ زیب تن کیے ہوئے تھی ایک گہرا سانس بھرتی وہ واڈروب کی جانب بڑھی تھی اِس سے پہلے کہ وہ واڈروب کھولتی دروازے پہ ہوتی دستک پہ ٹھہری تھی۔۔۔

"آجائیں۔۔"

اجازت ملنے پہ مشال دروازہ کھول کے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"اُٹھ گئی بیٹا تھکن اُتر گئی رات کی؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دانین نے ایک نظر مشال پہ ڈالی جو سفید کلر کی لمبی قمیض اور ٹراوزر زیب تن کیے ہوئے تھی بنا میک اپ کے بھی مشال بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"جی اُتر گئی"

دانین نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا تھا نا چاہتے ہوئے بھی وہ اپنا لہجہ نارمل نا کر پائی تھی اُسکے لہجے میں چھپی تلخی کو مشال بھانپ ضرور گئی لیکن اُس پہ کچھ ظاہر نا کیا تھا۔۔۔

"بیٹا آج تمہاری شادی کا پہلا دن ہے اور ہمارے خاندان میں لڑکیاں شادی کے بعد بہت بن سنور کے رہتی ہیں اِس لیے میں تمہارے لیے کپڑے شوز اور جیولری خُود لائی ہوں اُمید ہے کہ تم اِنھیں پہن لو گی۔۔"

مشال نے پیار بھرے لہجے میں کہا تھا دانین تو منع ہی کر دینا چاہتی تھی لیکن ساتھ ہی نتاشا کی کہی گئی بات یاد آئی تو گہرا سانس بھر کے سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی جس پہ مشال مُسکرائی اور مُلازمہ کو اندر آنے کی اجازت دی تھی دانین نے ایک نظر بھاری کامدار جوڑے پہ ڈالی تھی گرین اور پنک کومبو کی قمیض ساتھ ہی میں اُن کے ہم رنگ کیپری ساتھ میں بڑا سا ڈوپٹہ وائیٹ کلر کی سینڈلز اور ساتھ ہی میں گولڈ کا خوب صورت سا سیٹ تھا اُسے تو یہ سب دیکھ کے ہی کوفت ہونے لگی تھی پہنے گی کیسے لیکن اب وہ ہاں تو کر چکی تھی اسلیے مُلازمہ سے جوڑا لیتے وہ واش رُوم کی جانب بڑھ گئی اور مُلازمہ نے باقی سب سامان بیڈ پہ رکھتے کمرے سے باہر کی راہ لی تھی۔۔۔

★★★

آدھے گھنٹے بعد دانین نیم گرم پانی سے شاور لیتے باہر آئی تھی نم بالوں سے پانی کی بوندیں ٹپکتی اُس کی کمر پہ گرتی ایک دلفریب سا نظارہ پیش کر رہی تھیں۔۔۔

دانین ڈریسنگ کے قریب آ کے کھڑی ہوئی تھی گیلے کنڈلے بالوں کو خُشک کرنے کے لیے ڈرائیر اُٹھایا ہی تھا کہ دُرید دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا تھا دانین نے ایک سرسری نگاہ دُرید پہ ڈالی جو سمپل سلور کلر کی ہاف آستینوں والی شرٹ اور اُسکے ہم رنگ ٹراوزر زیب تن کیے ہوئے تھا ہاف آستینوں سے دُرید کے کسرتی بازو صاف دیکھائی دے رہی تھی دُرید نے ایک گہری نگاہ دانین پہ ڈالی اور چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُس تک پہنچا اور اُسکے ہاتھ سے ڈرائیر لیتے اُس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔۔

"رہنے دو تم گیلے بالوں میں زیادہ خُوبصورت لگتی ہو"

دُرید کی خُمار آلود آواز سُنتے دانین کا دِل بُری طرح سے دھڑک اُٹھا تھا اِس سے پہلے کہ دُرید جذبات کی رو میں بہہ کر کوئی گستاخی کرتا یکدم ہی دروازے پہ دستک ہوئی تھی اجازت ملنے پہ مُلازمہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"دانین بی بی آپ کو اور دُرید صاحب کو بڑی بیگم صاحبہ نیچے ناشتے پہ بُلا رہی ہیں۔۔"

"ٹھیک ہے آپ چلیں ہم آ رہے ہیں۔۔"

دُرید کے کہنے پہ مُلازمہ سر کو اثبات میں ہلاتی قدم باہر کی جانب بڑھا گئی دُرید واڈروب سے اپنے لیے سُوٹ نکالتے واشروم کی جانب بڑھ گیا جب کے دانین ایک سرسری نگاہ واشروم کے دروازے پہ اپنی تیاری کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

★★★

دانین جب نیچے ناشتے پہ آئی تو وہاں صرف مشال دائم اور آئرہ ہی موجود تھے رائم اور رُوحی آفس جا چُکے تھے۔۔۔

"آو بیٹا آ جاو میرا بچہ بیٹھو ناشتہ شروع کرو۔۔۔"

دائم شفقت بھرے لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بیٹا دُرید کہاں ہے وہ نہیں آیا تمہارے ساتھ ؟"

مشال نے دانین کے خُوب صورت چہرے کی جانب تکتے کہا تھا۔۔۔

"جی مام وہ شاور لے رہے ہیں "

دانین نے بتایا تھا۔۔۔

"لو آ گئے بھائی"

آئرہ کے کہنے پہ دانین نے ایک نظر دُرید کی جانب ڈالی تھی سکن کلر کے کُرتے اور وائیٹ شلوار میں آستینوں کو موڑے نم بالوں کو بے ترتیبی سے ماتھے پہ بکھرائے وہ بہت دلکش دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

"دانین بیٹے آج رات ولیمہ ہے تمہارا ڈریس اور جیولری اور شُوز وغیرہ "

اِس سے پہلے کہ مشال اپنا جُملہ مکمل کرتی دانین گویا ہوئی تھی۔۔۔

"مام ایکچولی (دراصل) ریسیپشن کی ساری تیاری مام اور ڈیڈ نے خُود لی ہے سب کچھ وہ لوگ خُود آرگنائز کریں گے آپ ٹینشن مت لیں "

دانین کے کہنے پہ دُرید نے ایک گہری نگاہ اُس پہ ڈالی تھی لائیٹ سے میک اپ گولڈ کی جیولری پنک گرین کومبو کے سُوٹ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے بیٹا تم لوگ ناشتہ تو شروع کرو "

مشال کے کہنے پہ دانین مُسکرا کے سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

★★★

رات کے آٹھ بجے تھے اور ریسیپشن کا ٹائم نو بجے تھے۔۔۔

دانین بیوٹیشن کے ساتھ کمرے میں پچھلے ایک گھنٹے سے بند تھی بس اب بیوٹیشن اُسکی تیاری کو فائنل ٹچ دے رہی تھی بلیک کلر کی میکسی زیب تن کیے وائیٹ ڈائمنڈ کی جیولری زیب تن کیے سموکی آئی میک اپ کیے گلابی لبوں کو لال رنگ سے رنگے کنڈلے بالوں کا خُوب صورت سا سٹائل بنا کے باقی بالوں کو کھلا چھوڑے بلیک کلر کی ہی ہائی ہیل زیب تن کیے دانین آسمان سے اُتری ہوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی بیوٹیشن اُسے تیار کرتی واپس جا چُکی تھی دانین بیڈ کے کنارے بیٹھی کسی گہری سوچ میں غرق تھی جب ہی دُرید خُوشبوں میں نہایا ہوا کمرے میں داخل ہوا بلیک تھری پیس میں وہ انتہائی خُوب صورت اور ہینڈسم لگ رہا تھا دانین کو دیکھتا کئی ثانیے اُس پر سے نگاہ نہ ہٹا سکا تھا وہ اِسی اثنا میں کھڑا دانین کو محبت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جب ہی اچانک اُسکی سیل ٹون بجی تھی۔۔۔

"ہاں بس نکلنے والے ہیں ہم آدھے گھنٹے میں پہنچ جائیں گے آرہے ہیں بس"

دُرید نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"چلیے بیگم صاحبہ ہمارے سالے صاحب ہم دُونوں کا ویٹ کر رہے ہیں ایونٹ پہ"

دُرید نے شرارت بھرے لہجے میں کہتے ہاتھ دانین کی جانب بڑھایا تھا اور ایک گہری نگاہ دُرید پہ ڈالتے وہ اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں تھما گئی تھی۔۔۔

★★★

وہ دُونوں ایونٹ پہ پہنچ چُکے تھے ہوٹل پہنچنے پہ دانین دُرید کی شاندار انٹری نے تقریب کو چار چاند لگا دیئے تھے دُرید نے دانین کی کمر کو سختی سے جکڑ رکھا تھا چہرے پہ مسکراہٹ سجائے وہ آگے بڑھ رہا تھا جبکے دانین کو تو لگ رہا تھا جیسے آج اسکی کمر کے ساتھ ساتھ اسکی پسلیاں بھی ٹوٹ ہی جائیں گی ینگ پارٹی نے تو انکو دیکھتے کافی ہوٹنگ کی تھی آئرہ جامنی کلر کی خوبصورت سی ساڑھی زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں بہت پیاری لگ رہی تھی ازمیر کی بے تاب نگاہیں بار بار آئرہ ہی کو دیکھنے میں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مصروف تھیں اِسکے بر عکس رُوحی لال رنگ کی خُوب صورت سی ساڑھی زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ اور جیولری میں رائم کی نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی تھی رائم اور راز میر وائیٹ اینڈ بلیک تھری پیس سُوٹ زیب تن کیے بہت جاذب اور دلکش دیکھائی دے رہے تھے ولیمے کا فنکشن بھی خیریت سے نپٹ گیا تھا۔۔۔

"مشال تم آج رات کے لیے آئرہ کو میرے ساتھ میرے گھر بھیج دو۔۔ "

ماہ نور مشال کی جانب دیکھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"دانین کے جانے کے بعد سے گھر بہت سُونا سُونا سا لگ رہا ہے مجھے اسلیے کہہ رہی ہوں"

"ماہ نور مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے تم خُود ہی اپنی بہو سے پُوچھ لو۔۔ "

مشال کے کہنے پہ ماہ نور آئرہ کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

"آئرہ بیٹے یہاں آو "

"جی چاچی جان کہیے"

"بیٹے تم آج میرے ساتھ میرے گھر چلو تمہاری ماں سے اجازت مانگی تو وہ کہتی کہ اپنی بہو سے خُود ہی پُوچھ لوں"

ماہ نور نے مُسکرا کے کہا جبکہ آئرہ نے مشال کی جانب دیکھا جو اُسے آنکھوں کے ذریعے تسلی دے رہی تھی۔۔۔

"جی ٹھیک ہے چچی جان میں چلوں گی آپ کے ساتھ"

ماہ نور آئرہ کی بات سُنتے مُسکرا کے اُسکا ماتھا چُوم گئی تھی۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

www.kohnovelsurdu.com

ماہ نور میر اور آئرہ میر وِلا میں واپس آ چکے تھے البتہ ازمیر کو ایونٹ پہ کسی دوست کی جانب سے ضروری کال آ گئی تھی اِس لیے اُسے جانا پڑا تھا اور وہ آئرہ کے یہاں رات رُکنے سے بھی ناواقف تھا پتہ چل جاتا تو شاید خُوشی سے پھُولے نا سماپاتا وہ آئرہ اور ماہ نور ساتھ بیٹھ کے کافی دیر باتیں کرتی رہی تھیں آئرہ نے آج پہلی بار خُود سے کافی بنا کے ماہ نور کو پِلائی جو اُسے بے حد پسند آئی تھی۔۔۔

"آئری میری جان کافی ٹائم ہو گیا ہے تم جاو جا کے سو جاو تھک گئی ہو گی نا"

ماہ نور نے پیار سے آئرہ کا گال تھپتھپاتے کہا تھا۔۔۔

"جی ٹھیک ہے چچی جان میں گیسٹ رُوم میں چلی جاتی ہوں"

"نہیں بیٹا گیسٹ رُوم میں کیوں جاو گی یہ گھر تمہارا بھی ہے تم ایسا کرو دانین کے رُوم میں چلی جاو اور رات کو پہننے کے لیے کپڑے بھی وہی سے یوز کر لینا"

"لیکن چچی جان ایسے اچھا نہیں لگتا نا کہ میں بھابھی کے کپڑے یوز کروں"

"کیوں اچھا نہیں لگتا جیسے وہ تمہاری بھابھی ہے تم بھی تو اُسکی بھابھی ہی ہو نا جاو شاباش میری جان جلدی سے چینج کر لو"

ماہ نور نے ہنستے ہوئے کہا کہ آئرہ بھی مُسکرا کے سر کو اثبات میں ہلاتی قدم دانین کے کمرے کی جانب بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

دُرید رُوم میں داخل ہوا تو سامنے ہی آئرہ کو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا پایا جو اپنی جیولری اُتار رہی تھی بنا ڈوپٹے کے گہرے گلے کے ساتھ اُسکے نشیب و فراز ظاہر ہو رہے تھے کہ دُرید کی گلے کی ہڈی اُبھر کے معدوم ہوئی تھی رات بھی نجانے کیسے اُسنے خُود پہ ضبط کے پہرے بیٹھائے تھے کہ دانین ایک بار پھر

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنی خُوب صورتی سے اُسکے سوئے جذ باتوں کو جگا گئی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُس تک پہنچا تھا اور ایک ہی جھٹکے میں اُسکی پُشت کو اپنے سینے سے لگا گیا تھا کہ دانین اِس اچانک ہوئی افتاد پہ گھبرا گئی تھی۔۔۔

"یی یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ دُرید؟"

دانین ہکلاتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"پیار کر رہا ہوں اپنی لٹل فیری کو"

دُرید نے کہہ کر اُسکے کان کی لو کو دانتوں تلے دبایا تھا کہ دانین اُسکی بے باکی پہ سسکی تھی۔۔۔

"لیکن آپ نے تورات میں مجھے کہا تھا کہ"

اِس سے پہلے کہ دانین اپنا جُملہ مکمل کرتی دُرید گویا ہوا تھا۔۔۔

"مجھے بالکل یاد ہے میں نے کیا کہا تھا اور میں اُس بات پہ قائم بھی ہوں لیکن وہ کیا ہے نا لٹل فیری تم ہر بار اِتنی پیاری لگ کر اپنے اِس سر پھرے شوہر کے سوئے ہوئے جذ باتوں کو جگا دیتی ہو اور پھر کو آگ میرے سینے میں بھڑ کتی ہے اُسے ٹھنڈا صرف تمہاری قربت ہی کر سکتی ہے میری جان"

دُرید خُمار زدہ بے باک لہجے میں کہہ کر اچانک ہی دانین کا رُخ اپنی جانب موڑتا اُسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لے گیا تھا کہ دانین اِس اچانک ہوئی افتاد پہ گھبرا کے دُرید کی شرٹ کا کالر اپنی مٹھیوں میں جکڑ گئی تھی دانین کو لگا تھا کہ اگلے ایک منٹ میں دُرید اُس سے دُور نا ہوا تو شاید وہ سانس نہیں لے سکے گی جبھی اُسکی شرٹ کو جھٹکا دیا جسکی بنا پہ دُرید پیچھے ہٹا تھا دُونوں کی سانسیں اِس وقت حد درجہ بے ترتیب تھیں دانین کا چہرہ لال قندھاری ہو چُکا تھا جسم کا خُون سمٹ کر جیسے چہرے پہ آ گیا تھا اِس سے پہلے کہ دانین وہاں سے ہٹتی دُرید ایک بار پھر سے اُسکی بازو کو اپنی جانب کھینچتا اُسے خود کے سینے سے لگا گیا تھا دانین کے گھبرا جانے پہ دُرید گہرا مُسکراتے ہوئے اُسکے ماتھے پہ جُھکا اور وہاں اپنے لب رکھے تھے اور پھر

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کچھ پلوں کے بعد پیچھے ہٹا تھا اُس کے پیچھے ہٹتے ہی دانین تیزی سے بھاگ کے واش رُوم میں گھس گئی جب کے دُرید ہنستے ہوئے واش روم کے بند دروازے کی جانب دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔

★★★

آئرہ دانین کے روم میں آتی اپنے لیے واڈروب سے ایک بلیک کلر کی نائیٹی نکال گئی لیکن جلد ہی اُسکا لہجہ لال ہوا تھا کیوں کے نائیٹی کافی شارٹ تھی آئرہ بھی سلیو لیس فیشن ایبل کپڑے پہن لیا کرتی تھی لیکن شاید اسطرح اُسنے بھی کبھی کچھ نہیں پہنا تھا دانین تو لندن جیسے شہر میں رہ کر آئی تھی تو عادی تھی یہ سب پہننے کی آئرہ نے وہ نائیٹی واپس رکھتے وہاں سے اپنے لیے سکائے بلیو کلر کی نائیٹی نکالی جو سلیو لیس تو ہے تھی لیکن پاوں تک لمبی تھی وہ نائیٹی اُس نے واشروم جانے کے بجائے کمرے ہی میں کپڑے چینج کرنے کو ترجیح دی تھی اسلیے ڈریسنگ کے سامنے آتے وہ اپنی ساری جیولری اُتارنے لگ گئی دُوسری جانے ازمیر جو اپنے کمرے کی جانب ہی جا رہا تھا دانین کے کمرے کی لائیٹ جلتا دیکھ اُسی کمرے کی جانب بڑھنے لگا آئرہ ساڑھی کی بیک پہ لگی ڈوریوں کو کھولنے میں مصروف تھی جو کھل نہیں رہی تھیں اچانک سے ڈور (دروازہ) کھلنے پہ وہ سمجھی کہ شاید ماہ نور ہے تو کہنے لگی۔۔۔

"چچی جان پلیز ذرا یہ اِن ڈوریوں کو تو کھولیے کب سے ٹرائے کر رہی ہوں کھلنے کا نام ہی نہیں لے رہی"

آئرہ جھنجلاتے گویا ہوئی کہ ازمیر جس کی آنکھوں میں آئرہ کو اِسطرح دیکھتے خُماری در آئی تھی آئی تھی اُسکی بات سُنکر لبوں پہ مُسکراہٹ در آئی تھی۔ وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا اُسکی جانب بڑھنے لگا تھا اُس تک پہنچتے وہ اُسکی ڈوریوں کو آہستگی سے کھول گیا تھا جوں ہی اُس نے ڈوریاں کھولی آئرہ پلٹی اور ازمیر کو اپنے سامنے دیکھتے چیخ کر اپنی پُشت دیوار سے لگا گئی تھی کمرہ ساونڈ پروف ہونے کے سبب آواز باہر نہیں گئی تھی۔۔۔

"آپپ آپ یہاں ک کیا کر رہے ہیں ہاں؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آئرہ اپنی نیلی بڑی آنکھوں کو مزید بڑا کرتے ہکلاتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"یہ بات تو مجھے تم سے پُوچھنی چاہیے کہ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔ "

"وہ چچی جان نے کہا تھا کہ آج رات یہاں رُک جاوں۔۔۔"

"تمہاری چچی جان بھی نا پتہ نہیں کیسے اپنے بیٹے کے دل میں چُھپی باتوں کو جان جاتی ہیں"

ازمیر نے کہہ کر آنکھ ماری کہ آئرہ کا چہرہ خفت سے سُرخ ہوا تھا۔۔۔

"جائیں یہاں سے آپ مجھے اپنے کپڑے چینج کرنے ہیں"

"کیوں میں کیوں جاوں چلو نا میں آج اپنی بیوی کے کپڑے خُود چینج کر دیتا ہوں "

"بے شرم کہیں کے جائیں یہاں سے ورنہ میں شُور مچاؤں گی "

"مچالو شور لیکن کمرہ ساونڈ پروف ہے تو بہتر ہے کہ اپنا گلہ مت پھاڑو "

ازمیر نے ڈھیٹ بن کر ہنستے کہا کہ آئرہ اُسے گھورتے ہوئے ساڑھی کے پلو سے خُود کو کور کرے نائیٹی اُٹھاتے واشروم میں جا گھسی تھی کہ ازمیر وہی باہر بیٹھ کے اُس کے باہر آنے کا ویٹ کرنے لگا تھا۔۔۔

★★★

رائم کچھ ضروری کام نپٹاتا ہوا تھوڑا لیٹ گھر آیا تھا اِس وقت رات کے بارہ بجے تھے سبھی اپنے کمروں میں جا چکے تھے کچن کے قریب سے گزرتے ہوئے اُسے رُوحی وہاں کھڑی آئی تو وہ چُونکتے ہوئے کچن میں داخل ہوا تھا رُوحی اِسوقت بھی ساڑھی ہی زیب تن کیے ہوئے تھا البتہ وہ میک اپ اور جیولری اُتار چُکی تھی۔۔۔

"تم اِس ٹائم کچن میں کیا کر رہی ہو"؟

رائم کی آواز سُنتے رُوحی چُونکی تھی اور نظر رائم کی جانب دیکھا جو گہری نگاہوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کافی بنا رہی ہوں اپنے لیے "

"اِس ٹائم کافی کون پیتا ہے"؟

رائم حیران ہوا تھا۔۔۔

"میں پیتی ہوں اِس ٹائم کافی"

رُوحی نارمل لہجے میں جواب دیا تھا۔۔۔

"اچھا تو ایسا کرو ایک کپ میرے لیے بھی بنا دو"

"سوری اب نہیں بنا سکتی کیوں میں اب بنا چکی ہوں۔۔"

رُوحی نے اُسے صاف ہری جھنڈی دیکھائی تھی۔۔۔

"چلو کوئی بات نہیں ایک ساتھ پی لیں گے۔۔"

"لیکن مجھے اپنی چیزیں شئیر کرنا پسند نہیں۔"

رُوحی نے رائم کی جانب دیکھ کر کہتے ہوئے قدم باہر کی جانب بڑھائے تھے رائم بھی اُسی کے پیچھے چلتا ہوا اپنے رُوم میں داخل ہوا تو رُوحی کو کمرے سے مُلحقہ بنے ٹیریس پہ کھڑا پایا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اُس تک پہنچا تھا۔۔۔

"میں نے سُنا ہے کہ ایک دُوسرا کا جھُوٹا کھانے پینے سے محبت بڑھتی ہے۔"

رائم نے کہہ کر رُوحی سے کافی کا مگ لیتے وہی سے کافی کا سپ لیا جہاں سے رُوحی نے کافی پی تھی کہ یہ سب دیکھ رُوحی کا دل بے ترتیبی سے دھڑک اُٹھا تھا۔۔۔

"اچھی بنائی ہے تم نے کافی آئیندہ سے میری بلیک کافی بھی تم ہی بناو گی۔۔"

"اِس کام کو کرنے کے لیے آپ کے گھر میں ڈھیروں مُلازمین ہیں۔۔"

رُوحی نے اپنی بات کر کے اندر جانا چاہا تھا لیکن اُس سے پہلے ہی کلائی رائم کی گرفت میں آگئی تھی۔۔۔

"لیکن مجھے میری بیوی کے ہاتھ کی بنی کافی پینی ہے۔۔"

رائم نے محبت بھرے لہجے میں کہا تھا کہ رُوحی نے ایک گہری نگاہ رائم پہ ڈالی جو آنکھوں میں محبت لیے اُسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

"سوچوں گی دِل کیا تو بنا دُوں گی ورنہ نہیں۔۔"

رُوحی نے شرارت بھرے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

"تمہارے دِل کی ایسی کی تیسی رُکو ذرا تم۔۔"

رائم نے رُوحی کو گھورتے ہوئے کہا اِس سے پہلے کہ رائم اُسکو اپنے شکنجے میں لیتا رُوحی تیزی سے اپنی نائیٹی لیتے ہنستے ہوئے واشروم میں جا بند ہوئی جب کے رائم واش روم کے بند دروازے کو بند نگاہوں سے گھورے گیا تھا۔۔۔

★★★

آئرہ واشروم سے باہر آئی تو ازمیر بیڈ پہ بیٹھا ہنوز اُس کے ویٹ ہی میں تھا اُسکو باہر آتا دیکھ اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"آپ ابھی تک یہی ہیں پلیز جائیں مجھے سونا ہے نیند آرہی ہے مجھے"

آئرہ نے دھڑکتے دِل کے ساتھ کہا تھا کہ ازمیر ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتا اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"پی یہ کیا کر رہے ہیں آپ ازمی چھوڑیں مجھے بارہ بج گئے صُبح مجھے شُوٹ پہ بھی جانا ہے آل ریڈی لیٹ ہو گیا ہے"

"تمھیں نیند آ رہی ہے لیکن میری نیند تو تمھیں دیکھتے ہی اُڑ گئی تھی"

ازمیر نے خُمار آلود لہجے میں کہہ کر آئرہ کے لبوں پہ جُھکنا چاہا تھا لیکن بیک وقت آئرہ اُسکے لبوں پہ اپنی ہتھیلی جما گئی تھی۔۔۔

"ازمیر آپ عمران ہاشمی والی حرکتیں بند کر دیں بہت ہو گیا میں اِن سب سے مُتاثر نہیں ہونے والی ہوں"

آئرہ نے تنگ آ کے کہا تھا کہ ازمیر اُسکو گھور کے اُس کی کمر پہ اپنے ہاتھ کی اُنگلیاں بے باکی سے پھیرنے لگا تھا کہ آئرہ سسکی تھی۔۔۔

"ازمیر کر کیا رہے ہیں ہاں"؟

"اپنی ان رومینٹک بیوی سے رومینٹک ہونے کی کوشش کر رہا ہوں"

ازمیر نے دانت پیستے کہا تھا کہ آئرہ نے آنکھیں اپنی گہری نیلی آنکھیں گھومائیں تھیں اِس سے پہلے کہ آئرہ کچھ کہتی ازمیر یکدم ہی اُسکے گال کو چوم گیا تھا۔۔۔

"اج فنکشن میں بہت حسین لگ رہی تھی تم آئری"

ازمیر بُوجھل آواز میں کہتے آئرہ کے ناک سے ناک ملاتے اُسکے چہرے پہ اپنی سُلگتی سانسیں چھوڑتے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

"سو جاو ایسا نا ہو کہ میرا ارادہ بدل جائے اور تمہاری یہ ننھی جان مشکل میں آجائے پھر سے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ازمیر کے کہنے کی دیر تھی کہ آئرہ بھاگنے کے سے انداز میں بیڈ پہ چڑھتے کمفٹر خُود پہ اُوڑھتے سوتی بن گئی جب کے ازمیر مُسکرا کے سر کو نفی میں ہلاتے لائیٹ آف کرتے قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

Episode - 27

رُوحی کی آنکھ کھلی تو صُبح کے آٹھ بج چکے تھے نو بجے آفس کے لیے نکلنا تھا اُسے ایک نظر سوئے ہوئے رائم پہ ڈالی وہ سوتے ہوئے اِتنا معصوم لگا تھا اُسے کہ وہ کئی ثانیے اُس پر سے نگاہ نا ہٹا سکی تھی اُس کا فسوں موبائل کی رِنگ ٹون نے توڑا ایک نظر موبائل پہ ڈالی تو تایا جان کا لنگ لکھا آ رہا تھا۔۔۔

"یہ مجھے کیوں کال کر رہے ہیں اسوقت "

رُوحی بڑبڑائی تھی پھر کچھ پلوں کے توقف کے بعد کال اُٹھالی تھی۔۔۔

"رُوحی بیٹا کیسی ہو تم ٹھیک تو ہو نا بھئی رُخصتی کے بعد تو تم ایسے گئی کہ پلٹ کے پُوچھا ہی نہیں کوئی خیر خبر ہی نہیں لی ہماری"

ارمُغان کی بات سُنتے رُوحی نے لبوں کو اضطرابی کیفیت میں کچلا تھا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں آپ سب کیسے ہیں"؟

ناچاہتے ہوئے بھی جی کڑا کرتے رُوحی نے اُنکا حال پُوچھ ہی لیا تھا۔۔۔

"بیٹا ہم سب ٹھیک ہیں تمھیں بہت مس کرتے ہیں جب سے تم گئی لگتا ہے ہمارے گھر سے تو گویا رُونق ہی چلی گئی ہو"

ارمُغان کی چکنی چپڑی باتیں سُنتے رُوحی کوفت کا شکار ہوئی تھی۔۔۔

"بیٹا داماد جی کیسے ہیں ٹھیک ہیں نا وہ"؟

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"جی ٹھیک ہیں "

رُوحی نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا تھا۔۔۔

"اچھا بیٹا سُنو دراصل میں نے فون اس لیے کیا ہے کہ میں اور تمہاری تائی آج رات تمھیں اور داماد جی کو کھانے پہ بُلانا چاہ رہے ہیں اُمید کرتا ہوں آپ دُونوں آوگے "

ارمُغان کی بات سُنتے رُوحی نے منع کرنا چاہا تھا لیکن بیک وقت ارمُغان گویا ہوئے تھے۔۔۔

بیٹا منع مت کرنا دیکھو میں جیسا بھی ہوں تایا ہوں تمہارا تم میری بھتیجی ہو میرے مرحوم بھائی کی آخری نشانی ہو مجھے خُوشی ہو گی اگر تم دُونوں آوگے

"ٹھیک ہے تایا جان میں رائم سے بات کرلوں گی اگر وہ مان گئے تو ضرور آئیں گے اب فون رکھتی ہوں آفس بھی جانا ہے مجھے اللہ حافظ "

رُوحی نے دوٹوک بات کر کے فون بند کردیا تھا جب کے ایک نظر ہنوز سوئے ہوئے رائم پہ ڈالی تھی پھر واڈروب ؐ سے اپنا سُوٹ نکالتے واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

بیس منٹ بعد وہ نم بالوں سمیت باہر آئی تھی تب تک رائم بھی اُٹھ چُکا تھا اور اب اپنے فون پہ ای میلز کو چیک کرنے میں مصروف تھا ایک گہری نگاہ رُوحی پہ ڈالی جو وائیٹ اور بلیک کلر کی گھٹنوں تک آتے فراک اور بلیک جینز زیب تن کیے نم بالوں کو خُشک کر کے اُس نے ڈریسنگ پہ پڑا کاجل اُٹھا کے آنکھوں میں لگایا تب تک رائم بھی اُٹھ کے واڈروب سے اپنے لیے تھری پیس سُوٹ نکالتا واشروم جا چُکا تھا ہلکی سی ریڈ کلر کی لپ اسٹک لبوں پہ پھیرتے کانوں میں بلیک کلر کے سمپل سے ٹاپس پہنتے اُسنے خُود پہ پرفیوم سپرے کیا بیڈ پہ پڑا اسٹالر اُٹھا کے گلے میں لپیٹتے بلیک کلر کے کیجول سے شوز پاوں میں پہنتے اُسنے ایک سرسری نگاہ خُود پہ ڈالی وہ ابھی اِسی اِثنا میں کھڑی تھی جب رائم گیلے بالوں سمیت باہر آیا تھا بلیک کلر کی پینٹ زیب تن

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیے شرٹ لیس وہ انتہائی دلکش دیکھائی دے رہا تھا اُوپر سے اُسکا کسرتی جسم جسکو دیکھتے رُوحی کی گلے کی ہڈی اُبھر کے معدوم ہوئی تھی لیکن اگلے پل ہی وہ اپنی نظروں کا زاویہ بدل گئی تھی تب تک رائم بھی اپنی شرٹ پہن چُکا تھا۔۔۔

★★★

"سُنیں!"

رُوحی نے رائم کو مخاطب کیا تھا جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑا اپنے گھنے بالوں میں برش کر رہا تھا۔۔۔

"سُنائیے"!

رائم نے لبوں پہ مسکراہٹ سجائے کہا تھا۔۔۔

"وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے تایا جان کا فون آیا تھا آج رات اُن دونوں نے ہمیں ڈنر پہ انوائیٹ کیا ہے آپ چلیں گے کیا"؟

رُوحی نے ایک بھرپُور نظر رائم پہ ڈالی جو وائیٹ اور بلیک تھری پیس سُوٹ زیب تن کیے بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

"تم کیا کہتی ہو جانا چاہیے مجھے میرے سُسرال یا نہیں"؟

رائم اب رُوحی کی جانب بڑھا تھا جب کے رُوحی کے قدم بے ساختہ ہی پیچھے کی جانب اُٹھے تھے۔۔۔

"مجھے کیا پتہ آپکی مرضی ہے آپ جانا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں منع کر دیتی ہوں"

رُوحی نے بات کہہ کر جانا چاہا تھا لیکن اُس سے پہلے ہی کلائی رائم کی گرفت میں آ گئی تھی۔۔۔

" مجھے میری بیوی کی عزت بہت عزیز ہے میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے تم پہ یا تمہاری عزت پہ کوئی بھی حرف آئے اسلیے تم اُن کو کال پہ بول دو کہ ہم آ رہے ہیں"

رائم نے مُسکرا کے کہتے کلائی چھوڑی تھی رُوحی کا دِل بے ساختہ ہی دھڑک اُٹھا تھا۔۔۔

"تم کال پہ بتادو میں نیچے ویٹ کر رہا ہوں تمہارا"

رائم کے کہنے پہ رُوحی سر کو اثبات میں ہلا گئی تھی۔۔۔

★★★

دُرید اپنے کمرے میں داخل ہوا تو دانین کو ڈریسنگ کے سامنے کھڑا پایا بلیو کلر کی شرٹ اور بلیو کلر کی ہی جینز پہنے کندلے بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑے میک اپ کے نام لبوں پہ نیچرل کلر کا گلوس لگائے پاوں میں وائیٹ کلر کے آرام دہ شواڑ سے وہ کہیں جانے کی تیاریوں میں مصروف تھی۔۔۔

"کہاں جانے کی تیاریوں میں ہو"؟

دُرید اُس کے پاس آتا پُوچھنے لگا تھا۔۔۔

"مام سے ملنے جا رہی ہوں"

دانین نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا تھا جب کے دُرید کا حلق کڑوا تھا ہوا تھا نتاشا کا نام سُنکے !

"ابھی پُرسوں ہی تو مُلاقات ہوئی تھی تمہاری اُن سے ابھی پھر سے ملنے جانا ہے تمھیں"؟

"کیوں نہیں جاسکتی میں اپنی ماں سے ملنے جا رہی ہوں میں کیا مسلہ ہے اِس میں"؟

دانین نے سرد لہجے میں استفسار کیا تھا۔۔۔

"مسلہ یہ ہے کہ وہ تمہاری سگی ماں نہیں ہے بجائے اُن سے ملنے کے تمھیں ماہ نور چاچی سے ملنے جانا چاہیے تھا جو پچھلے پچیس سالوں سے تمہارے انتظار میں تھیں اُن سے ملنے جاتی تو مجھے بھی خُوشی ہوتی"

دُرید نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"تمہاری خُوشی کا خیال رکھنا مُجھ پہ لازم نہیں ہے سمجھ آئی تمھیں اور تم ہوتے کون ہو مجھے رُوکنے والے ہاں"؟

"میں شوہر ہوں تمہارا دانین مجھے حق ہے تمھیں رُوکنے کا"

دُرید لال ہوتی آنکھوں سمیت گویا ہوا تھا۔۔۔

"پہلی بات کہ یہ حق میں نے تمھیں کبھی دیا ہی نہیں ہے دُوسری بات یہ کہ مجھے ایسے سوکالڈ شوہر کی اجازت کی ضرورت بھی نہیں ہے "

دانین تیز لہجے میں کہتی دُرید کو طیش دِلا گئی تھی اِس سے پہلے کہ وہ کمرے سے باہر نکلتی یکدم ہی دُرید اُسکی کلائی جکڑتے اُسکو اپنے قریب کرتے اُس کی سانسوں کو اپنا غلام بنا گیا تھا کہ دانین اُسکی حرکت پہ سخت طیش میں آتی اپنی پُوری قوت لگا کے اُسے پیچھے ہٹاتی بے ساختہ ہی اُسکے منہ پہ تھپڑ جڑ گئی تھی کہ دُرید لہو برساتی آنکھوں سے چہرے پہ ہاتھ رکھے اُسکو گھورے گیا تھا۔۔۔

"آخر کار بتا ہی دیا نا تم نے بھی کہ تم بھی ایک ٹیپیکل مرد ہی ہو اپنے نفس سے مجبور ہو کر اپنی ہوس پُوری کرنے چلے تھے اِتنا ہی شوق ہے یہ سب کرنا تو اُس رات وہ سب ڈرامہ رچانے کی کیا ضرورت تھی ہاں"؟

دانین کو معلوم ہی نہیں تھا کہ وہ اپنے لفظوں سے دُرید کا کتنا دِل دُکھا چُکی ہے دُرید چاہتے ہوئے بھی اُسے کچھ نا کہہ سکا تھا اگر اسوقت دانین کی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید وہ اسوقت زندہ بھی نا ہوتا لیکن یہاں دُرید مجبور تھا کیوں کے اُسکے سامنے اُسکی محبت تھی اُسکی شدتِ محبت وہ محبت جسنے اُسے پچیس سال انتظار کی سُولی پہ لٹکا کے رکھا اور اب ملی بھی تو نا ہونے کے برابر دُرید زخمی نگاہوں سے دانین کو دیکھے گیا اُسے لگا کہ سامنے کھڑی لڑکی شاید وہ اُسکی بچپن والی دانین ہے ہی نہیں وہ تو اُسے کوئی اور ہی دانین

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لگی تھی جسکے دِل میں اُسکے لیے صرف نفرت ہی نفرت تھی۔اِس سے پہلے کہ دُرید کچھ کہتا وہ بیڈ پہ پڑا اپنا بیگ اور موبائل اُٹھائے اُسکی جانب بڑھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"میرے لوٹنے کا انتظار کرنا چھوڑ دو دُرید کیوں کے

نا مجھے تم سے محبت ہے نا کبھی ہو گی اِس بات کو

جتنی جلدی سمجھ جاوگے تکلیف اُتنی ہی کم ہو گی"

دانین نے اپنی کالی آنکھیں دُرید کی سُرخی مائل سبز آنکھوں میں گاڑھتے کہا اور پھر گہرا سانس بھرتے رُوم سے باہر کی راہ لی تھی جبکے دُرید زخمی نگاہوں سے جاتی ہوئی دانین کی پُشت کو دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔

"دِل ہی دِل کا محرم نا ہو

پھر کیا آیا دِل کے ہاتھ

آدھا آدھا کر کے مارے ہجر

کی یہ کالی رات تم بن جینا

مرنے جیسا تم جینا مرنے جیسا

جینا ہے تمہارے ساتھ بے دردی

پچھتائے ہم تم سے دِل کو

لگا کے درد ہی جو ملنا تھا

کیا ملا ہے تم کو پا کے"

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آئرہ اسوقت کلب میں اپنی بیسٹ فرینڈ کاریہ کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔

"اور بتاؤ ازمیر بھائی خیال رکھتے ہیں تمہارا کہ نہیں"

کاریہ شرارت بھرے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کم آن یار کیا باتیں لیکر بیٹھ گئی ہو تم کوئی اچھی بات کرو میری اور اپنی بات کرو"

آئرہ کوفت بھرے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"تو اِس بات میں کیا بُرائی تھی خیر بتاؤ نیکسٹ پراجیکٹ کی شُوٹنگ کب سٹارٹ ہو گی"؟

"نیکسٹ ویک سے یار اور اِس دفعہ مجھے ہی پرفارم بھی کرنا ہے"

آئرہ پریشانی کے عالم میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"تو اِس میں پریشانی والی کیا بات ہے"؟

کاریہ حیرانگی سے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کاری یار اِس سانگ میں ڈانس سٹیپس کچھ بولڈ ہیں اور تم ازمیر کو تو جانتی ہو نا وہ میری جان کھا جائے گا اُسے پتہ چل گیا تو"

"کو سٹار کون ہو گا ساتھ میں"؟

"واصف اور کون ڈائریکٹر نے فائنل چوز کر لیا اُسے"

"بہن مجھے تو معاملہ گڑبڑ لگ رہا ہے ایسا کرو کہ تم ناڈائریکٹر سے ڈائریکٹ بات کر لو بولو کہ تمہارا کو سٹار چینج کر دیں"

کاریہ نے مشورہ دیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"تو تمھیں کیا لگتا ہے میں نے نہیں کہا ہو گا دراصل وہ واصف کا بہت اچھا دوست ہے تم تو جانتی ہو ایسے بندے کی بات خراب ہوتی ہے اور اب تو میں کانٹریکٹ بھی سائن کر چکی ہوں"

"چلو تم پریشان نا ہو اللہ بہتر کرے گا نکل ہی آئے گا اِسکا بھی حل "

کاریہ نے آئرہ کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھتے کہا تھا ایک وقت اُنھیں سامنے سے واصف آتا ہوا دیکھائی دیا تھا۔۔۔

"ہائی لیڈیز کیسے ہو آپ لوگ"؟

واصف مُسکراتا ہوئے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ہم ٹھیک ہیں تم سُناو کیسے ہو کہاں ہوتے ہو آجکل دیکھائی ہی نہیں دیتے"؟

کاریہ نے مُسکرا کے کہا تھا۔۔۔

"بزی ہوں آجکل شُوٹنگ میں اسلیے ٹائم نہیں ملتا"

واصف آئرہ کو گہری نگاہوں سے دیکھتا گویا ہوا جو وائیٹ کی شرٹ اور بلیک پینٹ زیب تن کیے کھلے بالوں میں بنا میک اپ جیولری کے بھی اِس کیجول سے حُلیے میں بہت پیاری لگ رہی تھی اِس سے پہلے کہ واصف آئرہ سے مخاطب ہوتا سیل ٹون بجنے پہ موبائل کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

"ایکسیوزمی لیڈیز تم لوگ کنٹنیو کرو میں تھوڑی دیر میں جوائن کرتا ہوں تم لوگوں کو"

واصف مُسکرا کے کہتے دُوسری جانب بڑھا تھا جیسے ہی واصف آگے پیچھے ہوا سامنے سے دو لڑکے جو شکل سے ہی دِکھنے میں لُچے لفنگے دیکھائی دے رہے تھے اُن دُونوں کی جانب بڑھنے لگے۔۔۔

"ابے وہ دیکھ یار یہ تو وہی مشہور گلوکارہ ہے نا آئرہ دُرانی جتنی ٹی وی پہ خُوبصورت لگتی ہے اصل میں تو اُس سے کئی زیادہ خُوب صورت ہے چل آجا ذرا اِس سے بھی بات چیت کرتے ہیں"!

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ہیلو میم سو بیوٹی فُل"!

اُنھی میں سے ایک شخص ہنستے ہوئے گویا ہوا تھا۔۔۔

"ایکسیوز می واٹ اِز دِس بی ہیویر"!

"Excuse Me What Is This Behaviour!"

آئرہ اپنی جگہ سے اُٹھتی تیز لہجے میں گویا ہوئی تھی

"میڈم جی آپ سنگل ہیں یا کوئی بوائے فرینڈ ہے؟"

دُوسرا لڑکا بھی بے باکی سے گویا ہوا ہی تھا کہ اچانک ہی آئرہ کا ہاتھ اُٹھا اور سامنے موجود لڑکے کے چہرے پہ اپنا نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔

"ابے سالی تیری اِتنی ہمت مُجھ پہ ہاتھ اُٹھائے گی تو"

کہہ کے اُسنے آئرہ کی کلائی جکڑلی کہ آئرہ سمیت کاریہ بھی گھبرا گئی تھی۔۔۔

"اوئے چھوڑ اُسے کمینے تیری ہمت کیسے ہوئی اُسے چھُونے کی ہاں"؟

واصف جو کے سامنے سے آرہا تھا اُن دُونوں کو دیکھ چیخا تھا۔۔۔

"اچھا تو تُو یار ہے اِسکا ہاں چل آ جا پہلے تُجھ سے نپٹ لیتے ہیں بعد میں اُسکو بھی دیکھ لیں گے"

مُقابل آئرہ کی بازو چھوڑ کے واصف کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

"واصف چھوڑو نا رہنے دو اِن کے منہ مت لگو"

آئرہ نے واصف کو رُوکنا چاہا لیکن واصف نے یکدم ہی مُقابل کے منہ پہ مکا جڑ دیا تھا کاریہ صورتحال سے گھبرا گئی یکایک اُسکے دِماغ میں خیال آیا اُسنے کاونٹر پہ رکھا آئرہ کا موبائل اُٹھاتے ازمیر کو کال ملائی تھی۔۔۔

★★★

واصف نے اُن دُونوں کی خُوب دُھلائی کی تھی بار کے سیکیورٹی گاڈز نے بھی اُن دُونوں لڑکوں کی دُھلائی کر کے اُنھیں وہاں سے چلتا کیا تھا واصف کو خُود بھی سر پہ چوٹ آئی تھی۔۔۔

"واصف میں نے منع کیا تھا نا تمھیں کیا ضرورت تھی تمھیں اُن لوگوں کے منہ لگنے کی ہاں"؟

"وہ میرے سامنے تمہارے ساتھ بد تمیزی کر رہے تھے آئرہ میں کیسے برداشت کر سکتا ہوں یہ سب"

واصف نے آئرہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"اچھا چھوڑو آو میں تمھیں ہاسپٹل لے چلتی ہوں تم ڈریسنگ کروالو اپنی"

"میں بھی چلتی ہوں ساتھ میں!"

کاریہ نے بھی کہا تھا اور وہ تینوں ہی ایک ساتھ آگے بڑھے کہ سامنے سے ازمیر آتا ہوا دیکھائی دیا آئرہ کی تو حالت دیکھنے لائق تھی وہ جانتی تھی ازمیر اُسے نہیں چھوڑے گا!

"یہ سب کیا ہو رہا ہے یہاں ہاں"؟

ازمیر نے سرد لہجے میں پُوچھا تھا۔۔۔

"وہ واصف کو چوٹ لگی ہے اسلیے اِسے ہاسپٹل لے کر جا رہی ہوں"

آئرہ خُشک لبوں کو تر کرتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"واصف کو کاریہ ہاسپٹل لے جائے گی تم میرے ساتھ گھر چلو"

ازمیر نے سرد و سپاٹ لہجے میں کہا جب کے نظر آئرہ کے ہاتھ پہ پڑی جسنے واصف کا ہاتھ تھام رکھا تھا جوں ہی آئرہ کو ازمیر کی نظروں کا زاویہ اپنے ہاتھ پہ محسوس ہوا ساتھ ہی اُسنے واصف کا ہاتھ چھوڑ دیا جبکے واصف نے ایک سخت نگاہ ازمیر پہ ڈالی تھی۔۔

"میں نے کیا کہا ہے تم سے سُنائی نہیں دیا کیا تمھیں"؟

ازمیر نے بلند آواز میں طیش بھرے لہجے میں کہا تھا کہ آئرہ گھبرا کے اُسکے قریب آن کھڑی ہوئی تھی اور یکدم ہی ازمیر نے آئرہ کی کلائی جکڑی تھی گرفت اِتنی سخت تھی کہ آئرہ کو لگا جیسے آج ازمیر اُسکی بازو ہی توڑ دے گا!

"بیٹھو گاڑی میں!"

ازمیر کے کہنے پہ آئرہ فوراً سے گاڑی میں بیٹھی تھی جب کے ازمیر بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا منظر سے ہٹ چکا لیکن واصف کی سُلگتی نگاہوں نے اُن کی گاڑی کا پیچھا تادیر کیا تھا۔۔۔

★★★

"کیا کر رہے ہیں ازمی گاڑی کی سپیڈ کم کریں پاگل ہو گئے ہیں کیا آپ؟"

آئرہ بُلند آواز میں گھبراتے لہجے کے ساتھ گویا ہوئی تھی۔۔۔

"ہاں ہو گیا ہوں پاگل تم نے کر دیا ہے پاگل مجھے آئرہ دُرانی تمھیں شرم نہیں آئی میرے نِکاح میں ہونے کے باوجود اُسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا تم نے!"

ازمیر چلایا تھا۔۔۔

"چوٹ لگی ہے اُسے میری وجہ سے سمجھ آ رہی ہے آپ کو اور جس وقت آپ کو میرے پاس ہونا چاہیے تھا نا اُس وقت وہ میرے پاس تھا آپ کہی نہیں تھے تو پھر کیوں نا خیال کروں میں اُسکا"!

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آئرہ غرائی تھی۔۔۔

"تم نے مجھے بُلایا ہے کبھی فون کر کے کبھی بھی مجھے بتا کے کہی گئی ہو تم نے مجھے کبھی شوہر سمجھا ہو تو نا میں جانتا ہوں تمہارے دِل میں چور ہے جان چھڑوانا چاہتی ہو مجھ سے ہے نا لیکن میں تمہارے اِرادوں میں تمھیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دُوں گا آئرہ دُرانی یہ وعدہ ہے ازمیر میر ارسلان بٹ کا تم سے"!

آئرہ کو اِسوقت ازمیر کی ذہنی حالت پہ شُبہ ہوا تھا جو غُصے میں خُود سے ہی سب کچھ امیجن کر رہا تھا۔۔۔

"گاڑی روکیں یہی اُتار دیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ کہی بھی مجھے آپکا بس چلے تو مجھے گھر پہ کسی شو پیس کی طرح سجا کے ہی رکھ لیں آپ ہر وقت آپ کے خُرافاتی دِماغ میں کچھ نا کچھ اُلٹا ہی چلتا رہتا ہے نجانے آپ کے گھر والے آپ کو کیسے برداشت کرتے ہوں گے "

آئرہ نے جھنجھلاتے ہوئے کہا تھا کہ ازمیر نے حیرت بھری نگاہوں سے اُس چھٹانک بھر کی لڑکی کو دیکھا جسنے اُسے دِن میں تارے دیکھانے کی ٹھان لی تھی یکا یک ہی ازمیر نے گاڑی رُوکی تھی اور آئرہ کی نظر ازمیر پہ پڑی جسکی گہری بھوری آنکھیں سُرخی مائل ہو رہی تھیں۔۔۔

"یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں ازمی چھوڑیں مجھے!"

آئرہ نے ازمیر کی جانب دیکھتے کہا جس نے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے خُود کے نزدیک ترین کر لیا تھا۔۔۔

"میرے پُورے وجود میں جو آگ تم نے لگائی ہے نا اُسے اب ٹھنڈا تمہاری قربت ہی کر سکتی ہے میری جان!"

ازمیر خُمار آلود لہجے میں کہہ کر چہرہ آئرہ کی گردن میں چُھپا گیا تھا جب کے آئرہ کا اُسکی قربت میں سانس لینا محال ہو گیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

Episode - 28

رُوحی اسوقت ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خُود کی تیاری کا تنقیدی نگاہوں سے جائزہ لے رہی تھی فیروزی کلر کی ساڑھی جسکی بازو ہاف تھیں زیب تن کیے ہوئے گہری ہیزل آنکھوں میں کاجل کی ایک لکیر ڈالے لانبی پلکوں کو مسکارے سے بوجھل کیے شربتی لبوں پہ لال رنگ کی ہی لپ اسٹک پھیرے کانوں میں وائیٹ گولڈ کا نفیس سا سیٹ زیب تن کیے ریشمی بالوں کا سائیڈ پف بنا کے باقیوں کو کھلا چھوڑے بلیک کلر کی ہائی ہیل زیب تن کیے وہ بہت خُوبصورت لگ رہی تھی رُوحی نے ایک نظر واشروم کے بند دروازے پہ ڈالی تھی جہاں سے پانی کے گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب رائم شاور لے رہا تھا اُسنے ایک نظر وال کلاک پہ ڈالی جو سات بجا رہی تھی وہ لوگ آٹھ بجے ڈنر کے لیے انوائیٹڈ تھے وہ بور ہو رہی تھی تو اسلیے اپنا موبائل پکڑتے صوفے پہ جا بیٹھی اور انسٹا گرام آن کرتے سکرولنگ میں مصروف ہو گئی کچھ پلوں کے توقف کے بعد رائم گیلے بالوں سمیت باہر آیا تھا اُسنے باتھ ٹاول لپیٹ رکھا تھا۔۔

رُوحی کا چہرہ بے ساختہ ہی لال ہوا تھا رائم نے ایک گہری نگاہ رُوحی پہ ڈالی پھر بیڈ پہ رکھا اپنا سُوٹ جو سکائے بلیو کلر کے شلوار قمیض تھے لیتے واڈروب کی جانب بڑھ گیا تھا پانچ منٹ بعد وہ باہر آیا تو رُوحی ہنوز اُسی پوزیشن میں بیٹھی تھی رائم گہرا سانس بھرتے ڈریسنگ پر سے برش اُٹھاتا اپنے بالوں میں چلانے لگا تھا برش کو وہ ڈریسنگ پہ رکھتا کم پٹختا زیادہ پرفیوم اُٹھا کے خُود پہ پرفیوم سپرے کر گیا تھا دراصل وہ رُوحی کی توجہ حاصل کرنا چاہتا تھا کیوں کے رُوحی اُسپر دھیان نہیں رہی تھی اور مسلسل اُسے زچ کرنے پہ تُلی

تھی ایسا کر کے کچھ پلوں کے توقف کے بعد رائم نے جان بُوجھ کے اپنے کُرتے کے کالر کا بٹن توڑ دیا تھا۔۔۔

"رُوحی یہ میرے کُرتے کا بٹن ٹوٹ گیا ہے پلیز لگا دو"

رائم کی بات سُنکر رُوحی چونکی تھی۔۔۔

"ایسے کیسے جب میں نے سُوٹ نکالا تھا تو اُسوقت تو بٹن لگا ہوا تھا خیر آپ رُکیں میں دُوسرا سُوٹ نکال کر لا دیتی آپکو"

رُوحی رائم کی چالاکی کو جان گئی جبھی بات بنا گئی۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے ٹائم زیادہ ہو گیا ہے ہم لیٹ ہو جائیں گے ڈنر کے لیے آو آ کے ٹانک دو یہ بٹن"

رائم کی بات سُنتے رُوحی دھڑکتے دِل کے ساتھ اُٹھی تھی اور واڈروب میں سے سوئی دھاگا نکالتے اُسکی جانب بڑھتے وہ اُس سے تھوڑا دُور کھڑے ہو کر بٹن ٹانک لگی تھی۔۔۔

"اِتنا دُور کھڑا رہ کے کون بٹن لگاتا ہے جانم پاس آ کے لگاونا"!

رائم رُوحی کے کان میں سرگوشی کر کے اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے رُوحی کے دِل کی دھڑکنوں کو بے ترتیب کر گیا تھا۔۔۔

"قینچی لانے کی کیا ضرورت ہے اپنے دانتوں سے ہی کاٹ لو نا دھاگے کو"

رائم کی بات سُنتے رُوحی نے بے ساختہ ہی پلکوں کی چلمن گرائی تھی جبکے رائم اُسکی اِس ادا پہ قربان ہوا تھا کچھ پلوں کے توقف کے بعد رُوحی جھجھکتے ہوئے جُھکی اور دھاگے کو اپنے دانتوں سے کاٹ لیا ایسا کرتے وقت رُوحی کا سر رائم کے سینے سے ٹچ ہوا تھا رُوحی کو رائم کے دِل کی دھڑکنوں کا شور با آسانی سُنائی دیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ہو گیا" !

رُوحی نے کہہ کر جانا چاہا تھا لیکن اُس سے پہلے ہی رائم اُسکی بازو کو اپنی گرفت میں لیتا ہوا اُسکو اپنے سینے سے لگاتے اُسکے ماتھے پہ اپنے لب رکھ گیا تھا رُوحی اُسکا لمس اپنے ماتھے پہ محسوس کر کے کچھ پل ہل بھی نا سکی تھی۔۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو بیوی جان "

رائم نے مُسکرا کے کہا تھا جبکے رُوحی کا چہرہ حیا کے سبب لال ہوا تھا اِس سے پہلے کہ رائم اُسکے لبوں پہ جُھکتا رُوحی ہوش میں آتی اُسکے لبوں پہ اپنی ہتھیلی جما گئی تھی۔۔۔

"میرے خیال سے ہم لیٹ ہو رہے ہیں چلنا چاہیے اب !"

رُوحی کی بات سُنکر رائم مُسکراتے سر کو ہاں میں ہلا گیا تھا۔۔۔

★★★

دانین اسوقت نتاشا کے فلیٹ میں بیٹھی کافی انجوائے کر رہی تھی۔۔۔

"دُرید کو پتہ ہے کہ تم اِسوقت میرے پاس ہو" ؟

نتاشا نے دانین کی جانب دیکھتے سوال کیا تھا۔۔۔

"جی پتہ ہے اُسے "

دانین لبوں کو کچلتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"کچھ کہا نہیں پھر اُسنے یا منع نہیں کیا" ؟

"کیا تھا میں نے بھی پھر خُوب سُنائی اُسے اُمید ہے کہ آئندہ سے نہیں کرے گا منع" !

"واٹ یہ تم نے کیا کیا دانین آریومیڈ میں نے وارن کیا تھا تمھیں کہ اُسکے ساتھ بنا کے رکھو پاگل لڑکی"!

نتاشا کے یوں چلانے پہ دانین حیران ہوئی تھی۔۔۔

"ایکسیوز می مام آپ یہ مُجھ سے کس ٹون میں بات کر رہی ہیں ہاں میں کیا آپ کے لیے صرف پیسہ کمانے والا اے ٹی ایم مشین ہوں ہاں آپ جانتی ہیں نا آپ کے لیے صرف آپ کے لیے میں نے اپنے سگے رشتوں کو چھوڑا ہے اور آپ میرے ساتھ ایسا بی ہیو کر رہی ہیں۔۔"

دانین سپاٹ لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"دانین مائے چائلڈ آئیم سو سوری آئی نو مائے وے آف سپیکینگ واز رونگ"!

"Danian My Child I'm So Sorry I Know My way of speaking was wrong"!

نتاشا نے فوراً اپنے غُصے پہ قابو پاتے دانین کے ہاتھ پکڑ لیے تھے۔۔۔

"بیٹا میں بس چاہتی ہوں کہ میں اور تم ایک شاندار زندگی گزاریں ہمارے پاس کسی چیز کی کمی نا ہو"!

نتاشا نے ایموشنل ہونے کی ایکٹنگ کرتے کہا تھا کہ دانین گہرا سانس بھر کے سر کو ہاں میں ہلاتی نتاشا کے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھوں کا دباو بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی اور رائم اسوقت رُوحان کاظمی اور اُنکی فیملی کے ہمراہ کھانے کے ٹیبل پہ بیٹھے تھے فاریہ رائم اور رُوحی کو چُبھتی ہوئی نگاہوں سے گھور رہی تھی اُسے ہمیشہ سے رُوحی سے بے پناہ حسد محسوس ہوتا تھا اور

اب بھی ہو رہا تھا جبکہ فاران کی بے باک اور گندی نگاہیں خُود پہ محسوس کر کے رُوحی کوفت کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔

"میں میٹھا لے کر آتی ہوں!"

فاریہ مُسکرا کے کہتی ہوئی کیچن کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

"اور داماد جی سُنایئے ہمارے گھر کا کھانا آپ کے شایانِ شان تو تھا نا"؟

رُوحان کاظمی مُسکرا کے گویا ہوئے تھے۔۔۔

"جی کاظمی صاحب سب کچھ اچھا تھا اینڈ تھینک یو فار دِس"!

رائم صاف گوئی سے مُسکرا کے بولا تھا۔۔۔

"لیجیے جی میٹھا حاضر ہے"!

فاریہ چہرے پہ بناوٹی مُسکراہٹ سجا کے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"رُوحی میٹھے میں کھیر تمہاری فیورٹ ہے نا لو کھاو"

فاریہ نے کہہ کر پلیٹ رُوحی کی جانب بڑھائی تھی اور جوں ہی رُوحی نے پہلا نوالہ لیا تھا اچانک ہی اُس کا سانس اُکھڑنے لگا تھا رائم تو رُوحی کی حالت دیکھتا ہر بڑا گیا تھا۔۔۔

"رُوحی میری جان کیا ہو رہا ہے تمھیں ٹھیک ہو نا تم ہاں کیا ہو رہا تمھیں کیا ہو رہا ہے اِسے"؟

رائم چلایا تھا۔۔۔

"رُوحی کو پستے سے الرجی ہے ہو سکتا ہے مُلازمہ کو یاد نا ہو اور اُسنے ڈال دیا ہو!"

مہناز رائم کی جانب دیکھتی گویا ہوئی تھیں۔۔۔

"اگر میری بیوی کو کچھ بھی ہوا نا قسم کھاتا ہوں ایک ایک کو اپنے ہاتھوں سے ماروں گا!"

رائم طیش میں آ کر کہتے ہوئے رُوحی کو اپنی بانہوں میں اُٹھائے وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا۔۔۔

★★★

"آئرہ تم کہی جا رہی ہو تو مجھے بھی گھر ڈراپ کر دو

وہ دراصل گھر میں تمہارے دُونوں بھائی اور تایا جان گھر نہیں ہے اور جو ایکسٹرا کار ہے وہ ڈرائیور سروس کروانے کے لیے لیکر گیا وا ہے سو اسلیے"

دانین پورچ میں جاتی آئرہ کو دیکھ کر گویا ہوئی تھی۔۔

"شیور بھابھی آ جائیں میں کر دُوں گی ڈراپ"

آئرہ مُسکرا کے گویا ہوئی تھی اور دانین بھی اُس کی بات پہ مُسکرا کے سر کو اثبات میں ہلاتی کار میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔

★★★

دانین اور آئرہ میر وِلا پہنچ چکی تھیں آئرہ تو گیٹ سے ہی واپس جانا چاہ رہی تھی لیکن میر اور ماہ نور نے رُوک لیا تھا۔۔۔

"آئرہ بیٹا تم رات تک رُک جاو نا دانین کے ساتھ ہی ڈنر کر کے واپس چلی جانا"

"نہیں چاچی جان ایکچولی مجھے کام کے سلسلے میں ایک فرینڈ سے ارجنٹ ملنا ہے سو میں نہیں رُک پاوں گی"

آئرہ نے ماہ نور کی جانب دیکھتے کہا تھا چُنانچہ آئرہ ماہ نور کی جانب متوجہ تھی سو اسلیے مُلازمہ سے

جُوس کا گلاس پکڑتے وقت سارا جُوس اُسکے ہاتھوں پہ گر گیا تھا۔۔

"اوہو بھئی زُبیدہ تم سے ایک کام بھی ڈھنگ سے نہیں ہوتا ہے"

ماہ نور مُلازمہ کو جھڑکتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"اٹس اوکے چاچی جان میں ہاتھ دھو لیتی ہوں ابھی"

"ہاں بیٹا تم ایسا کرو ازمی کے کمرے ہی میں جا کے ہاتھ دھو لو"

ازمیر کا نام سُنتے آئرہ کوفت کا شکار ہوئی تھی لیکن ماہ نور کو دیکھ کے سر اثبات میں ہلاتی اُوپر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

★★★

آئرہ ہاتھ دھو کر واشروم سے باہر ہی آئی تھی کہ ازمیر کو اپنے سامنے کھڑے پایا تھا۔۔۔

"کیا ہوا میرا انتظار کر رہی تھی کیا"؟

ازمیر شُوخ لہجے میں مخاطب ہوا تھا۔۔۔

"ہاواٹ نا سینس! آئرہ دُرانی اور آپ کا انتظار کرے گی نیور"!

آئرہ مغرور لہجے میں گویا ہوئی تھی جب کے ازمیر پھر بھی اُسکے لہجے کی تلخی کو نظرانداز کر گیا تھا۔۔۔

"میرے کہنے کا مطلب ہے کہ تم میرے کمرے میں ہو نا اسلیے مجھے لگا تم میرا انتظار"!

"ایکسیوز می! آپ کو ایسا کیوں لگا یا کس اینگل سے لگا ہاں؟ میرے من پسند شوہر تو ہرگز نہیں ہیں آپ بلکہ اُلٹا مُجھ پر زبردستی مُسلط ہوئے ہیں اور جناب کی باتیں تو دیکھو کہ میں اِنکے انتظار میں بیٹھی ہوں گی!"

آئرہ نے حقارت بھرے لہجے میں کہا کہ ازمیر کا دِل اُس کی باتیں سُنکر کٹا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"لیکن مجھے تو محبت ہے نا تم سے پھر تم ایسا کیوں کرتی ہو میرے ساتھ"؟

"مجھے تو نہیں ہے نا محبت آپ سے پھر بھی زبردستی میرے ہاتھوں زلیل ہونے کا شوق ہے آپ کو ایک بات یاد رکھیے گا ازمیر ارسلان بٹ کہ آپ نے مجھے زبردستی ہی سہی خُود کے نام تو کر لیا ہے لیکن کبھی بھی میرے دِل پہ حُکمرانی نہیں کر سکیں گے سمجھے آپ اور اِس حقیقت کو جتنی جلدی قبول کر لیں آپ کے حق میں بہتر ہو گا"!

آئرہ سرد و سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی جب کے ازمیر کی گہری بھوری آنکھوں میں ناچاہتے ہوئے بھی نمی در آئی تھی۔۔۔

وقت جو اکیلے بیتا اُسکو نام کیا دو گے

تھی امر ہماری یادیں کیا اُنھیں بُھلا دو گے

بے وجہ کرو گے شکوے دِل کو پھر دُکھا دو گے

رہنے دو پُرانی باتیں بات کو بڑھا دو گے

ہم ساتھ بھی رہے تو بیگانگی رہے گی

یوں زندگی ہماری کیا زندگی رہے گی

ہم ایسے جی رہے ہیں جینا سزا ہو جیسے

دِل ٹوٹ کے گرا ہے شیشہ گرا ہو جیسے ٹوٹے

گا جب ارادہ منزل کہاں ملے گی یہ زندگی

ہماری نامہرباں ملے گی تنکا تنکا تنکا

جوڑے جائے جب دِل نا ملے کیا کر پائیں "

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

Episode - 29

"ڈاکٹر پلیز بتایئے میری وائف کو کیا ہوا ہے وہ ٹھیک ہے نا"؟

رائم ایمرجینسی سے نکلتے ڈاکٹر کو دیکھتے سوال کرنے لگا تھا۔۔۔

"یس مسٹر رائم یور وائف کنڈیشن از سٹیل ناو!"

"Yes, Mr Raim Your Wife's Condition Is Stable Now"!

ڈاکٹر کے کہنے پہ رائم نے دِل ہی دِل میں شُکر کا کلمہ پڑھا تھا۔۔۔

بٹ ڈاکٹر اُنھیں ہوا کیا تھا اُنکو سانس لینے میں پرابلم کیوں ہوئی؟

"مسٹر رائم پیشنٹ کو پستے سے الرجی ہے پیشنٹ کو ایسی چیز دینا جس سے وہ الرجک ہوں اُنکے جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے اسلیے آئیندہ احتیاط برتیے گا!"

ڈاکٹر نے رائم کو ہدایت کرتے کہا تھا جب کے رائم لال ہوتی نگاہوں سمیت سر کو ہاں میں ہلایا تھا اور ڈاکٹر کے جاتے ہی موبائل پاکٹ سے نکال کے ایک نمبر ڈائل کیا تھا۔۔۔

"ناصر رُوحان کاظمی کے گھر میں جو خانسامہ کام کرتی ہے اُسکو اپروچ کرو کسی طرح اُسکو مُجھ تک لیکر آو اور ہاں سُنو زندہ چاہیے وہ مجھے"!

رائم نے کہہ کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی کو ہوش آچُکا تھا ایمر جینسی سے اب نارمل واڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا اُسے جبھی رائم اُس سے ملنے کے لیے رُوم میں داخل ہوا تو وہ آنکھیں موندے لیٹی تھی۔۔۔

"کیسا فیل کر رہی ہو اب ٹھیک ہو نا"؟

رائم کے سوال پُوچھنے پہ رُوحی نے آنکھیں کھولی تو سامنے پڑی کرسی پہ رائم کو بیٹھا پایا جو اب اُس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لیے ہوا تھا۔۔۔

"جی اب کافی بہتر ہوں"

رُوحی نے مُسکرا کے جواب دیا تھا جس پہ رائم کو تسلی ہوئی تھی۔۔۔

"آئیم سوری رائم میری وجہ سے آپ کو اِتنی ٹینشن کا سامنا کرنا پڑا"

رُوحی رائم کی جانب دیکھتی اُداس سے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بے وقوف لڑکی میں شوہر ہوں تمہارا میں ٹینشن نہیں لوں گا تو کون لے گا ہاں آئیندہ ایسی بات کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا"

رائم کے دھمکی آمیز لہجے پہ رُوحی نا چاہتے ہوئے بھی مُسکرا دی تھی۔۔۔

"جس نے بھی تمہاری جان لینے کی کوشش کی ہے نا رُوحی قسم کھاتا ہوں اُسے اپنے زندہ رہنے پہ افسوس ہو گا اور یہ رائم دُرانی کا تم سے وعدہ ہے!"

رائم نے شدت بھرے لہجے میں کہتے رُوحی کے ہاتھ چوم لیے تھے جبکے رُوحی کا دِل بے ساختہ ہی یکبار گی سے دھڑک اُٹھا تھا۔۔۔

★★★

دانین ڈنر کر کے واپس اپنی گاڑی میں جو میر نے اُسے دِلائی تھی جانے والی تھی کہ عین وقت پہ دُرید خود آ گیا تھا میر ماہ نور نے اُسے ڈنر پہ رُوک لیا تھا اُسے کا دِل تو بالکل بھی نہیں تھا کیوں کے دانین کہی گئی باتوں کا اثر ابھی بھی زائل نہیں ہوا تھا لیکن پھر وہ اُن دُونوں کے بے حد اصرار پہ رُک گیا تھا۔۔۔

"اوکے چاچو پھر اجازت دیں ہمیں چلنا چاہیے کافی ٹائم ہو گیا ہے"

"ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤ دُونوں"

میر مُسکرا کے کہتے ہوئے دُرید سے بغل گیر ہوا تھا۔۔۔

★★★

"میں اپنی گاڑی میں آجاوں گی آپ کو یہ زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

دانین پورچ میں آتی گویا ہوئی تھی کہ دُرید کی سبز آنکھیں سُرخی مائل ہوئی تھیں۔۔۔

"مانتا ہوں میں کہ تم ایک بہت بڑی اداکارہ ہو لیکن اِس وقت میں تمہارا کوئی بھی ڈرامہ دیکھنے کے موڈ میں نہیں ہوں اسلیے چُپ چاپ گاڑی میں بیٹھو"

دُرید سرد لہجے میں گویا ہوا تھا اُسکا غُصہ دانین پہ سے اب تک نہیں اُترا تھا۔۔۔

"کیا کہا ڈرامے کرتی ہوں ہاں جب اِتنے ہی تنگ ہو تو چھوڑ کیوں نہیں دیتے مجھے کیوں زبردستی باندھ کے رکھا ہوا ہے مجھے" دانین کے چیخنے پہ دُرید نے لہو رنگ آنکھوں سمیت اُس کی جانب دیکھا اور پھر ایک ہی جست میں آگے بڑھ کے اُسکو اُٹھا گیا تھا۔۔۔

"واٹ دا ہیل از دِس اُتارو مجھے دُرید کیا طریقہ ہے یہ"

دانین کے چیخنے کا بھی اثر نا ہوا اُسپر اُسے گاڑی میں بیٹھا خُود فرنٹ سیٹ سنبھال گیا تھا۔۔۔

★★★

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میں کہتی ہوں گاڑی رُو کو دُرید سمجھ نہیں آ رہی ہے تمھیں ہاں گھٹیا انسان جانور کہیں کے بہرے ہو گئے ہو کیا سُنائی نہیں دے رہا کیا تمھیں میں کہتی ہو رُو کو گاڑی نہیں جانا مجھے تمہارے ساتھ کہیں بھی"

دانین نے غُراتے ہوئے دُرید کے ساتھ سیٹرنگ پہ ہاتھ رکھا تھا تاکہ گاڑی رُوک سکے اور بیک وقت ہی دُرید کا بیلنس بگڑا تھا اور گاڑی سامنے موجود درخت کے ساتھ جا ٹکرائی تھی۔۔۔

★★★

ازمیر اسوقت ہاتھ میں سگریٹ تھامے اپنے کمرے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا آئرہ کی باتوں نے اُسکی نیند اُڑا دی تھی وہ سوچ نہیں سکتا تھا کہ وہ اُسے اِس حد تک ناپسند کرتی ہے وہ اِسی اِثنا میں کھڑا تھا جب ہی اُسکے موبائل پہ کال آنے لگی تھی۔۔۔

"آپ میر ارسلان بٹ بات کر رہے ہیں؟"

"جی جی میں ازمیر ہی ہوں آپ کون؟"

"آپ جلدی آ جایئے یہاں دُرید دُرانی نامی کسی شخص کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اُنکے ساتھ ایک لڑکی بھی ہیں دُونوں ہی زخمی ہیں"

"میں آ رہا ہوں مجھے لوکیشن فارورڈ کر دیں پلیز"

ازمیر پریشانی کے عالم میں کہہ کر سائیڈ ڈراپہ رکھی اپنی گاڑی کی چابیاں اور والٹ اُٹھاتے نیچے کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

★★★

ازمیر سٹی ہاسپٹل پہنچ چُکا تھا ڈاکٹرز کے مطابق دانین کو تو کم چوٹیں آئی تھیں لیکن دُرید کے سر

کی چوٹ گہری تھی ازمیر پریشانی کے عالم میں ایمرجینسی رُوم کے باہر ٹہل رہا تھا جب ڈاکٹر باہر آیا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر پیشنٹ کیسے ہیں اب ٹھیک ہیں ناوہ"؟

"جی اُنکی مسز کو تو ہوش آچُکا ہے لیکن وہ اب تک بے ہوش ہیں آپ دُعا کریئے اللہ سب بہتر کرے گا"!

ڈاکٹر کہہ کر آگے کی جانب بڑھ گیا تھا ازمیر نے ایک کلائی پہ بندھی گھڑی پہ ڈالی جو دس بجارہی تھی اُسنے ابھی تک کسی کو انفارم بھی نہیں کیا تھا لہذا بجائے کسی اور کے اُسنے دائم کو کال ملائی تھی۔۔۔

★★★

بالآخر دو گھنٹے کے بعد دُرید کو ہوش آگیا تھا ازمیر دانین سے مل چُکا تھا اور اب دُرید سے ملنے جارہا تھا کہ دانین اُسے رُوکتے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"بھائی میں بھی ساتھ چلوں گی"

"لیکن نین تم آل ریڈی خُود زخمی ہو تم ابھی ریسٹ کرو بعد میں مل لینانا"

"نہیں بھائی مجھے اُسے دیکھے بنا چین نہیں آرہا ہے اور میں ٹھیک ہوں پلیز"

دانین کے کہنے پہ ازمیر سر کو اثبات میں ہلا گیا تھا۔۔۔

★★★

"کیسا فیل کررہے ہیں بھائی"؟

ازمیر دُرید کی جانب دیکھتے گویا ہوا جسکے سر پہ پٹی ہوئی وی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہوں اب الحمدللہ اور تمہاری بہن کیسی ہے"؟

دُرید ناچاہتے ہوئے بھی پُوچھ بیٹھا اُس دِل کا کیا کرتا جو اُس دُشمنِ جاں سے شدتِ محبت کر بیٹھا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"آ گئی ہے دیکھ لیں خُود ہی"

ازمیر نے دانین کی جانب دیکھتے کہا جو اُس سے تھوڑا دُور کھڑی تھی۔۔۔

"دُرید کیسے ہیں آپ ٹھیک ہیں نا یہ کہیں درد تو نہیں ہو رہا آپکو"؟

دانین پریشانی کے عالم میں دُرید کا چہرہ تھامتے ہوئے پُوچھنے لگی کہ دُرید حیرانگی کے عالم میں اُس دیکھے گیا کچھ ٹائم پہلے وہ کسطرح سے بات کر رہی تھی اور اب یہ اچانک سے دیوانگی دُرید کو سمجھ نا آیا تھا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں تمھیں زیادہ تو نہیں لگی نا"؟

دُرید گہری نگاہ دانین پہ ڈالتا پُوچھنے لگا تھا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں"

دانین شرمندہ سے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

"آپ دُونوں کا ایکسیڈنٹ کیسے ہوا تھا ہاں"؟

ازمیر کے پُوچھنے پہ دانین بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گئی تھی۔۔۔

"وہ دراصل مُجھ سے بیلنس آوٹ ہو گیا تھا اسلیے"

دُرید کے بہانہ گھڑنے پہ دانین مزید شرمندہ ہوئی تھی۔۔

"اچھا آپ دُونوں آرام کریں میں ہاسپٹل کی فارملیٹیز پُوری کر کے آتا ہوں"

ازمیر کہتا ہوا وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا۔۔۔

★★★

"ویسے تمھیں تو افسوس ہو رہا ہو گا نا میرے زندہ بچ جانے پہ ہے نا"؟

"دُرید پلیز"

دُرید کے کہنے پہ دانین تڑپ اُٹھی تھی۔۔۔

"کیا پلیز سچ ہی کہہ رہا ہوں جان چھوٹ جاتی نا اِس طرح تمہاری مُجھ سے اگر میں مر "

اِس سے پہلے کہ دُرید جُملہ مکمل کرتا دانین یکدم ہی اُسکے لبوں پہ اپنے لب رکھ گئی تھی کہ دُرید پہ تو جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے ایک سیکنڈ بعد دانین نے لال چہرہ لیے پیچھے ہٹتے وہاں سے اُٹھنا چاہا تھا لیکن اُس سے پہلے ہی دُرید یکدم ہی اُسکی بازو کو جکڑتا پُوری شدت سے اُسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لے گیا تھا۔۔۔

★★★

اپی لیٹ آنے کی دو وجوہات ہیں پہلی آپکا ریسپانس دُوسری میری مصروفیات نیکسٹ اپی دُرید دانین مہندی سپیشل ہو گی اسلیے جلدی سے اپنا اچھا سا ریسپانس شو کریں شونے مونے ریڈرز 🥺🥰

باقی ساری اقساط کا لنک۔

https://www-kohnovelsurdu-com/2024/11/shiddat-e-muhabbat-season-2-by-nazia-rajpoot-html

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قسط 30

شدت محبت

سیزن 2

از قلم۔نازیہ راجپوت

Episode - 30

دانین مہندی لگوا چکی تھی اُس نے ایک نظر وال کلاک پہ ڈالی جو شام کے چھے بجا رہی تھی اُسنے نتاشا سے دُرید اور دانین ٹھیک ہو کر گھر واپس آچکے تھے اِس واقعے کو ایک ہفتہ بیت چُکا تھا اِس ایک ہفتے میں دانین نے دُرید سے کوئی بد تمیزی کوئی تلخ کلامی نہیں کی تھی نتاشا اُسے ہر روز میسیج کر کے یاد دِلاتی کہ وہ بس کسی طرح دُرید کو پُوری طرح قابو میں کر لے اب نتاشا کے دِل میں مزید لالچ آگئی تھی وہ دُرانی گروپ آف انڈسٹریز کو اپنے نام کروالینا چاہتی تھی اور دانین فل وقت اِس بات سے باخبر تھی اِس وقت شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے دائم مشال رُوحی رائم اور دُرید دانین ایک ساتھ بیٹھے چائے سے لُطف اندوز ہو رہے تھے جبھی دائم نے دو خاکی لفافے اپنی پاکٹ سے نکالتے ایک رائم اور دُوسرا دُرید کو تھمایا تھا۔۔۔

"ڈیڈ یہ کیا ہے"؟

رائم نے دائم کی جانب دیکھ کر سوال کیا تھا۔۔۔

ہنی مون کے ٹکٹس میں اور مشال چاہتے ہیں کہ تم دُونوں بھائی اپنا ہنی مون اپنی بیویوں کے ہمراہ انجوائے کرو دراصل میں اور مشال تم دُونوں کو سرپرائز دینا چاہتے تھے۔۔۔

دائیم مُسکرا کے گویا ہوا تھا۔۔۔

"واو ڈیڈ یو گائز آر آوسم بھئی مجھے تو میری بیوی کے ساتھ وقت گزارنے کا ٹائم ہی نہیں ملتا یہ اچھا طریقہ ہے رومینس کرنے کا "

دُرید کی بے باکی پہ جہاں دائیم مُسکرا کے سر کو نفی میں ہلا گیا وہی دانین کانوں کی لو تک سُرخ پڑی اُس میں تو شرم حیا نام کی کوئی چیز ہی نہیں تھی۔۔۔

"تم لوگوں کی آج رات کی ہی فلائیٹ ہے پُورا ایک ویک ہو گا تم لوگوں کے پاس خُوب انجوائے کرنا اور ہاں یاد سے گرم کپڑے رکھ لینا ساتھ میں کیوں کے سوئیز لینڈ میں موسم سرد ہوتا زیادہ ابھی سے پیکنگ سٹارٹ کردو رات تک ہو جائے گی مکمل"

مشال کے ہدایات دینے پہ وہ لوگ سبھی مُسکرا کے سر کو ہاں میں ہلا گئے تھے۔۔۔

★★★

رائیم کمرے میں داخل ہوا تو رُوحی کو پیکنگ کرتے پایا تھا۔۔۔

"ہو گئی پیکنگ"؟

"جی بس ہو گئی ہے آپ دیکھ لیں کچھ اور تو نہیں رکھنا آپ کے لیے "

رُوحی مصروف سے انداز میں گویا ہوئی تھی کہ رائیم نے ایک گہری نگاہ اُس پر ڈالی تھی بلیو وائیٹ کلر کے کیجول سے شارٹ سی شرٹ اور ٹراوزر میں وہ بالوں کا رف سا جُوڑا بنائے کام میں جُتی ہوئی تھی۔۔۔

"تمہارے علاوہ کچھ اور دیکھائی دے تو دیکھوں نا"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔
www.kohnovelsurdu.com

رائیم جذبات سے بُوجھل لہجے میں گویا ہوتے یکدم ہی رُوحی کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔

"پی کہ آپ کیا کر رہے ہیں رائیم کمرے کا دروازہ کھلا ہے کوئی آجائے گا"

رُوحی دھڑکتے دِل سمیت رائیم کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اُسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے بولی تھی۔۔۔

"تو بے شک آجائے بھئی میں اپنی حق حلال کی بیوی کے ساتھ رومینس کرنے میں مصروف ہوں تمھیں کیا لگتا ہے کہ رائیم دُرانی کو رُوحی رائیم دُرانی کے پاس آنے سے کوئی روک سکتا ہے کیا"؟

رائیم شدت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے رُوحی کے بالوں سے نکلتی آوارہ لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے اُسے سٹپٹانے پہ مجبور کر گیا تھا۔۔۔

"رائیم آپ دیکھیں ہماری فلائیٹ کا ٹائم ہونے میں ایک گھنٹہ ہی باقی ہے مجھے اور آپ کو بھی تیار ہونا ہے اسلیے پلیز چھوڑ دیں مجھے"

رُوحی التجا کرتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"چلو بھئی ابھی کے لیے چھوڑ دیتے ہیں لیکن سویٹزرلینڈ کی سرد راتوں میں تو بالکل نہیں چھوڑنے والا میں تمھیں"

رائیم کی کہی گئی بے باک بات پہ رُوحی کے پُورے جسم کا خُون سمٹ کر اُسکے چہرے پہ آن ٹھہرا تھا رُوحی کے وہاں سے تیزی سے ہٹنے پہ رائیم قہقہہ لگانے پہ مجبور ہوا تھا۔۔۔

★★★

دُرید کمرے میں داخل ہوا تو دانین کو ڈریسنگ کے سامنے کھڑے پایا تھا بلیک جینز کے اُوپر وائیٹ کلر

کی ہائی نیک زیب تن کیے اور اُس پر بلیک کلر کا ہی لمبا کوٹ زیب تن کیے پاوں میں لونگ براون کلر کے شوز پہنے کنڈے بالوں کو کھلا چھوڑے میک اپ کے نام پہ کالی گہری آنکھوں میں کاجل کی ایک لکیر ڈالے لبوں پہ شاکنگ پنک کلر کی لپسٹک لگائے بنا کسی جیولری کے وہ تیار کھڑی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔

"ہو گئی پیکنگ"؟

دُرید کے پُوچھنے پہ اُسکی سوچوں کا اِرتکاز ٹوٹا تھا۔۔۔

"جی ہو گئی ہے اور میں ریڈی بھی ہوں کب تک چلنا ہے"

دانین نے ایک نگاہ دُرید پہ ڈالی جو بلیو جینز پہ بلیک شرٹ پہنے اُس پر براون کلر کی لیدر کی جیکٹ پہنے گھنے کالے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بیئرڈ میں بہت دلکش لگ رہا تھا اُوپر سے اُسکی سرخ و سفید رنگت اور اُسکی پاگل کر دینے والی سبز آنکھیں جن سے وہ کسی کو بھی اپنا اسیر بنا لیتا تھا۔۔۔

"ہمم بس ابھی پندرہ منٹ میں نکلتے ہیں تم نے اپنے لیے گرم کپڑے رکھے ہیں نا تمھیں پتہ ہے نا تمھیں سردی لگتی ہے تو بیمار ہو جاتی ہو تم"

دُرید دانین کے پاس آتا اُسکا گال سہلاتا گویا ہوا جس کی بنا پہ دانین کے دِل کی دھڑکن بڑھی تھی۔۔۔

"آپ کو یاد تھا"؟

دانین بے ساختہ ہی سوال پُوچھ لیا تھا کہ دُرید آگے بڑھتا ہوا یکدم ہی اُسکی کمر میں ہاتھ ڈال گیا تھا۔۔۔

"تمھاری ہر ایک بات دُرید دُرانی کو حفظ ہے میری جان تمھیں کیا لگتا ہے اِن پچیس سالوں میں تمھیں بُھول گیا تھا؟ نہیں بلکہ تم سے بچھڑنے کے بعد مُجھ پہ یہ واضح ہوا کہ دُرید دُرانی کو اپنی لٹل فیری سے شدتِ محبت ہے"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دُرید شدت بھرے لہجے میں کہتا دانین کے گال پہ اپنے لب رکھ گیا بئیرڈ چُبھنے کے سبب دانین سسکی تھی۔۔اِس سے پہلے کہ دُرید اُسکے لال ہوتے چہرے کو دیکھ کر مزید بہکتا رائیم کی آواز نے اُن دُونوں کو ہوش کی دُنیا میں لا پٹخا تھا۔۔۔

"بھائی یہ رومینس سویئزلینڈ جا کر کنٹنیو کر لیے گا ٹائم ہو گیا ہے ڈرائیور ویٹ کر رہا ہے"

رائیم مُسکرا کے کہتا نیچے کی جانب بڑھ گیا جب کے دانین خفت سے لال پڑتا چہرہ دُرید کے ہی سینے میں چُھپا گئی تھی۔۔۔

★★★

"ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاو اور خیر سے آو وہاں پہنچ کے سب سے پہلے تم لوگوں نے اپنی خیریت کی اِطلاع کرنی ہے اور تم چاروں نے ایک دُوسرے کا بے حد خیال رکھنا ہے ٹھیک ہے نا"؟

مشال کے کہنے پہ وہ مُسکرا کے سر کو ہاں میں ہلا گئے تھے۔۔۔

"دانین اور رُوحی بھابھی آپ دُونوں نے مجھے پکچرز سینڈ کرنی ہیں یاد سے اوکے"

آئرہ کے کہنے پہ وہ لوگ خُوبصورتی سے مُسکرائے تھے۔۔

★★★

وہ چاروں ائیرپورٹ پہ پہنچتے پلین میں بیٹھ چُکے تھے پلین میں بیٹھنے سے پہلے دانین نے نتاشا کو اپنے سویئزلینڈ جانے کا ٹیکسٹ کر دیا تھا۔۔۔

★★★

بالآخر وہ لوگ سویئزلینڈ کی سرزمین پہ اپنے قدم رکھ چُکے تھے پہلے پہل تو سفر کی اِتنی تھکن تھی کہ وہ

لوگ آتے ہی سو گئے تھے چونکہ دائم کا بزنس چونکے اب انٹرنیشنل لیول پہ بھی اسٹیبلیش ہو چُکا تھا تو بجائے کسی ہوٹل میں رُکنے کے بجائے وہ لوگ اپنے لگژری وِلا ہی میں ٹھہرے تھے پہنچتے ساتھ ہی دُرید نے مشال کو کال پہ اپنی خیریت بتادی تھی۔۔۔

★★★

رُوحی کی آنکھ کھلی تو رائم بیڈ پہ موجود نہیں تھا واشروم سے پانی کی آواز آرہی تھی تو وہ یقیناً شاور لے رہا تھا۔ کچھ پلوں کے توقف کے بعد وہ اُٹھی اور ایک نظر وال کلاک پہ ڈالی تھی جو صُبح کے دس بجا رہی تھی ابھی وہ اِسی اِثنا میں کھڑی تھی جب رائم باہر آیا تھا باتھ گاون پہنے وہ گیلے بالوں سمیت بہت دلکش دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

"ارے اُٹھ گئی تم ایسا کرو جلدی سے فریش اپ ہو جاو پھر بریک فاسٹ کر کے میں تمھیں ایک جگہ گھومانے لیجاوں گا۔۔"

" کہاں پہ لیجائیں گے ؟"

رُوحی مُسکرا کے رائم کو دیکھتی گویا ہوئی تھی۔۔۔

"دُور کہیں جہاں صرف میں اور تم ہو۔۔"

رائم گہرے لہجے میں کہتا یکدم ہی رُوحی کی کنپٹی چومتا واڈروب کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

★★★

لٹل فیری اُٹھ گئی ہو تم تو جلدی سے فریش اپ ہو جاو پھر میں تمھیں ایک خاص جگہ لیکر جاوں گا۔۔۔

ڈریسنگ کے سامنے کھڑا دُرید بالوں میں برش پھیرتا گویا ہوا تھا دانین نے ایک نظر اُس پر ڈالی وائیٹ کلر کی شرٹ پہ بلیک پینٹ زیب تن کیے اور براون لیڈر کی جیکٹ پہنے وہ بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کہاں لیکر جاوگے ہاں؟"

دانین دُرید کے پاس آتی گہری نگاہوں سے دیکھتی سوال کرنے لگی جواب اُسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسے خُود کے سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔

"تمھیں پہاڑ تمھیں پسند ہیں نا وہی پہ لیکر جاوں گا"

دُرید کی بات سُنتے دانین مُسکرائے بنا رہ نا سکی تھی واقعی ہی میں اُسے اُسکے بارے میں اُس سے زیادہ علم تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے میں ریڈی ہو جاوں پھر چلتے ہیں"

مُسکرا کے کہتی وہ دُرید کے دِل کی دھڑکنوں کو بڑھا گئی تھی۔۔۔

★★★

وہ چاروں اب نیچے ٹیبل پہ بیٹھے ناشتے میں مصروف تھے دانین بلیک کلر کی فُل شرٹ اور بلیو جینز پہنے اور اُوپر براون کلر کا کوٹ پہنے بلیک کلر کے ہی شُوز پہنے لائیٹ سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی اِس کے برعکس رُوحی پنک کلر کی فُل شرٹ وائیٹ کلر کی جینز پہنے اور اُوپر وائیٹ کلر کا ہی کوٹ پہنے پاوں میں بلیک کلر کے شُوز زیب تن کیے لائیٹ سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی اور رائم بلیک کلر کی شرٹ اور گرے جینز زیب تن کیے اور براون کلر کی جیکٹ زیب تن کیے بالوں کو سلیقے سے بنائے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا وہ چاروں ناشتہ کرتے ایک ساتھ ایک ہی جگہ پہ گئے تھے وہ لوگ سوئیزلینڈ کے سب سے مشہور اور خُوبصورت پہاڑ پہ جسکا نام "زرمت" پہاڑ تھا اُسکی سیر کو گئے تھے یہ پہاڑ ہنی مون کپلز کے دیکھنے کے لیے ہی تھا یہاں کی فضائیں پُر سکون تھیں۔۔۔رائم اور رُوحی چلتے چلتے دُوسرے کونے میں آگئے تھے۔۔۔

"کیسا لگا یہ پہاڑ پھر؟" رائیم نے رُوحی کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"بہت خُوبصورت رائیم یہاں کی فضائیں یہاں کا سب کچھ کتنا پُرسکون ہے نا"

رُوحی مُسکرا کے نظریں سامنے کی جانب مرکوز کیے گویا ہوئی تھی۔۔۔

"واقعی ہی بہت خُوبصورت ہے"

رائیم رُوحی کے قریب ہوتا اُسکی جانب دیکھ کر کہتے ہوئے اُسکے ٹھنڈے گال پہ اپنے سُلگتے لب رکھتا گویا ہوا کہ رُوحی رائیم کی ہلکی بڑھی بیئرڈ کی چُبھن کو محسوس کر کے سسکتے دھڑکتے دِل کے ساتھ تھوڑا دُور ہوتے برف کی جانب بڑھی تھی فلحال یہاں دُور دُور اُن دُونوں کے علاوہ اور کوئی نا تھا رائیم نے ایک گہری نگاہ رُوحی پہ ڈالی اور پھر گنگنایا تھا کہ رُوحی نے دھڑکتے دِل کے ساتھ پیچھے پلٹ کے اُسکی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"ہم یار ہیں تمہارے دِلدار ہیں تمہارے ہم سے ملا کرو

کہ ہم سے ملا کرو ہاں کوئی شکوہ اگر ہو یا شکایت

اگر ہو ہم سے گلہ کرو ہاں ہم سے گلہ کرو"

رائیم نے رُوحی کی جانب دیکھتے گنگنایا تھا۔۔۔

"ہم پیار ہیں تمہارے دِلدار ہیں تمہارے ہم سے ملا کرو

ہم سے ملا کرو ہاں کوئی شکوہ اگر ہو یا شکایت اگر ہو

ہم سے گلہ کرو ہاں ہم سے گلہ کرو"

رُوحی کی جانب دیکھتے گنگناتے ہوئے اُسکے قریب آئی تھی۔۔۔

"زُلفوں کو گرا کے پلکوں کو جُھکا نا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سیکھا ہے کہاں سے یہ جادو چلانا "

رائم یکدم ہی رُوحی کی بازو کو اپنی جانب کھینچتا اُس کی گردن میں چہرہ چُھپا کے گویا ہوا کہ رُوحی

ہنستے ہوئے اُس سے اپنا دامن چھڑواتی گنگنائی تھی۔۔۔

"آتا ہے تمھیں تو یوں باتیں بنانا جاو

جی ہٹو بھی چھوڑ دو یوں ستانا "

رُوحی کے کہنے پہ رائم نے گہری خُمار آلود نگاہوں سے اُس کی جانب دیکھا تھا ایک ہی جھٹکے میں اُسے اپنی جانب کھینچا کہ بیلنس بگڑنے کی وجہ سے یکدم ہی وہ دُونوں زمین پہ گرے تھے اب صورتِحال کچھ یوں تھی کہ رائم نیچے تھا اور رُوحی اُسکے اُوپر اور یکدم ہی رُوحی کی ہنسی چاروں اوور گونجی تھی۔۔۔

"چھا رہی ہے خُماری بڑھ رہی بے قراری

یوں نا ہنسا کرو کہ یوں نا ہنسا کرو"

اب کی رائم نے جذبات سے بُوجھل لہجے میں گویا ہوتے رُوحی کے اناری لبوں پہ جُھکنا چاہا لیکن رُوحی سُرعت سے پیچھے ہٹتے ہوئے اُٹھی تھی۔۔۔

"دیوانوں کے جیسے کرتے ہو شرارت

ہم کو تو پتہ ہے تیرے دِل کی حقیقت"

رُوحی سُریلی آواز میں گنگناتے ہوئے رائم کے دِل کا چین و قرار لوٹ گئی تھی۔۔۔

" سمجھو نا ذرا تم موسم کا اشارہ

ایسے تو اکیلے نا ہو گا گزارہ"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رائیم شدتِ جذبات سے کہتے رُوحی کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اُسکی ناک سے اپنی ناک مس کرنے لگا تھا کہ رُوحی دھڑکتے دِل کے ساتھ گنگناتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

"ایسے آہیں بھرو نا مستیاں یوں کرو نا

کہ ضد نا کیا کرو کہ ضد نا کیا کرو ہاں

ہم پیارے ہیں تمہارے دِلدار ہیں تمہارے

ہم سے ملا کرو وا ہم سے ملا کرو کوئی

شکوہ اگر ہو یا شکایت اگر ہو ہم سے

گلہ کرو ہم ہم سے گلہ کرو جان مینے

بھی پیار کیا ہے ہاں مینے بھی پیار کیا ہے"

رُوحی مُسکرا کے کہتے ہوئے اپنا سر رائیم کے سینے پہ ٹکا گئی دُونوں ہی کے چہروں نا ختم ہونے والی مُسکان در آئی تھی۔۔۔

★★★

باقی ساری اقساط کا لنک۔

https://www-kohnovelsurdu-com/2024/11/shiddat-e-muhabbat-season-2-by-nazia-rajpoot-html

1. **Whatsapp Group Link**

https://www.kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔